بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نعت نبی ﷺ میں شعر جو منہ سے نکل گیا
خرمن میرے گناہوں کا فی الفور جل گیا

غنچۂ معرفت حصہ پنجم

کلامِ ریاض

کرڈوی بعدہٗ فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ

اعلیٰحضرت مولانا شاہ صدر العالم فقیر

جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمۃ اللہ علیہ

حنفی۔ نقشبندی۔ مجددی۔ النجمی

رہبر مجذوب وسالکین

نعت نبی ﷺ میں شعر جو منہ سے نکل گیا
خرمن میرے گناہوں کا فی الفور جل گیا

غنچۂ معرفت حصہ پنجم

کلامِ ریاض
کرڈوی بعدۂ فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ

اعلیٰحضرت مولانا شاہ صدر العالم فقیر
جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمۃ اللہ علیہ
حنفی۔ نقشبندی۔ مجددی۔ انجمی۔ رہبر
مجذوب وسالکین

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

84679

مصنف: صدرالعالم فقیر جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمۃ اللہ علیہ

نام کتاب: غنچۂ معرفت حصہ پنجم کلام ریاض کڑوی بعدۂ فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: فقیر سید امین احمد حسینی

حنفی نقشبندی مجددی النجمی ریاضی عرف قاسم ریاض

طبع اول: فروری 2006ء

مطبع: کنگز پرنٹرز لاہور پاکستان

تعداد اشاعت: 500/-

ہدیہ: 155/-

Marfat.com

فہرست نمبر شمار

نمبر شمار	مصرعہ اولیٰ	زبان	صفحہ نمبر
۱	لڑکپن جوانی بڑھاپا ہے کیا	اردو	۱
۲	فاتحہ کہتے ہیں جس کو ہے وہ دل کا مدعا	اردو	۳
۳	دونوں عالم میں نہیں ہمسر خدائے پاک کا	اردو	۵
۴	اُسجدو کا حکم تھا کس واسطے اللہ کا	اردو	۷
۵	حکمِ خدا سے جس گھڑی شیطان بدل گیا	اردو	۹
۶	مجلیٰ بہ انوارِ ربُّ العُلا	اردو	۱۲
۷	تھا اول سے پہلے جو ہاہوت لا	اردو	۱۳
۸	حجت شیر و شکر گردد فزون حق پوش را	فارسی	۱۵
۹	یا الٰہ العالمین اے خالقِ ارض و سما	فارسی	۱۶
۱۰	علوم ظاہری پڑھ کر نہ تم مغرور ہو جانا	اردو	۱۸
۱۱	بہ تعظیم و تکریم و حسن وفا	اردو	۱۹
۱۲	جو محرم ہوا حسن انسان کا	اردو	۲۰
۱۳	دِلا تو خودی کو مٹائے چلا جا	اردو	۲۱

Marfat.com

۱۴	امر ربی اُسجدو سے جبکہ شیطاں پھر گیا	اردو	۲۳
۱۵	واللہ خدا نور مقدر میں ملیگا	اردو	۲۴
۱۶	اہلِ ایماں کو نہیں زیبا کریں جور و جفا	اردو	۲۵
۱۷	شہنشاہ کونینؐ فخر عرب	اردو	۲۶
۱۸	شہنشاہ کونینؐ ماہ عرب	اردو	۲۸
۱۹	اللہ لا الٰہ اِلاّ بشانِ رفعت	فارسی	۳۰
۲۰	اللہ یا محمدؐ حقا توئی بہ وحدت	فارسی	۳۲
۲۱	ثبوت محبت ہے حسن اطاعت	اردو	۳۳
۲۲	کم کر کے خواہشوں کو ہو جاؤ بے ضرورت	اردو	۳۴
۲۳	جب آدمؑ کو اللہ نے دی امانت	اردو	۳۵
۲۴	ہر کہ را پیرے نہ باشد پیر او شیطان بود	فارسی	۳۷
۲۵	شعاعِ نور ایمانی کہ در گفتن نمی آید	فارسی	۳۹
۲۶	لِلّٰہ الحمد کہ پُر نور سحری آید	فارسی	۴۰
۲۷	اللہ لا الٰہ اِلاّ انا محمدؐ	فارسی	۴۲
۲۸	عشق اول در دلِ معشوق پیدا می شود	فارسی	۴۵
۲۹	اے رب میں بندہ تیرا ہوں عاجز گنہ گار	اردو	۴۶
۳۰	ہے جانوں کی جان ایک خیر البشرؐ	اردو	۴۸

Marfat.com

۳۱	حبیبؐ کبریا اللہ اکبر	اردو	۵۰
۳۲	یا الٰہ العالمیں اے مالک زیر و زبر	اردو	۵۱
۳۳	حمد رب العالمیں جان جہاں خیر البشرؐ	اردو	۵۲
۳۴	ہے نورِ اعلیٰ نور اللہ برتر	اردو	۵۴
۳۵	بخیل از بود زاہد بحر و بر	فارسی	۵۵
۳۶	جو ہے دین و اسلام سے بے	اردو	۵۶
۳۷	کند ہم جنس با ہم جنس پرواز	فارسی	۵۷
۳۸	نور جانم چراغ باشد و بس	فارسی	۵۸
۳۹	جانِ من بہرِ خدا در خُلق خوش گفتار باش	فارسی	۵۹
۴۰	میرے آقا میرے مولےٰ اے مرے اللہ پاک	اردو	۶۰
۴۱	جسم انسانی میں حق پر ظرف ایمانی ہے ایک	اردو	۶۳
۴۲	تو اے نفس ناداں خدا کو نہ بھول	اردو	۶۴
۴۳	شانِ رب العالمین پر الصلوٰۃ والسلام	اردو	۶۵
۴۴	حسنِ ربُّ العالمیں پر الصلوٰۃ والسلام	اردو	۶۷
۴۵	عدم را شد تحیر در وجودم	فارسی	۶۸
۴۶	بحمد اللہ خوش بختم کہ پیشِ یاری رقصم	فارسی	۶۹
۴۷	بے نشاں را چو با نشان دیدم	فارسی	۷۰

Marfat.com

۴۸	بحمد اللہ الّا اللہ ذگر چیزے نمی دانم	فارسی	۷۲
۴۹	حضوریؐ در گہِ سرکارؐ عالم	فارسی	۷۵
۵۰	خدائے پاک رحمت بود شب جائے کہ من بودم	فارسی	۷۶
۵۱	بحمد اللہ چون خود رانہ بینم	فارسی	۷۸
۵۲	عدم کی نفی ہے فنا کا مقام	اردو	۷۹
۵۳	خدا کی ذات برتر کو تعالٰی اللہ کہتے ہیں	اردو	۸۰
۵۴	نہ جب تک غیب پر اللہ کے ایماں لے آئیں	اردو	۸۱
۵۵	رسولؐ اللہ کی عظمت کو اہل نار کیا جانیں	اردو	۸۳
۵۶	ہے جو الّا اللہ میں رازِ محمدؐ بالیقیں	اردو	۸۵
۵۷	لا کی ضمیر ہے الٰہ نفسِ جلالِ اولیں	اردو	۸۷
۵۸	پردۂ اوہام باطل درگمان	فارسی	۸۸
۵۹	مہر تابانِ ولایت رونما شد برزمین	فارسی	۹۱
۶۰	اے خدا اللہ اکبر شانِ رب العالمین	فارسی	۹۳
۶۱	سیرت وصورت بہ عقل وہوش جان مرد وزن	فارسی	۹۴
۶۲	ہم جرم کریں اور اِترائیں وہ عفو کریں اور بخشائیں	اردو	۹۵
۶۳	جو دنیا میں حق سے پھرے جا رہے ہیں	اردو	۹۶
۶۴	انبیاءؑ و اولیاءؒ الحمدُ رب العالمیں	اردو	۹۷

Marfat.com

۶۵	جونامحرم ہیں کیا جانیں شریعت کس کو کہتے ہیں	اردو	۹۸
۶۶	حسد کی وجہ سے جو گمراہ ہیں	اردو	۹۹
۶۷	ایک پردہ نشیں حسینوں میں	اردو	۱۰۰
۶۸	یا الٰہ العالمیں مقصود رب العالمیں	اردو	۱۰۱
۶۹	بہ ظلمت نفس امارہ کو غیر اللہ کہتے ہیں	اردو	۱۰۲
۷۰	خدا ایک ہے ہر جگہ نور جاں	اردو	۱۰۴
۷۱	اللہ کا جو نور ہے ام الخطاب میں	اردو	۱۰۶
۷۲	امتحان ابلیس کا تھا حکم ربی اُسجدو	اردو	۱۰۷
۷۳	اللہ کا خلیفہ جو آدمؑ ہے روبرو	اردو	۱۰۸
۷۴	امتحانی جانچ میں تھا حکم ربی اُسجدو	اردو	۱۱۰
۷۵	اللہ برتر سے ڈرو اے دوستو مسلم بنو	اردو	۱۱۲
۷۶	ہر شے کی زندگی ہے قدرت کا اک فسانہ	اردو	۱۱۴
۷۷	شمس و قمر ستارے دنیا کا کارخانہ	اردو	۱۱۶
۷۸	ہے اللہ برتر کا اک نام زندہ	اردو	۱۱۸
۷۹	لا اِلٰہ وجود اِلاَّ اللہ	فارسی	۱۱۹
۸۰	لِللّٰہ الحمد زہے نور حیمؐ باللہ	فارسی	۱۲۲
۸۱	ذات اقدس بحسنِ اِلاَّ اللہ	فارسی	۱۲۴

Marfat.com

۸۲	لا الٰہ بحق الّا اللہ	فارسی	۱۲۵
۸۳	خداوند عالم ہے انساں کے ساتھ	اردو	۱۲۶
۸۴	دنیاوی زندگی میں بیہوش ہے زمانہ	اردو	۱۲۷
۸۵	خدا کا دو عالم میں ہے کارخانہ	اردو	۱۲۸
۸۶	ہر شے ہے حجاب الّا اللہ	اردو	۱۳۰
۸۷	بحق نورِ ذاتِ کبریائی	اردو	۱۳۱
۸۸	اللہ پاک و برتر ہے نور مجتبائی	اردو	۱۳۵
۸۹	اللہ یا محمدؐ حق است ہر چہ خواہی	فارسی	۱۳۶
۹۰	لِلّٰہ الحمد نور لاثانی	فارسی	۱۳۷
۹۱	یا الٰہ العالمین از بہرِ ذاتِ سرمدی	فارسی	۱۳۹
۹۲	حجابِ لا الٰہ چون بخیر و شر شود فانی	فارسی	۱۴۱
۹۳	ایکہ غافل ہوش کن مرد مسلمان نیستی	فارسی	۱۴۳
۹۴	بخدائے نور برتر دُر حسن کبریائی	فارسی	۱۴۵
۹۵	بحمد اللہ الّا اللہ شانِ ذات ربانی	فارسی	۱۴۶
۹۶	خدا کا بندہ وہی ہے حق پر نبیؐ کی جسکو ملی غلامی	اردو	۱۴۷
۹۷	ایک ہستی ہے نور سبحانی	اردو	۱۴۸
۹۸	فقط تعلیم ہوتی ہے مدرسوں میں اطاعت کی	اردو	۱۴۹

Marfat.com

۹۹	حرص دنیا بہ قلب انسانی	اردو	۱۵۱
۱۰۰	خود پرستی ہے جہل نادانی	اردو	۱۵۲
۱۰۱	خدا کا ہے اقرار پیری مریدی	اردو	۱۵۴
۱۰۲	زیارت ہوئی جس کو ایمان کی	اردو	۱۵۶
۱۰۳	ہوئی صاف ظاہر خدا کی خدائی	اردو	۱۵۷
۱۰۴	ہوئی نور وحدت کی جب دستگیری	اردو	۱۵۹
۱۰۵	خدا کی شان قدرت کا مرقع ظرف نورانی	اردو	۱۶۰
۱۰۶	پنجوقتہ نماز جسمانی	اردو	۱۶۲
۱۰۷	خدائے پاک کی عظمت ہے سر پر تاج سرداری	اردو	۱۶۴
۱۰۸	خدائے پاک کا باغی ہے ظالم نفس شیطانی	اردو	۱۶۵
۱۰۹	ایکہ نادان بہ نفس شیطانی	فارسی	۱۶۶
۱۱۰	خدا کی محبت ہے حب نبیؐ	اردو	۱۶۷
۱۱۱	مخالف حق تعالےٰ کا ہے ظالم نفس شیطانی	اردو	۱۶۹
۱۱۲	حق تعالےٰ کے زیر نگرانی	اردو	۱۷۰
۱۱۳	بحمد اللہ الا اللہ حمد ذات ربانی	اردو	۱۷۳
۱۱۴	قدر و قیمت مصطفےٰؐ کے نور بسم اللہ کی	اردو	۱۷۴
۱۱۵	بظاہر نفس کو مرغوب ہے دنیا کی سرداری	اردو	۱۷۵

Marfat.com

۱۷۶	اردو	آداب خوش خصالی ہے عجز وانکساری	۱۱۶
۱۷۷	اردو	بے نشاں کا نشاں ہے نورانی	۱۱۷
۱۷۹	اردو	کیا پہیلی ہے زندگی اپنی	۱۱۸
۱۸۲	اردو	لڑکپن گزر کر جوانی جب آئی	۱۱۹
۱۸۳	ہندی	رب نے چاہا کرے خدائی دم میں جوت دیو چمکائے	۱۲۰
۱۸۴	ہندی	ہم تم سوامی ایک ہیں کہن سُنن کو دوے	۱۲۱
۱۸۵	اردو	اللہ کی قدرت کیا کہیئے توحید کی عظمت کیا کہیئے	۱۲۲
۱۸۶	اردو	قسم ہے خدا کی خدا ایک ہی ہے	۱۲۳
۱۸۸	اردو	بوجھے کوئی پہیلی انسان کے پاس کیا ہے	۱۲۴
۱۸۹	اردو	بحمد اللہ جانوں میں امانت باکرامت ہے	۱۲۵
۱۹۰	اردو	بحمد اللہ بسم اللہ نورانی محمدؐ ہے	۱۲۶
۱۹۲	اردو	بہت دور سے ہم ہیں آئے ہوئے	۱۲۷
۱۹۶	اردو	خبر ہے کہ ابلیس کیا کر رہا ہے	۱۲۸
۱۹۸	اردو	لا کی ہستی لام الف تک جینے مرنے کیلئے	۱۲۹
۱۹۹	اردو	دلوں میں یقینی جو رشکِ قمر ہے	۱۳۰
۲۰۰	اردو	طیبہ والے آقا کے قدموں میں جائینگے	۱۳۱
۲۰۲	اردو	اے رب میں بندہ تیرا ہوں غربت کے سامنے	۱۳۲

Marfat.com

۱۳۳	جو نورِ اعلیٰ نور ربّ العلا ہے	اردو	۲۰۵
۱۳۴	اللہ پاک ذات مرے دل میں نور ہے	اردو	۲۰۷
۱۳۵	نورِ وحدت جان و دل میں خالق تقدیر ہے	اردو	۲۰۸
۱۳۶	زندہ ہے دو عالم دُرِ انوارِ نبیؐ سے	اردو	۲۰۹
۱۳۷	نہ مانے جو خدا کو حق تعالیٰ سے جو پھر جائے	اردو	۲۱۱
۱۳۸	سب دلائل ہیں کافروں کیلئے	اردو	۲۱۳
۱۳۹	جہل و خودی تفاخر ظلمت کا راستہ ہے	اردو	۲۱۶
۱۴۰	عبدہٗ کہتے ہیں جس کو نفس جسم و جان ہے	اردو	۲۱۸
۱۴۱	سبحان اللہ بسم اللہ حق اللہ احمدؐ ہے	اردو	۲۱۹
۱۴۲	جانوں میں عقل و ہوش بہ حُسنِ مجاز ہے	اردو	۲۲۰
۱۴۳	نام تیرا اے خدا ستار ہے	اردو	۲۲۱
۱۴۴	خدا کی خلافت نبیوںؑ میں ہے	اردو	۲۲۲
۱۴۵	لا الٰہ مقام فانی ہے	اردو	۲۲۳
۱۴۶	ہیں اللہ والے بڑی شان والے	اردو	۲۲۴
۱۴۷	نفس و شیطاں کا جو پجاری ہے	اردو	۲۲۵
۱۴۸	میلاد مصطفےٰؐ بہ قیام و سلام ہے غفلت میں سوئے ادبی یقینی حرام ہے	اردو	۲۲۷

Marfat.com

۱۴۹	کوئی بوجھے کہ فاتحہ کیا ہے	اردو	۲۲۸
۱۵۰	کسی چیز میں کچھ برائی نہیں ہے	اردو	۲۲۹
۱۵۱	قراں ہے نور پاک اطاعت کیواسطے	اردو	۲۳۱
۱۵۲	میلاد مصطفےٰ پہ قیام و سلام ہے دونوں جہاں میں نور کی شہرت عام ہے	اردو	۲۳۴
۱۵۳	محفل میلادِ نبویؐ رحمتی دربار ہے	اردو	۲۳۶
۱۵۴	سر کو جھکادو خالق اکبر کے سامنے	اردو	۲۳۸
۱۵۵	جو مسکین و عاجز ہیں رحمان والے	اردو	۲۳۹
۱۵۶	بحمد اللہ عالم میں تیری قدرت نرالی ہے	اردو	۲۴۰
۱۵۷	خدا کے نیک بندوں کی علامت حسن طاعت ہے	اردو	۲۴۱
۱۵۸	لا الٰہ عبدہٗ کی شان ہے	اردو	۲۴۲
۱۵۹	کچھ نہیں کا مقام فانی ہے	اردو	۲۴۳
۱۶۰	دل و جان کے پردوں میں نور خدا ہے	اردو	۲۴۵
۱۶۱	بندوں میں ایک بندہ پُر نور پُر ضیا ہے	اردو	۲۴۶
۱۶۲	خوب سونچو دوستو دنیا میں کیا سامان ہے	اردو	۲۴۷
۱۶۳	حق تعالےٰ بالیقیں اللہ برتر ایک ہے	اردو	۲۴۹
۱۶۴	مسجد خدا کے بندوں کا دربار عام ہے	اردو	۲۵۱

Marfat.com

۱۶۵	واللہ لاجواب خدا کا کلام ہے	اردو	۲۵۲
۱۶۶	جسم خاکی بہ نفس ناداں ہے	اردو	۲۵۳
۱۶۷	بتاؤ دلوں میں چھپا کون ہے	اردو	۲۵۵
۱۶۸	بس اب اُٹھ کھڑے ہو دعا کے لیے	اردو	۲۵۸
۱۶۹	علم اک انساں ہے نوری خاک دامن گیر ہے	اردو	۲۵۹
۱۷۰	دائرہ تنظیم کا اول حرف لام ہے	اردو	۲۶۱
۱۷۱	پیرحق اللہ اکبر نور بسم اللہ ہے	اردو	۲۶۲
۱۷۲	عالم لا کچھ نہیں کا راز ہے	اردو	۲۶۳
۱۷۳	جان بہ غفلت بہت پریشاں ہے	اردو	۲۶۴
۱۷۴	یا خدا جسم میں جب تک کہ میری جان رہے	اردو	۲۶۵
۱۷۵	شجرہ شریف نسبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ	اردو	۲۶۶

Marfat.com

۷۸۶
۹۲

نَحمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

"تحدیث نعمت"

جو دنیا اور مافیہا سے دل کو موڑ لیتے ہیں
خودی کو نفس امّارہ سے حق پر توڑ لیتے ہیں
وہی اللہ والے اہل جنّت ہیں حقیقت میں
خدا کی راہ میں رشتے نبیؐ سے جوڑ لیتے ہیں

وَالْعَصْرِ o اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ o اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْ وَعَمِلُوالصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْ بِالْحَقِّ ۰ وَ تَوَاصَوْ بِالصَّبْرِ o

(قسم ہے زمانے کی (جس میں نفع ونقصان واقع ہوتا ہے) بیشک آدمی ضرور نقصان میں ہے (بوجہ تضیع عمر کے) مگر سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیّت کی یعنی ایمان اور عمل صالح کی پابندی کی فہمائش کرتے رہے اور تکلیف برداشت کرتے رہے دین کی راہ میں)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے کہ قُلْ اِنَّ صَلوٰتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o

ل

Marfat.com

حضور نبی اکرم ﷺ سے مسلک نبوی اور اسی طرح مسلک اہل ایمان کا اعلان و اظہار فرمایا یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ مومن بہر حال اور بہر شان اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کے خلعت سے مستفید فرمایا گیا ہے اور اسی خاص شرف کے باعث ہی اس کی زندگی کا ہر لمحہ اللہ کے اور اس کے رسولؐ کے پسند کردہ قاعدہ اور ضابطہ کے ماتحت ہے۔ اس دنیا سے جانے اور اسکے بعد کے مراحل ناواقفیت کے سبب صحیح طرز عمل نہیں اختیار کرتے جو اللہ کے رسول ﷺ اور اس کے برگزیدہ بندوں کا طرز عمل رہا ہے۔

ہمارے پیرو مرشد واقف اسرار کاملی مخزن معرفت محبوبی محوحق بالذات یداللّٰہی رہبر مجذوب وسالکین مولائی وملجائی اعلیٰ حضرت صدرالعالم فقیر سید محمد ریاض احمد حسینیؒ میاں صاحب قبلہ حنفی نقشبندی مجدّدی النجمی ایک بزرگ اور سادات گھرانے سے تعلق رکھتے تھے آپ کے آباؤ اجداد عرب شریف سے بغرض تعلیمات دینی اور تبلیغ اسلام ہجرت کر کے بخارا، مشہد، سمرقند ہوتے ہوئے ملتان پہنچے اور ملتان میں تعلیمات دیتے ہوئے اپنے قافلہ کے لوگوں کو مختلف مقامات پر منتقل کرتے رہے کچھ کوڑا، کڑا، کرّہ، مکن پور، اجھوا، ایرایاں، دمگرھا، بارہ بنکی، پھولپور، رسولپور، گونتی وغیرہ منتقل ہوئے اور پیرو مرشد کے مورثِ اعلیٰ جناب سید شاہ ہیبت اللہ حسینیؒ گونتی کے آبادی سے کافی دور ایک ٹیلہ پر مع اپنے اہل و عیال کے قیام پذیر ہوئے

م

Marfat.com

اوراسی مناسبت سے اس مقام کا نام ہیبت پور گونتی پڑ گیا آپ کے خاندان میں کافی جلیل القدر بزرگ گزرے ہیں ایک بزرگ جن کا نام سید شاہ محمد سلیمانؒ ہے جن کا لقب کفرشکن تھا۔ آپ کے لئے کہا گیا ہے کہ آپ جنگ کرتے ہوئے جس مقام تک پہنچے اس مقام تک کفر کا خاتمہ ہو گیا آپ ہی کے خاندان کے ایک بزرگ سید ابوالخیر محمد فریدالدین مشہدیؒ نے آ کر کڑے میں قیام کیا ان ہی دونوں خاندانوں میں شادیاں ہوتی رہیں۔

آپ کی جائے پیدائش بنارس ہے یہ اس وقت کی بات ہے جب اشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں آپ کے والد بزرگوار سیّد محمد فیاضؒ احمد بنارس گئے اور وہیں ایک ہاسپٹل میں سب اسسٹنٹ سرجن کے عہدہ پر فائز ہو گئے اور اپنے بچّوں کو اپنے ساتھ رکھا وہیں ۱۸۸۹ء میں محلہ مدن پورہ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم بنارس میں ہوئی بعدہٗ وہ اپنے ماموں جو بعد میں خسر بھی ہو گئے ان کے پاس بیانا میں تعلیم حاصل کی آپ کے ماموں بیانا میں شہر کوتوال تھے آپ نے اپنی دینی اور دُنیوی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ریلوے میں اسٹیشن ماسٹر کے عہدہ پر فائز ہو گئے چونکہ دینی تعلیم اور گھر کا ماحول بزرگانہ تھا اور ساتھ ہی ساتھ سینہ بہ سینہ تعلیم ملتی ہی رہتی تھی وہ رنگ لائی اور آپ کا رجحان حمد، نعت، منقبت، معارف، تصوف کی طرف ہو گیا اور اشعار کی شکل میں گوہر نایاب ہم لوگوں کے سامنے آیا۔ ایک

ن

Marfat.com

وقت ایسا آیا جب کہ آپ فتحپور کے روشن ضمیر صوفی منش سید شاہ نجم الدینؒ صاحب کے خدمت بابرکت میں حاضری دی انھوں نے دُرِّ انمول کو ایک ہی نظر میں پہچان لیا اور سینہ سے لپٹا کر روحانی تصرّفات سے معمور کردیا اور ایسا مخمور کیا جسکی مثال آپ کے ہمعصروں میں نہیں پائی جاتی۔ کہاں تو نجم الدین شاہ صاحبؒ کسی سے ملتے نہ تھے اور کہاں یہ حال ہو گیا کہ وہ آپ کو دیکھنے کے لئے بے چین رہتے تھے اور آخر کار محبت کا جذبہ اس حد تک پہنچا کہ آپ کو تمام مدارج طے کرادیئے اور آپ کو صدر العالم کے عہدہ سے سرفراز فرمایا اللہ الصمدی صدر العالم کا درجہ دُنیا میں صرف ایک ہی فرد ہوتا ہے اور وہ مقام آپ کے پیر مُرشد نے مرحمت فرمایا اور ساتھ ہی ساتھ ۲۷ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو اپنا قائم مقام و خلیفہ اکبر منتخب کیا۔

آپ کی حیات کا ایک لمحہ بھی ایسا نہ تھا جو عبادت، ریاضت، رُشد وہدایت، تصنیف و تالیف، نصائح، پند و عبرت، آئینہ عبرت نسواں میں صرف نہ ہوتا۔

آپ نے اپنی زندگی اللہ ورسول اور اپنے پیر کے فکر میں منہمک ہو کر عبادت الٰہیہ میں وقف کردی یہاں تک کہ اپنی جائداد جو کڑا اور ہیبت پور میں تھی اس تک کو نہ دیکھا دیگر لوگ اس سے افادہ حاصل کرتے رہے اور

Marfat.com

کرتے رہیں گے آپ سادہ لوح مزاج اور بہت کم سخن تھے زبان مبارک کھلتی تو وہ اپنے پیر کی توصیف میں ہی کھلتی زندگی کے مجاہدہ ظاہری و باطنی بہت کیئے ۱۲ برس تک روزہ صرف ایک پیالی چائے کے افطار پر رکھا جس کے باعث آپ کی اہلیہ بہت پریشان تھیں جس کی عرضداشت آپ کے پیر جو اُن کے بھی پیر تھے کی ۔ اس وقت آپ کو اپنے پاس روک لیا اور تھوڑی تھوڑی غذا اپنے ہی ہاتھوں سے کھلاتے رہے یہی طریقہ آپ نے اپنے مریدین اور بچوں کے ساتھ رکھا اگر آپ کے کھانے کے وقت کوئی بھی آ جاتا تو اس کو اپنے ہی ہاتھوں سے کھلاتے اور اسی ہاتھوں سے خود بھی کھاتے سبحان اللہ یہ ہیں اللہ والے جس کے لئے اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○ (القرآن)

آپ کی شادیاں یکے بعد دیگرے تین ہوئیں دو اہلیہ سے اولادیں ہوئیں پہلی اور تیسری بیوی حقیقی بہنیں تھیں۔ اب آپ کی اولادِ پاک پانچ ہیں جن میں تین صاحبزادے اور دو صاحبزادیاں ہیں۔ سید سعیدؒ احمد، سیدہ بی فاطمہ، سید صدیقؒ احمد، سیدہ ریاض النساء، سید امین احمد عرف قاسم ریاض۔ یہ پانچوں اولادیں پاک اور دونوں داماد سلسلہ میں داخل ہو کر فیوض و برکات سے مستفیض ہو رہے ہیں۔

ع

Marfat.com

آپ نے اپنے منجھلے صاحبزادے جناب ڈاکٹر سید صدیق احمد حسینیؒ کو ۱۹۴۸ء میں خلافت دے کر بحیثیت خلیفہ اکبر فائز کیا اور اپنے بڑے داماد جناب سید افتخار حسینؒ صاحب کو جن کو آپ نے اپنے اولادوں پر بھی ترجیح دی ان کو بھی دستار فضیلت سے مزّین کیا۔ بڑے صاحبزادے بھی بہت عبادت گزار اور فقیر منش آدمی ہیں ان کو بھی اللہ تبارک وتعالیٰ نے حج کے فریضہ سے سبکدوش کیا اور سبھی اولادیں اپنے پیر و مُرشد کے بتائے ہوئے اصول اور ارشادات پر گامزن ہیں۔

آپ کے مریدین کی تعداد بے شمار ہیں جن میں کثیر تعداد اُتر پردیش، مدھ پردیش، پاکستان خاص کر جبلپور میں ہیں۔ یہ تمامی لوگ بھی اپنے پیر کے بتائے ہوئے اُصول اور طریقہ پر عمل پیرا ہیں۔

آپ کی حضوری جن خوش نصیبوں کو حاصل ہے ان کا کیا کہنا وہ تو حضور میاں صاحب قبلہؒ کے فیوض و برکاتِ لامتناہی سے متمتع ہوتے ہی رہتے ہیں لیکن ان لوگوں کو بھی فیضان و برکات سے محروم نہیں ہونے دیا جاتا جو آپ سے یا آپ کے کسی مُرید سے عقیدت و محبت رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک احمد مصطفیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کے تصدّق اور بزرگان دین سلسلہ عالیہ نقشبندیہ و جملہ سلاسل کے طفیل میں

ف

Marfat.com

تمامی بھائیوں کو توفیق نیک عطا فرمائے تا کہ اس کتاب سے کما حقہٗ مستفیض ہوں اور اپنی زندگی کو میاں حضور کی تعلیمات کے سانچے میں ڈھال سکیں۔

اللہ پاک ہم لوگوں کا خاتمہ بالخیر بزرگان دین کے عقائد پر کرے تا کہ حشر کے دن بطفیل حضور نبی کریم ﷺ اپنے مرشد کامل محو حق بالذات ید اللّٰہی جناب شاہ صدر العالم سیّد محمد ریاض احمد حسینی میاں صاحب نقشبندی مجدّدی انجمی کے دامنِ رحمت کے سایہ میں الطافِ خداوندی سے سرفراز فرمائے۔ آمین ثمّ آمین۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ پاک ان لوگوں کو بھی جزائے خیر عطا فرمائے جن کی کاوشوں کے باعث یہ جواہر پارے ہمارے اور آپ کے سامنے آئے۔ اللہ پاک تمامی مُریدین، مُعتقدین کو تمامی مراحل دینی و دُنیاوی جلد سے جلد طے کرائے تا کہ اپنے پیرومُرشد کے روبرو سُرخروئی نصیب ہو۔ آمین اور اس فقیر کو بھی دعائے خیر میں یاد کرتے رہیے۔

وَالسَّلَامُ عَلیٰ مَنِ اتَّبَعَ الْھُدیٰ ہ

فقیر سید امین احمد حسینی

حنفی نقشبندی مجددی انجمی ریاضی عرف قاسم ریاض عفی عنہ

خلف و سجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف

146 ریاضِ منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔ پی) انڈیا پوسٹ کوڈ 212601

فون نمبر 0091-05180-225205

موبائل 0091-9335010936

Marfat.com

تبلیغ

لڑکپن جوانی بڑھاپا ہے کیا
محبت کا جانوں میں جلوہ ہے کیا

بہ تذکیر و تانیث و حُسنِ وفا
دلوں میں برحمت سراپا ہے کیا

پہیلی ہے دنیا میں ہر خیر و شر
خودی کا جہاں میں تماشا ہے کیا

ہوئی عقل حیراں بہ عجز و حیا
گمانِ غلط کا معمّہ ہے کیا

Marfat.com

ہمیشہ سے ہے جو رہے گا سدا
نہیں موت جس کو وہ زندہ ہے کیا

نہیں سوجھتا جن کو اچھا بُرا
کوئی بوجھے آنکھوں میں پردہ ہے کیا

خدا کے خدائی میں خیر البشرؐ
رسولوںؑ میں چھپ کر مجلّٰی ہے کیا

نہ جانا کسی غیر نے با خدا
نبیوںؑ میں احمدؐ کا رتبہ ہے کیا

ریاضِؒ شہِ نجمِؒ دینِ ولیؒ
بہ شمس و قمر میں ستارہ ہے کیا

Marfat.com

ذخیرہ
جمیل

مناجات

فاتحہ کہتے ہیں جس کو ہے وہ دل کا مدعا
مغفرت اللہ سے پیشِ حبیبؐ کبریا

بیکسی و بے بسی میں خستہ حالی رنج و غم
ہے خدا کے سامنے فریاد با آہ و بُکا

رب العزت کی رضا جوئی محبت کیلئے
رو برُو اللہ کے عرضی ہے سورۂ فاتحہ

آرزو دل کی تمنا بیکلی و عرضِ حال
سارے بندوں کی طرف سے ہے خدا سے التجا

Marfat.com

بھول کر چھوڑو نہ یارو فاتحہ حسنِ عمل
رحمتہ اللعالمینؐ کی یاد میں ذکر خدا

ہے درودِ مصطفٰےؐ میں راحت و صبر و سکون
نسخہ اکسیر ہے داروئے درد ہر بلا

یا الٰہی رحم فرما بہر ختم المرسلینؐ
دُور کر دے اضطرابی دل کی اے رب العلا

اے مرے غفار و ستار العیوب عاصیاں
بخشدے سارے گناہوں کو طفیلِ مصطفٰےؐ

بندۂ نجمیؒ ریاضِؒ ناتواں کے حال پر
ہو نگاہِ فضل و احساں یا نبیؐ خیرالوریٰ

Marfat.com

تصوف

دونوں عالم میں نہیں ہمسر خدائے پاک کا
ایک ہی اللہ برتر ہے یقینی برملا

یا اِلہ العالمین از بہر ختمؐ الانبیاء
خاتم پیغمبرانؑ محبوبؐ ذاتِ کبریا

انبیاؑء و اولیاؒء پیرانؒ و شاہِ مرسلانؐ
رحمتہ اللعالمینؐ جانِ جہاں صدر العلا

مظہرِ حق الیقیں ہیں آپ ہی اُمّی لقبؐ
مجتبیٰؐ و مصطفٰےؐ شمس الضحیٰ بدر الدجیٰؐ

Marfat.com

ختم کی ذات مقدس پر تمامی نعمتیں
خالقِ ارض و سما نے ابتدا و انتہا

یا شفیع المذنبینؐ الحمد رب العالمین
دستگیر بیکساں لِللّٰہ اے حاجتؐ روا

اے مرے مشکلکشا صدقہ رسولؐ پاک کا
مشکلیں حل کیجیے دیدیجیے خاکِ شفا

آپکا نجمیؒ ہے یہ بندہ ریاضِؒ ناتواں
اے حبیبؐ کبریا سُن لیجیے دل کی دعا

نجمِؒ دینِ مصطفٰےؐ عبدالسلامِؒ احمدیؐ
نور ایمان کا بھکاری ہے ریاضِؒ پُر خطا

Marfat.com

تبلیغ

اُسجدو کا حکم تھا کس واسطے اللہ کا
حق تعالیٰ کا تھا سجدہ یا کہ غیر اللہ کا

کون منکر ہے خلافت کا خدا کے روبرو
کون کافر ہو گیا دشمن نبیؐ اللہ کا

حضرت آدمؑ کو سجدہ کُل فرشتوں نے کیا
کیوں کیا ابلیس نے انکار حق اللہ کا

بد دماغی سرکشی شیطان بہ جہل و خودسری
کینہ ور حاسد بنا باغی ہوا اللہ کا

سجدۂ آدمؑ کو جانا شرک جب ابلیس نے
ہو گیا مردود خود مجرم بنا اللہ کا

Marfat.com

بے ادب راندہ گیا مردود و ملعون ہو گیا
بد نصیبی طوق لعنت ہے غضب اللہ کا

انبیاؑ و اولیاؒ کو جس نے سمجھا غیر حق
نار دوزخ میں گرا ہو کر عدو اللہ کا

نور ہے امیؐ لقب مرسل حبیبؐ کبریا
مظہرِ حق الیقین مقصود حق اللہ کا

فاتحہ میلاد سے اے دوستو غافل نہ ہو
ترکِ تعظیمِ نبیؐ انکار ہے اللہ کا

بد تمیزی سوئے ادبی اہلِ حق کی شان میں
شعلۂ نارِ جہنم ہے عذاب اللہ کا

ہے ریاضِؒ احمدیؐ بندوں میں نجمؒ العارفاں
خاکپائے مصطفٰےؐ شیدا رسولؐ اللہ کا

Marfat.com

قصیدہ

حکمِ خدا سے جس گھڑی شیطان بَدل گیا
ہیبت سے دل فرشتوں کا اِکدم دَھل گیا

تھرّا گئے تمام ملائک سجود میں
قہرِ خدا سے نقشۂ عالم بَدل گیا

ابلیس اپنے زُہد و عبادت کے زعم میں
مغرور ہو کے پتلۂ خاکی سے جل گیا

کبر و حسد میں ہوتے ہی گستاخ و بے ادب
زُمرہ سے وہ فرشتوں کے باہر نکل گیا

ملعون ہو کے جا گرا نارِ جہیم میں
جونہی قدم حُدودِ شرع سے پھسل گیا

Marfat.com

راندہ گیا ذلیل ہوا دوزخی بنا
اللہ کے غضب کا جو دریا اُبل گیا

آدمؑ کے گھات میں رہا ابلیس پُر فریب
خوش ہو گیا جو مکر کا اِک داؤں چل گیا

گندم کھِلا کے موردِ جور و ستم کیا
آنا زمین پہ خُلد سے آدمؑ کو کھل گیا

لیتے ہی نام پاک خدا کے حبیبؐ کا
طوفاں تھا جو بَلاؤں کا سر پر وہ ٹل گیا

یارو پڑھو ہمیشہ وظیفہ درود کا
افسوس ورنہ ہو گا جو موقعہ نکل گیا

تکرار اسم پاک ہے بیشک نماز میں
جس نے پڑھی نماز یقینی سنبھل گیا

Marfat.com

ذکرِ حبیبؐ کم نہیں وصلِ حبیبؐ سے
قرآن کے پڑھتے ہی دلِ نجمیؒ بہل گیا

کرتے ہی غور و فکر بہ فیضان سرمدی
سارا جہاں جمالِ حقیقت میں ڈھل گیا

عاشق ہے جو رسولؐ کا ہو کر وہ کامیاب
محبوبِ حق سے ملنے کو پیشِ اَجل گیا

اللہ کی تلاش و معارف کی جستجو
ہجرِ نبیؐ میں جسم کا ہر تار گل گیا

ہو جائے اب نثار نبیؐ پر یہ جان و دل
جوشِ جنوں میں پھر دلِ مضطر مچل گیا

دل میں ریاضؒ لے کے خدا کے حبیبؐ کو
اللہ کے حضور بہ ختمِ رُسلؐ گیا

Marfat.com

تصوف

مجلیٰ بہ انوارِ ربّ العلا
محمدؐ ہے واللہ نُور الہُدیٰ

ہے شمس الضحیٰؐ وہ ہی بدر الدجیٰؐ
بقرآنِ ناطق کلامِ خدا

ہوا عقدۂ لا و اِلّا جو حل
نفی در عدم شد فنا ء الفنا

وہی جلوہ گر ہو کے بالائے عرش
بقا ء البقا ہے ورا ء الوریٰ

ہو اللہ اِلّا ریاضِؒ وحی
اولی الامر منکم ہے صدر العلا

Marfat.com

تصوف

تھا اول سے پہلے جو ہاہوت لا
وہ پردوں میں لاہوت کے تھا چھپا

عدم کے نفی پر فنا ء الفنا
بسرِّ خفی اور اخفیٰ رہا

بجبروت و ملکوت و ناسُوتِ حق
رسالت کی تکمیل ہے پُر ضیا

خدا کی تجلی ہے حق الیقیں
بہ ھُوَ اللہ اکبر حبیبِؐ خدا

ظہورِ اتم مالکِ خیر و شر
بذات و صفت عبد و مرسل ہوا

Marfat.com

خلافت نبیوںؑ کی ہے نورِ حق
نہیں جب خودی ہے خدا ہی خدا

فنا میں بقا نور خیر البشرؐ
نفی عین اثبات ہے با خدا

خودی لا و اِلاَّ کی پیشِ اجل
عدم کی ہے ظلمت وجودِ فنا

ہے شمس الضحیٰؐ وہ ہی بدر الدجیٰؐ
سراجاً مُنیرا ہے ربُّ العُلا

نہیں غیر حق سے کوئی واسطہ
وہی ابتدا ہے وہی انتہا

خدا ایک ہے مصطفےٰؐ ایک ہے
ریاضِؒ تمنا ہے نجمؒ الھدیٰ

Marfat.com

تصوف

حجت شیر و شکر گردد فزون حق پوش را
این چنین و آن چنان گم کرد عقل و ہوش را

درمیانِ این و آن باشد دلیل نور حق
چون خدائے چشم عبرت کرد شنٗدا گوشؔ را

عالمِ ناسوت را آورد بہرِ امتحان
تا زبان مصطفےؐ قرآن بود رُوپوش را

در حجابِ وصلِ جانان لذتِ عشق خدا
حُسن و خوشبو می بَرد سوئے نبیؐ مے نوش را

ہر نفی را معنیِ اثبات می بینم ریاضؒ
فاضلان را ظلِّ نوری پُر کند آغوش را

Marfat.com

حمد

یا الٰہ العالمین اے خالقِ ارض و سما
مالکِ زیر و زبر محبوبؐ ذات کبریا

حاضر و ناظر توئی واللہ اے ابر کرم
حیٌّ یا قیوم و قادر دُور کن رنج و بلا

جز تو ہرگز نیست در کونین شاہِ بحروبر
بس توئی فریاد رس بخشندۂ جرم و خطا

دستگیری کن برحمت یا نبیؐ خیرالوریٰ
اے رحیم العاجزان اے معدنِ جود و سخا

Marfat.com

رحمتہ اللعالمینؐ یا شفیع المذنبینؐ
رحم کن بر حالِ زارِ بیکس و این بینوا

ایکہ اُمیؐ جانِ عالم شاہد و مشہودِ حق
لطف و احسان از تو خواہم مغفرت پیشِ خدا

نور جانم یک توئی مرسل ظہورِ سرمدی
مہ جبین آرزو مقصود حسنِ مدعا

تا ابد بلوا الٰہی الصلوٰۃ والسلام
با ادب حمد و ثنا پیہم درودِ مصطفےٰؐ

فاعفو عنی ایخدا ہستم ریاضؒ احمدیؐ
نجمؒ دینم یا حبیبیؐ عاشقِ نور الہدیٰ

Marfat.com

تبلیغ

علوم ظاہری پڑھ کر نہ تم مغرور ہو جانا
شراب خود پرستی میں نہ تم مخمور ہو جانا

حبیبؐ کبریا کی سوئے ادبی نار دوزخ ہے
نبیؐ کی ہمسری کر کے نہ تم مقہور ہو جانا

خدا کا علم حرفوں اور لفظوں سے مبرّا ہے
عبادت زہد و تقویٰ پر نہ تم مسرور ہو جانا

بزرگوں کے مخالف ہو کے شیطاں کی اطاعت میں
کہیں ابلیس ناری کے نہ تم مزدور ہو جانا

خدا کے نیک بندوں میں فقط اللہ والے ہیں
انہیں حق سے جدا کہکر نہ تم مفرور ہو جانا

شفیع عاصیاں واللہ نورانی پیمبرؐ ہے
مسلمانو گناہوں پر نہ تم رنجور ہو جانا

ریاضؔ اللہ والوں کی محبت حق پرستی ہے
سراغ مصطفائیؐ میں نہ تم مجبور ہو جانا

Marfat.com

تصوف

بہ تعظیم و تکریم و حسن وفا
مراد دلی ہے حبیبؐ خدا

نبیؐ سے جو دنیا میں واقف نہیں
وہ ہے دین و ایماں سے اپنے جدا

نہ سمجھا جو قرآں کو ہے بیخبر
عبث عمر کو اُس نے ضائع کیا

دلوں میں ہے ایمان حُب نبیؐ
یہی نور ہے گوہر مدعا

ریاضِ ہدایت بہ نجمؒ الہدیٰ
اطاعت کے پردوں میں ہے رہنما

Marfat.com

معرفت

جو محرم ہوا حسن انسان کا
وہ ہے مستحق نور ایمان کا

دل و جاں میں ہے روح امیؑ لقب
کہ اسلام جلوہ ہے سبحان کا

نبیوںؑ ولیوںؒ میں خیر البشرؐ
حبیبِؐ خدا ہے بڑی شان کا

سراغ ودیعت ہے نور الہدیٰ
بخیر النبیؐ علم قران کا

جو اللہ والوں سے ہے منحرف
وہ خود اپنا دشمن ہوا جان کا

حسد بغض و کینہ ہے دل میں اگر
یقینی وہ بندہ ہے شیطان کا

بہ نجمؒ المعارف سرِ مدعا
ریاضؒ ایک کلمہ ہے رحمان کا

Marfat.com

تصوف

دِلا تو خودی کو مٹائے چلا جا
خدا کا پتہ یوں لگائے چلا جا

نبیوںؑ ولیوںؒ کی خدمت میں اے دل
محبت کو اپنے بڑھائے چلا جا

جو دنیا میں آیا ہے نیکی کمانے
بھلائی کو اپنے بڑھائے چلا جا

شیاطیں ہیں بدبخت ایماں کے دشمن
کمینوں سے دامن بچائے چلا جا

Marfat.com

جو ظالم ہیں گمراہ مغرور و حاسد
جہنم سے اُن کو ڈرائے چلا جا

گناہوں سے توبہ بہ اخلاص کر کے
تو بگڑی کو اپنے بنائے چلا جا

ادب حسن و اخلاق عجز و حیا کی
شریفوں کی سب خو سکھائے چلا جا

نبیؐ کی محبت میں ہے افتخاری
مقدر کو یونہی جگائے چلا جا

ریاضؒ ودیعت ہے نجمؒ المعارف
خدا کو خودی میں چھپائے چلا جا

54679

Marfat.com

تبلیغ ہدائت

امر ربی اُسجدو سے جبکہ شیطاں پھر گیا
شان وشوکت مٹ گئی قراں سے ناداں پھر گیا

کفر پر قائم رہا ابلیس ناری بے ادب
نور کی تعظیم سے وہ دشمن جاں پھر گیا

حق تعالےٰ کی خلافت کا ہے منکر وہ لعین
جو نبیؐ کے روبرو آدمؑ سے ناداں پھر گیا

خود پسندی خود سری ہے اہل غفلت کی خطا
حرص دنیا کے سبب سے حق سے انساں پھر گیا

پاک و طاہر دل ہوا ناپاکیاں زائل ہوئیں
صحبت اغیار سے جسدم مسلماں پھر گیا

رحمتہ اللعالمیںؐ ہے بادشاہِ دو جہاں
اہل غفلت جاہلوں سے نور ایماں پھر گیا

بندۂ نجمؒ الہدیٰ ہے بہ ریاضِؒ احمدیؐ
غیر حق سے اس لئے رحمت کا جویاں پھر گیا

Marfat.com

تصوف

واللہ خدا نور مقدر میں ملیگا
مرسل بہ وحی پیر و پیمبرؐ میں ملیگا

پردوں میں دل و جاں کے چھپا ہے دُر یکتا
گوہر بصدف قعرِ سمندر میں ملیگا

باغات جہاں میں ہیں شجر برگ و ثمر بھی
گلشن میں پتہ حق کا گل تر میں ملیگا

اے دل بخدا نور نبیؐ حسن تمنا
اللہ کا دلبر تجھے محشر میں ملیگا

محبوبؐ خداوند دو عالم کا ستارہ
والنجمِ ریاضؒ دل مضطر میں ملیگا

Marfat.com

پند و نصیحت

اہلِ ایماں کو نہیں زیبا کریں جور و جفا
بیوفائی حق تعالیٰ سے شریعت سے دغا

قبر پر جانا دعا کرنا و کہنا السلام
اہلِ مرقد کو خدا بخشے رضائے کبریا

ہے بزرگوں کی وہاں دنیا سے بہتر زندگی
گور میں اللہ والوں پر ہے رحمت برملا

حضرتِ حمزہؓ کا تیجہ اور دسواں فاتحہ
بیسواں چالیسواں برسی نبیؐ نے خود کیا

جعفرؓ طالب کے گھر تیجہ میں کھانا بھیج کر
خود نبیؐ نے غمزدوں کو کر دیا غم سے رہا

فاتحہ پڑھتے رہو کرتے رہو میلاد بھی
تا حبیبِؐ کبریا سے اور الفت ہو سِوا

ہیں یہ سب احکام کارِ خیر سنت اے ریاضؒ
ترک کرنا نیکیوں کا غافلوں کی ہے خطا

Marfat.com

نعت

شہنشاہ کونینؐ فخر عرب
حبیبؐ خدا گوہر فضل رب

مکین دو عالم ہے حق الیقیں
بہ علم الیقیں مظہر عین رب

نہ جب تک ہو دیدار رب العلا
احادیث و قرآں پڑھو روز و شب

خلافت کا منکر منافق ہوا
کہ ہے نفس نار؟ بہ قہر و غضب

Marfat.com

جو فرمان حق اُسجدو سے پھرا
وہ ہے غیر محرم بہ رنج و لقب

قیام و سلام و صلوٰۃ و ثنا
اقامت میں جلسہ ہے ترک ادب

بِلا عذر شرعی نہ بیٹھے رہو
کھڑے ہو بہ تعظیم تم سب کے سب

نہ حجت کرو حق سے ڈرتے رہو
کہ ہے سوئے ادبی خودی کے سبب

ریاضِؒ احد گوہر نجمِؒ دیں
دُر میم احمدؒ ہے امی لقب

Marfat.com

معارف

شہنشاہ کونینؐ ماہ عرب
حبیبؐ خداوند عالم ہے امیؐ لقب

خزانہ دو عالم کو اللہ نے
بحق الیقیں دیدیا سب کا سب

دیا جس نے ترجیح اغیار کو
وہ کرتا ہے اللہ کو پُر غضب

جو اپنے کو عالم سمجھنے لگا
وہ ابلیس ناری ہے ملعون رب

Marfat.com

خدا جس سے بیزار و ناخوش ہوا
وہ ہے ترکِ تعظیم و ترکِ ادب

سدا دوستو حق سے ڈرتے رہو
کہ ہے بدنصیبی خودی کے سبب

مسلماں جو پڑھ لکھ کے عالم ہوئے
سبق لیں وہ اللہ والوں سے اب

کریں صدق دل سے وہ توبہ اگر
معارف کے ابواب کُھل جائیں سب

ریاضؒ النبیؐ کوثر نجمؒ دیں
بدارالشفا ہے خدا کا مطب

Marfat.com

تصوف

اللہ لا الٰہ اِلّا بشانِ رفعت
حقا کمالِ عظمت وحدت بہ نور کثرت

زنہار شد نہ ہمسر بر درگہِ کرامت
بیمثل و بے نیازی یکتا توئی بہ عظمت

شرطِ ادب شریعت عرفانِ حق طریقت
صدق و یقین اطاعت جانم خدائے نعمت

اصل الاصولِ امکاں اظہارِ مصطفائیؐ
واللہ ذوالجلالی مقصود شانِ قدرت

Marfat.com

ظل و ضیائے نوری از تو حجاب دیدم
خوشبوئے مشک و عنبر چوں گل بروئے نگہت

اِنی انا کتابٌ اَسرارِ قل ہُواللہ
لا ریب فیہ قراٰن وحی کلامِ حکمت

قادر بکلِ شیءٍ رحمٰن و ہم رحیمی
حق الیقین بلا شک ھستی توئی بہ وحدت

اعلیٰ بحسنِ بالاّ اللہ یا محمدؐ
عبد و رسولِؐ برحق صلِ علیٰ برحمت

رُوحِ ریاضِؒ احمدؐ آخر بحق نمائی
نجمؒ السلامِؒ عالم جانِ ہزار صنعت

Marfat.com

تصوف

اللہ یا محمدؐ حقا توئی بہ وحدت
ہر جا بشانِ رحمت خاتم بہ نور کثرت
اول توئی بالآخر حسنِ اَنا و اِنیّ
اصل الاصولِ امکان اعجازِ علم و حکمت
ایمان و دین امانت اللہ لااِلٰہ
اِلاّ شعور امیؐ نور است فضل و رحمت
عبد و رسولؐ برحق لیل و نہارِ عالم
والشّمس و بدرِ کامل روشن توئی بہ عظمت
معراج کبریائی مرسلؐ بحق نمائی
شد نور مصطفائیؐ واصل بسر قدرت
واللہ بیمثالی یکتا بحسن و خوبی
در عالمِ تخیل بالائے قدر و قیمت
روحِ ریاضِؒ احمدؐ نجمؒ السلامؒ گشتہ
حق است امرمنکم جانم بخیر و برکت

Marfat.com

تبلیغ

ثبوت محبت ہے حسن اطاعت
کہ ہے عہد شکنی بدوں کی علامت

فریب دغا مکر و حیلہ بہانہ
کمینوں میں بیحد بری ہے یہ عادت

اگر بغض و کینہ کپٹ ہے دلوں میں
نمایاں ہے غفلت میں اپنی خباثت

جو خود غرض و حاسد ہیں ایماں کے دشمن
سمجھتے نہیں وہ خودی کی نجاست

بخیلوں کا دل تنگ رہنا ہے مردہ
نہیں اُس کے اندر ذرا بھی شرافت

جو دنیا کی خاطر مرے جارہے ہیں
اُنہیں میں خودی کی بھری ہے جہالت

ریاضؒ ہدایت بہ نجمؒ المعارف
خدا کی ہے رحمت نبیؐ کی شفاعت

Marfat.com

نصائح

کم کر کے خواہشوں کو ہو جاؤ بے ضرورت
حرص و ہوس کی خاطر چاہو نہ مال و دولت
ابلیس کی غذا ہے ناپاک ساری چیزیں
کبر و خودی بہ غفلت ہے کفر کی نجاست
فانی ہیں جتنی چیزیں اُن سب سے دور رھکر
مر جاؤ زندگی میں زندہ ہو تا بہ راحت
مرتے ہیں سارے کافر مشرک ہوں یا منافق
بے موت اہل حق ہیں اسلام کی بدولت
اسلام نور جاں ہے توحید عبد و مرسل
روحانی امر منکم ہے گوہر ودیعت
آنکھوں کی پتلیوں میں واللہ ایک ہستی
دل میں نبیؐ ولیؒ ہیں اَسرار علم و حکمت
نجمؒ السلامؒ ہو کر دل میں ریاضِؒ احمدؐ
ہے نور مصطفائیؐ بندوں میں شان قدرت

Marfat.com

نصائح

جب آدمؑ کو اللہ نے دی امانت
خِلافت ولایت نبوت رسالت

خدا نے دو عالم کو پھر حکم دے کر
کریں سجدہ آدمؑ کو با حسن طاعت

ہوئے سر بہ سجدہ سب اللہ والے
بہ تعظیم و تکریم با استقامت

بنا صرف ابلیس انساں کا دشمن
کیا جس نے انکار و حق سے بغاوت

Marfat.com

وہ مردود و ملعون راندہ گیا پھر
حسد بغض و کینہ ہے شیطاں کی عادت

بالآخر وہ ہمزاد انساں سے مل کر
بدی پر تلا ہے براہ ضلالت

بڑی جانچ تھی سب کے ایمان و دیں کی
کہ ہے کون حق پر بہ اصلی شرافت

خدا معاف کرتا ہے ساری خطائیں
رجوع ہے جو بندہ بہ عجز و ندامت

ریاضؒ ودیعت کے جان و جگر میں
بہ نجمؒ المعارف ہے نوری ہدایت

Marfat.com

حقائق

ہر کہ را پیرے نہ باشد پیر او شیطان بود
راہِ حق ہرگز نہ یا بد غافل و حیران بود

رہزنِ ایمان و دین حائل شود در راہِ حق
نفس ناری می شود ابلیس گر سُلطان بود

غیر ممکن دان بجائے پیر خود را بہرہ ور
زہد و تقویٰ ہیچ گرد و ضعف در ایمان بود

تانہ بیند پیر و مرشد را بچشم نورِ حق
کے تواند غیر حق با آئتِ قران بود

Marfat.com

بر درِ حسنِ عمل صدق و یقین رازِ دلی
ہُو ضمیرِ امرمنکم مظہرِ خوبان بود

آئینہ در آئینہ باشد حضوری با خدا
چون بہ فخرِ امتیازی اشرفِ انسان بود

نسبتِ عشقِ نبیؐ چون مرکزِ خالص شود
منزلِ مقصود از فضلِ خدا آسان بود

پیر و مرشد را ببین از چشمِ پیرِ مدعا
تا بَسرِّ امرمنکم دل بہ نورِ جان بود

در فنا فی الشیخ دیدم گوہرِ معنی ریاضؒ
از بقائے نجمِؒ دین مرسل دُرِ عرفان بود

Marfat.com

تبلیغ

شعاعِ نور ایمانی کہ در خفتن نمی آید
شعورِ روحِ انسانی پئے مُردن نمی آید

ظہورِ نور امکانی نشانِ بے نشان باشد
بچشمِ حیرتم بینا کہ در دیدن نمی آید

توئی بیمثل و بیچونی ز جانم ہوش گُم کردی
چہ شد در عقل و دانائی کہ در خواندن نمی آید

کلام حسن در عالم زبانِ بے زبان باشد
خموشی معنی دارد کہ در گفتن نمی آید

ریاضؔ گوہر عرفان درونِ قلب نورانی
دُرِ انمول جانم شد کہ در سفتن نمی آید

Marfat.com

تصوف

لِللّٰہ الحمد کہ پُر نور سحر می آید
شاہد نور خدا شمس و قمر می آید

بدر کامل بہ فلک چون بہ نظر می آید
نہ بزورون نہ بزاری نہ بزر می آید

ایکہ جانم توئی واللہ بقائے ہستی
جلوہِ نور نبیؐ صاف نظر می آید

نور حق است نگاہم توئی از چشم جُدا
خالق ارض و سما زیر و زبر می آید

جان و دل رُوح روان نطق [illegible] گویا
از کجا عقل و گمان نور بصر می آید

Marfat.com

مثلکم راز انا حیرت یوحیٰ با شد
عبد و مرسل بہ حجاب تو بشر می آید

روح جان است جمالِ شہِؐ لولاک لما
سوے اسفل ز عدم بہر سفر می آید

حسن و خوشبو سراغ گل خندان چہ عجب
درگہِ قدس بہ معراج ہنر می آید

ہاتف غیب ندا کرد سرِ عرش دنیٰ
مرحبا صل علیٰ رشک قمر می آید

خلوتِ خاص بہ قوسین ورائے عالم
عاشق نور بہ معشوق نظر می آید

نجمؒ دین است وجودم بہ ریاضِؒ احمدؐ
مصطفےٰؐ پیشِ خدا سینہ سپر می آید

Marfat.com

نعت

اللہ لا اِلٰہ اِلّا اَنا محمدؐ
سِرِّ خفی و اخفٰی اِلّا اَنا محمدؐ

ہاہوت لا مکانی لاہوت پُر معانی
جبروت و ظلِّ اخفٰی اِلّا اَنا محمدؐ

ناسوتِ ربِّ العزت والنجم پُر جمالی
ظرف ملائے اعلیٰ اِلّا اَنا محمدؐ

وحدت دُرونِ کثرت اصل الاُصولِ امکان
الحمد سِرِّ احمدؐ اِلّا اَنا محمدؐ

عبد و رسولِؐ برحق اِنی انا حبیبیؐ
ذات و صفات رَبی اِلّا اَنا محمدؐ

اول توئی بالآخر واللہ یا محمدؐ
بیمثل و بے نیازی اِلّا اَنا محمدؐ

رازِ فنا بقائی اثبات در وجوم
بینم الوہیت را اِلّا اَنا محمدؐ

Marfat.com

اَلّا سُراغِ اِلّا اللّٰہُ نورِ ذاتی
حُسنِ خدائے برتر اِلّا اَنا محمدؐ

اِنّی اَنا بہ اِلّا اللّٰہُ لااِلٰہ
واللہ نورِ عظمت اِلّا اَنا محمدؐ

الحقُ یا محمدؐ واللہ شانِ برتر
مظہر بہ مصطفائیؐ اِلّا اَنا محمدؐ

حق الیقین برحمت مقصود کبریائی
اِنّی بہ لااِلٰہ اِلّا اَنا محمدؐ

اللّٰہُ یا محمدؐ واللہ امرِ منکم
شمس و قمر درخشان اِلّا اَنا محمدؐ

اِنّی بذاتِ اقدس محبوبؐ ہر دو عالم
وصفِ اَنا خلافت اِلّا اَنا محمدؐ

قطرہ ز بحر ایقان گوہر بود بعرفان
خورشید لا یزالی اِلّا اَنا محمدؐ

Marfat.com

وحیِ کلام ناطق اقرار بِاللّسانی
ذوق کمالِ یوحیٰ اِلّا اَنا محمدؐ

رُوحِ روان شد ایمان انوار و حُسن و خوشبو
عقل و حواسِ خمسہ اِلّا اَنا محمدؐ

آخر شدی بہ اسرا آئینہِ حقیقت
معراج اُدنُ مِنّی اِلّا اَنا محمدؐ

لاریب فیہ قرآن اُمُّ الکتابِ یوحیٰ
یٰسین قل ہُواللہ اِلّا اَنا محمدؐ

شاہد بشانِ ارفع رحمٰن و ہم رحیمی
مشہودِ ذوالجلالی اِلّا اَنا محمدؐ

صلِّ علیٰ محمدؐ سُبحان یا الٰہی
اُمّی بہ عبد و مُرسل اِلّا اَنا محمدؐ

حَقّا توئی بہ جانم سید ریاضؒ احمدؐ
نجمؒ السلامؒ وحدت اِلّا اَنا محمدؐ

Marfat.com

تصوف

عشق اول در دلِ معشوق پیدا می شود
نور جان عبدہٗ بر حسن شیدا می شود

پُر جمالی شان قدرت خاتم پیغمبرانؐ
بینظیر و بے بدل خود نور پیدا می شود

ذوالجلال و ذوالکرم محبوبؐ ذات کبریا
مظہر خیرالوریٰ امیؐ ہویدا می شود

کنز مخفی شد وجود ذات رب العالمین
رحمتہ اللعالمینؐ بر خویش شیدا می شود

نجمؒ دین مصطفےؐ جان ریاضِؒ احمدیؐ
در دلم حُبِ نبیؐ از فضل پیدا می شود

Marfat.com

مناجات

اے رب میں بندہ تیرا ہوں عاجز گنہ گار
ناقص بہت حقیر ہوں ناچار روزگار

رنج و محن میں کس کو پُکاروں ترے سوا
مشکل میں تو ہی حامی و مُونس ہے غمگسار

محتاج و بینوا کو تو چاہے غنی کرے
دم بھر میں بادشاہ کو کرتا ہے بے وقار

تُو تو بڑا کریم و غفور الرّحیم ہے
رحمت سے بخشدے کہ تجھے سب ہے اختیار

عالم میں تیرے لُطف وسخاوت کی دُھوم ہے
محروم آج تک نہ پھرا کوئی زینہار

Marfat.com

معبود تو اکیلا غنیٌ الحمید ہے
سب کا تو ہی کفیل ہے بیمثل کردگار

کیونکر تری ثنا و صفت یہ گدا کرے
اکرام سب پر عام ہے احسان بیشمار

خیرات اپنے پیارےؐ کی مولےٰ مجھے بھی دے
رحمت سے اپنے فضل وکرم سے اے ذی وقار

منگتوں کو بھیک دینے میں اِسدرجہ ہے سخی
دیتا ہے بے شمار انعامات خوشگوار

لِلّٰہ اک نگاہ ادھر بھی ہو اے رحیم
تجھ کو ہی تک رہا ہے یہ سائل بحالِ زار

اپنے حبیبؐ پاک کا صدقہ نکال دے
نجمیؒ ترا ریاضؒ نہایت ہے بیقرار

Marfat.com

نعت

ہے جانوں کی جان ایک خیرالبشرؐ
شہنشاہ کونینؐ زیر و زبر

اُسی کی دو عالم میں ہے روشنی
بروح رواں ہے وہی جلوہ گر

بہ ختم رسلؐ جان جانِ جہاں
حبیبؐ خدا ہے دُر خیر و شر

بہ عقل و گماں ہوش و علم و ذکا
نبوت کی کرنیں ہیں سینہ سپر

Marfat.com

اُسی کی شعاعوں سے ہے زندگی
ہے آنکھوں کی پتلی میں وہ با ہنر

برحمت وہی ایک ہے ہر جگہ
محبت خدا کی ہے دردِ جگر

حسینوں میں حسن خدا رنگ و بو
کہ شجر الیقیں ہے یہی پُر ثمر

اُسی کا تصرف دو عالم میں ہے
وہی ذرہ ذروں سے ہے با خبر

ریاضِ احد گوہر احمدیؐ
بہ نجمؔ المعارف ہے رشک قمر

Marfat.com

نعت

حبیبؐ کبریا اللہ اکبر
خدا کا نور ہے نور پیمبرؐ
وہی خیرالبشر امیؐ لقب ہے
نہ کوئی اُس کا ثانی ہے نہ ہمسر
اکیلا ہے وہی کون و مکاں میں
شفیع عاصیاں میدان محشر
اُسی کی مصطفائیؐ ہے جہاں میں
نبیوںؑ میں ولیوںؒ میں فزوں تر
ہوا بندوں میں جو مقبول رحماں
خلافت مُہر ایمانی ہے دل پر
محبت پیر کی حب نبیؐ میں
دُر انمول ہے قرآنی گوہر
یقینی رحمتہ اللعالمینؐ ہے
ریاضِؒ نجمؒ نورانی مقدر

Marfat.com

حمد

یا الٰہ العالمیں اے مالک زیر و زبر
تیری بخشیدہ ہے نعمت جان و دل نور نظر

سارے عالم پر عیاں بیحد ترا احسان ہے
تو نے سب کچھ دیدیا عقل و سمجھ علم و ہنر

وحدۃ المقصود ہے واللہ ذات کبریا
دین و ایماں سے مزین گوہر نور بصر

تیری قدرت تیری صنعت تیری عظمت دیکھ کر
نور کی تصدیق ہے واللہ با خیر البشرؐ

شکر تیرا غیر ممکن ہے زباں سے ہو ادا
سر بسجدہ ہے ریاضؔ نجمؔ دیں با چشم تر

Marfat.com

حمد

حمد رب العالمیں جان جہاں خیر البشرؐ
بالیقیں روح رواں ہے با خدا نور بصر

خالق ارض و سما اللہ برتر ایک ہے
پیکر انوار عالم مالک زیر و زبر

بالیقیں علم الیقیں عین الیقیں حق الیقیں
ہے مکین لا مکاں اندر مکان خیر و شر

ہے وہ خلاق دو عالم جانشین احدیت
بینظیر و بے بدل بیمثل و یکتا با خبر

Marfat.com

وحدۃ المقصود والموجود شاہ مرسلاں
شاہد و مشہود ہے واللہ نورانی گہر

اِنّیِ نحن اَنا بندوں میں ہے سِرّ خدا
عبد و مرسَل با ضیائے نور حق پیش نظر

عقل و دانائی میں جو ذرہ ہے حسن مدعا
ذہن و ادراک و خیال وفہم ہے علم و ہنر

غیر ممکن ہے شریک ذات نور لم یزل
دونوں عالم میں اکیلا ہے خدائے بحر و بر

رحمتہ اللعالمینؐ امیؐ لقب نجمِؐ الہدیٰ
ہے ریاضِؐ احمدیؐ خوشبوئے گل برگ و ثمر

Marfat.com

معارف

ہے نوراً علیٰ نور اللہ برتر
حبیبؐ خدا مصطفائیؐ پیمبرؐ
رسالت ہے حق الیقیں کی شعاعیں
نبیوںؑ ولیوںؒ میں روحانی پیکر
بظلِّ احد خاتم الانبیاءؐ سے
خلافت ہے اسلام کا حسن اطہر
بہ تصدیق ایمان و دیں سرِ وحدت
دُر امر منکم ہے بندوں میں اکثر
بہ تنظیم و تقویٰ اطاعت کی خاطر
ہیں قرآن کے احکام قانون داور
طہارت ہے با نفس ناداں ضروری
سَر حق و باطل شعور مقدر
ریاضؒ ودیعت بہ نجمؒ المعارف
نبیؐ کی محبت ہے ایمانی گوہر

Marfat.com

تبلیغ

بخیل از بود زاہد بحروبر
بہشتی نہ باشد بحکم خبر

کُنی گر نہ تعظیم خیر البشرؐ
فزوں تر بخیلی بود اے پسر

ز پیر و پیمبر کنی گر حذر
ترا بد نصیبی مود بار سر

قیام و سلام و صلوٰۃ و ثنا
شعور است آداب اہل ہنر

بجو بغض و کینہ دروں خودی
کہ خواری ہمیں است نار سقر

بہ حب نبیؐ چوں تو کامل شوی
ترا نخل ایمان شود بارور

بجز مصطفےٰؐ نیست جانم ریاضؒ
کہ نجمؒ السلامؒ است سینہ سپر

Marfat.com

تبلیغ

جو ہے دین و اسلام سے بے خبر
خود اپنا ہی دشمن ہے وہ بے ہنر

فقط حق پرستی میں ہے زندگی
کہ مردہ دلی کفر ہے پُر خطر

بہ رنج و الم ہیں پریشانیاں
زر و مال دنیا میں ہے دردِ سَر

بہ صبر و قناعت بھروسہ کرو
خدا خود ہے بندوں کا سینہ سپر

بہ حبِ نبیؐ ہے مرادِ دلی
ریاضِؒ ہدایت بہ نجمؒ البصر

Marfat.com

تصوف

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز
کبوتر با کبوتر باز با باز
نزیبد ہم چنین از اہل عرفان
گرفتن جاہلان را محرمِ راز
ببین فرق مراتب گوش واکن
خودی از خود ندارد ہیچ آواز
کسے با غیر و نا اہلان نشیند
بجق پوشی بود ابلیس و مساز
ہمیشہ سرکشی بینی زِ نادان
بخود غرضی فریب و مکر ہم آز
حیا دارند در عشقِ حقیقی
حسینانِ جہان با ناز و انداز
ریاضؒ نجمؒ گشتہ نور جانم
جمالِ مصطفائیؐ حسنِ شہ ناز

Marfat.com

قصیدہ

نور جانم چراغ باشد و بس
مصطفائیؐ سراغ باشد و بس

وحی قرآن بہ فضل ربانی
بر رسولاں بلاغ باشد و بس

کنت و کنزاً بہ ظرف انسانی
روح ناطق چراغ باشد و بس

علم و حکمت شعور ایماں را
مصطفائیؐ دماغ و باشد و بس

حسن و خوشبو بہ نور سبحانی
وحی قرآن بلاغ باشد و بس

عرش و کرسی حروف لوح و قلم
عارفان را دماغ باشد و بس

نجمؒ دینِ ریاضؒ پُر معنی
میم احمدؐ چراغ باشد و بس

Marfat.com

تبلیغ

جانِ من بہرِ خدا در خُلق خوش گفتار باش
با حیا و با ادب ہمراز حسنِ یار باش

شوق دیدار و وصال کبریا خواہی اگر
صابر و شاکر بچشمِ آرزو بیدار باش

نازنینِ مصطفےؐ را با جمالِ سرمدی
چون تو بینی در جہان مرعوب پیشِ یار باش

ہجر جانان می برد تاب و توان عقل و خرد
دستگیری کن الٰہی تا ابد دلدار باش

شرط الفت را وفائے راز محبوبی بدان
اے ریاضِؒ احمدیؒ با درد دل غمخوار باش

Marfat.com

مناجات

میرے آقا میرے مولٰے اے مرے اللہ پاک
بالیقیں حق الیقیں فریاد رس اللہ پاک

انتہائی بیکلی میں ہے تمنا بس یہی
آرزوِ تیری ہے ہر دم جُستجو اللہ پاک

ناتوانی بے بسی رنج و بلا درد و الم
خستہ حالی سے ہوں عاجز اے مرے اللہ پاک

بیکس و مجبور ہوں ناچار و نادیدہ ترا
بندۂ مسکین ہوں میں اے کبریا اللہ پاک

ساری دنیا ہے پریشان چھوڑ کر دینِ نبیؐ
راستہ حق کا دکھا دے اے مرے اللہ پاک

سو گئے مرنے سے پہلے چھا گئی مُردہ دلی
خوابِ غفلت سے جگا دے اے مرے اللہ پاک

سوجھتا بالکل نہیں اندھے و بہرے ہو گئے
دستگیری کر ہماری اے مرے اللہ پاک

Marfat.com

ہے تو ہی مشکلکشا شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ
مالکِ زیر و زبر صدرالعلیٰ اللہ پاک

یا غیاث المستغیثین اغثنا و المدد
شافعِ روزِ جزا جانِ جہاں اللہ پاک

تیرے در پر آ پڑا ہوں فکر و غم سے کر رہا
مشکلیں حل کر دے ساری اے مرے اللہ پاک

پاک و طاہر اور طیب رزق نورانی بھی دے
غیر کے در پر نہ لیجا اے مرے اللہ پاک

ہے گھٹا چھائی ہوئی رحمت کی اے ابرِ کرم
فضل سے برسا دے ہم پر اے مرے اللہ پاک

خوب بارش ہو جھما جھم نور کی چاروں طرف
ریشہ ریشہ ہو منور اے مرے اللہ پاک

کھول دے سینہ مرا روشن ہو چشمِ جان و دل
روز و شب دیکھا کروں رُوئے نبیؐ اللہ پاک

Marfat.com

دردِ فرقت نے کیا ازبسکہ حیراں جان بلب
وصل کا ساغر پلا دے اے مرے اللہ پاک

رَبَّنا اَتمم لنا نورِ حبیبؐ کبریا
بہرِ خَتمِ المرسلینؐ مولٰے مرے اللہ پاک

حَیُّ یا قَیُّومُ قادِر ذُوالجلال و ذوالکرم
یا قَوِیُّ قائمُ رحمتؐ نما اللہ پاک

مالکِ ارض و سما خیرالبشرؐ اُمی لقبؐ
مظہرِ ذاتِ احد نورِ وَحی اللہ پاک

یا شَفیعَ المذنبین واللہ اے حُسنِ خدا
صاحبِ لُطف و عطا جُود و سخا اللہ پاک

دین و دنیا آخرت میں ہو تو ہی پیشِ نظر
دل میں تیرا نور ہو رگ رگ میں ہو اللہ پاک

اک نگاہِ فضل و رحمت بر ریاضِؒ احمدیؐ
یا نبیؐ یا مصطفےٰؐ نجم الہدیٰ اللہ پاک

Marfat.com

معارف

جسم انسانی میں حق پر ظرف ایمانی ہے ایک
حامل نور خلافت قلبِ انسانی ہے ایک

انبیاؑء و اولیاؒء ہیں نور ختم المرسلینؐ
شاہد و مشہود عالم حسن روحانی ہے ایک

جس امانت کو اُٹھا سکتے نہ تھے جن و ملک
حق تعالےٰ کا وہ مظہر وحی قرانی ہے ایک

رحمتہ اللعالمینؐ واللہ ذات کبریا
دونوں عالم میں اکیلا فضل رحمانی ہے ایک

نجمِ دین مصطفےٰؐ امیؐ ریاضِؒ احمدیؐ
روبرو اللہ کے با نور سبحانی ہے ایک

Marfat.com

تبلیغ

تو اے نفس ناداں خدا کو نہ بھول
رہیگا دو عالم میں ورنہ ملول

نہ کی تو نے خدمت اگر پیر کی
خدا ہو گا راضی نہ تجھ سے رسولؐ

تغافل نہ کر پیر و ماں باپ سے
مرادیں ہوں تا دل کی تیرے حصول

سمجھ لے مقدر ہے روشن تیرا
کرے تجھ سے گر شیخ ہدیہ قبول

گرانی نہ ہو نیتوں میں تیرے
جہاں تک ہو دے اپنی ہمت کو طول

دعا کر نمازوں میں با ہوش دل
میسر ہو تا نور عرفاں کا پھول

بہ نجمؒ المعارف سرِ مدعا
ریاضؒ النبیؐ ہے بہ اصل الاصول

Marfat.com

سلام

شانِ رب العالمین پر الصلوٰۃ والسلام
رحمتہ اللعالمینؐ پر الصلوٰۃ والسلام

ذاتِ پاک اولین پر الصلوٰۃ والسلام
نورِؐ ختم المرسلین پر الصلوٰۃ والسلام

احدیت کے جانشین پر الصلوٰۃ والسلام
میم کے پردہ نشین پر الصلوٰۃ والسلام

دونوں عالم کے مکینؐ پر الصلوٰۃ والسلام
جان و دل کے ہم نشین پر الصلوٰۃ والسلام

مالک خُلدِ بریںؐ پر الصلوٰۃ والسلام
تاجدارِ مرسلینؐ پر الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

نعمتِ علم الیقینؐ پر الصلوٰۃ والسلام
رحمتؐ عین الیقین پر الصلوٰۃ والسلام

وصف ذات آخرینؐ پر الصلوٰۃ والسلام
مظہرؐ حق الیقین پر الصلوٰۃ والسلام

بے بدل یکتا حَسین پر الصلوٰۃ والسلام
رشکِ حُسنِ مہ جبین پر الصلوٰۃ والسلام

انبیاءؑ و مرسلینؑ پر الصلوٰۃ والسلام
اولیائےؒ کاملین پر الصلوٰۃ والسلام

افتخارِ نازنین پر الصلوٰۃ والسلام
عبد و مرسل کے نگین پر الصلوٰۃ والسلام

تا ابد نور الامین پر الصلوٰۃ والسلام
ہو ریاضِؒ نجمؒ دین پر الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

پیام وسلامِ رحمت

حسنِ ربُ العالمیں پر الصّلوٰۃُ والسلام
بادشاہِ دوجہاں پر الصّلوٰۃُ والسلام

با ادب ہو کر پڑھو نعتِ حبیبؐ کبریا
رحمتہ اللعالمیںؐ پر الصّلوٰۃُ والسلام

مالکِ یومِ جزا ہے وہ شفیع المذنبیںؐ
خاتمِ روحِ رواں پر الصّلوٰۃُ والسلام

ہے جو ختم الانبیاؐ اُمیؐ لقب حسنِ خدا
شافعِ روزِ جزا پر الصّلوٰۃُ والسلام

محفلِ میلادِ نبویؐ میں کھڑے ہو کر پڑھو
بالیقیں حق الیقیں پر الصّلوٰۃُ والسلام

اُسجدو کا حکمِ ناطق مظہرِ تعظیم ہے
دل سے پڑھ لو مصطفٰےؐ پر الصّلوٰۃُ والسلام

اے ریاضِؒ احمدیؐ با جان و دل روحِ رواں
پڑھ اُسی نجمؒ الہدیٰ پر الصّلوٰۃُ والسلام

Marfat.com

تصوف

عدم راشد تحیر در وجودم
دروںِ لا و اِلّا چوں رسیدم

خودی از کفر و ظلمت چوں بر آمد
نفی را با خدا اثبات دیدم

ز لطفِ عبد و مُرسل شانِ رحمت
بحُسنِ کبریائی خوش نصیبم

بقائے لم یزل وصفِ جمالی
کمال ذوالجلال شد جبیبمؐ

فنا فی اللہ اِلّا اللہ باشد
بقا باللہ نورِ مہ جبینم

حضوریؐ درگہِ اللہُ اکبر
زہے خیرالوریٰؐ حقا کریمم

اِلٰہ العالمیں بِسرّ محمدؐ
ریاضِؒ مصطفائیؐ نجمِؒ دینم

Marfat.com

معارف

بحمداللہ خوش بختم کہ پیشِ یار می رقصم
بذوقِ حسن محبوبی پئے دیدار می رقصم

طوافِ خانۂ کعبہ شود در قلبِ نورانی
حریم جان و دل ہستم پسِ دیوار می رقصم

مکینِ لا مکان شد در مکانِ آب وِ گل پنہان
خوشا تقدیر پیشِ حق زِ بس ہشیار می رقصم

جمالِ قدس در عالم عیان گر دید بے پایان
چومن خود رانمی بینم سرِ بازار می رقصم

ریاضِ گلشنِ ہستی ز رحمت چون برون آمد
زفیضِ نجمِ دین مستم سوئے دلدار می رقصم

Marfat.com

تصوف

بے نشان را چو بانشان دیدم
حیرت اندر گمانِ جان دیدم

در حجابِ کلامِ ربانی
صوتِ سرمد زِ لامکان دیدم

در جمالِ خدائے بخشندہ
شاہد حُسن نورِ جان دیدم

شانِ ارفع بلند و بالا تر
ذکر پاکِ تو بر زبان دیدم

ذرّہ ذرّہ ز وصفِ تو گویا
قطرہ قطرہ فدائے جان دیدم

Marfat.com

حسن و عشقِ تو با دلِ مضطر
اُنس با خُلق چیستان دیدم

توئی خالق بشانِ رزاقی
بے سبب رزق در جہان دیدم

جلوہ کردی بقدرت و صنعت
در بہاران چو گلستان دیدم

آب و آتش بہ خاک و باد عجب
جوہر اصل را نہان دیدم

حقِ اثبات بر ظہورِ اتم
فضل و رحمت ز کن فکان دیدم

بہر عرفانِ حق ریاضؒ ترا
سوئے ختمِ رسلؐ روان دیدم

Marfat.com

معارف

بحمداللہ اِلّا اللہ دگر چیزے نمی دانم
بجز یا ہُو و یا من ہُو دگر چیزے نمی دانم

اِلٰہ العالمینی اے خدائے پاک یزدانی
توئی واللہ بیچونی دگر چیزے نمی دانم

ندانم ہیچ کس را جز تو اے محبوبؒ سبحانی
درین دنیا و مافیہا دگر چیزے نمی دانم

ہوالمقصود والموجود بالذات و صفت عینی
ہوالمعبود بسم اللہ دگر چیزے نمی دانم

شفائے دردِ دل ہستی توئی بیمثل در عالم
شہود حسن رحمانی دگر چیزے نمی دانم

Marfat.com

عدم را ظلمت فانی بقائے این و آن باشد
درونِ معنیِ امکان دگر چیزے نمی دانم

گمان را بیگمان کردی نہان را چون عیان کردی
برحمت کن فکان کردی دگر چیزے نمی دانم

ترا حسن جہان دیدم بیان گوہر فشان دیدم
عیان راز نہان دیدم دگر چیزے نمی دانم

سرِ حمد و ثنا قائم شدی با نور لاثانی
توئی مشہود بر جانم دگر چیزے نمی دانم

ظہورِ حسن یکتائی جمالِ نازنین گردد
درُونِ مصحفِ قران دگر چیزے نمی دانم

Marfat.com

توئی در وحدت و کثرت مجلی آئینہ گشتی
تحیر در گمان بینم دگر چیزے نمی دانم

نمایان در کمالِ ذات و اوصاف خداوندی
توئی اَسرار محبوبی دگر چیزے نمی دانم

دُرِ کون و مکان ہستی توئی با روح انسانی
برفعت نور ایمانی دگر چیزے نمی دانم

بہ ہوش و گوش حیرانم بیان اندر زبان خوانم
عجب دردِ نہان دارم دگر چیزے نمی دانم

ریاضؒ معرفت بود ند جملہ انبیاءؑ مرسلؑ
معطر از تو شد عالم دگر چیزے نمی دانم

Marfat.com

تصوف

حضوریؒ درگہِ سرکارؐ عالم
میسر کن الٰہی نور جانمؐ

توئی واللہ حسنِ ذاتِ عالی
ظہورِ حق تعالےٰ شد جبینمؐ

ز جان بینم عیان نجمؒ السلامی
بشانِ رحمتہ اللعالمینمؐ

صلوٰۃ و صومِ رمضان المبارک
برائے زہد و تقویٰ می گذارم

تراویح سحری و افطار با شد
رضامندیِ خالق ہر دو عالم

نویتُ حقہٗ بِالصَّومِ غَدٍ
الٰہی مصطفےٰؐ را از تو خواہم

مرادِ جان و دل شد نور ایمان
ریاضؒم یا محمدؐ نجمِؒ دینم

Marfat.com

قصیدہ

خدائے پاک رحمت بود شب جائے کہ من بودم
ورائے عقل و دانش بود شب جائے کہ من بودم

جلالی ذات ربانی جمالی شان رحمانی
شعاع روح عالم بود شب جائے کہ من بودم

ز ہاہوتی و لاہوتی درونِ عالم حیرت
بجبروتی مشرف بود شب جائے کہ من بودم

بہ ظلِّ نور ملکوتی ضیائے سِرِّ ناسوتی
بحسن عبد و مرسل بود شب جائے کہ من بودم

Marfat.com

خلافت نور حقانی درونِ قلب انسانی
امانت دار آدمؑ بود شب جائے کہ من بودم

رسالت آئینہ حق ہیں شدہ بیمثل در جانم
احد با میم احمدؐ بود شب جائے کہ من بودم

ظہور حضرت اُمیؐ حبیبؐ اللہ سبحانی
مجسم نور وحدت بود شب جائے کہ من بودم

شریعت را عیان دیدم بہ عقل و ہوش دانائی
سراپا نور قرآن بود شب جائے کہ من بودم

حضوری درگہِ معبود و مقصودِ خداوندی
ریاضؒ نجمؒ دینم بود شب جائے کہ من بودم

Marfat.com

تبلیغ

بحمداللہ چون خود را نہ بینم
شہنشاہ جہان پردہ نشینم

بچشم حیرتم بنیا ز رحمت
نگار ماہ تابان مہ جبینم

توئی واللہ محبوبؐ الٰہی
شفیع عاصیان حقا کریمم

بہار باغ ہستی چوں برآمد
دروں حسن و خوشبو نازنینم

ترحم یا نبیؐ اللہ برتر
ریاضِؒ مصطفائیؐ نجمؒ دینم

Marfat.com

تصوف

عدم کی نفی ہے فنا کا مقام
فنا میں نفی ہے عدم حرف لام
بہ اخفیٰ ہے کنز خفی لام الف
فنا و بقا گردش صبح و شام
بہ تنظیم و تعلیم امر و نہی
ادب اور تعظیم ہے لا کلام
خودی لا اِلٰہ میں با خیر و شر
سیاست بہ اِلّا شریعت ہے عام
بہ ہر رنگ و بو نور ختم رسل
ہے اللہ اکبر برحمت تمام
رسالت بہ عرفان حق الیقیں
بہ مہر نبوت ہوئی اختتام
دل و جاں میں ہے جلوہ گر با خدا
ریاضؒ النبیؐ روحِ نجمؒ السلامؒ

Marfat.com

تصوف

خدا کی ذات برتر کو تعالیٰ اللہ کہتے ہیں
مجسم نورِ وحدت کو حبیبؐ اللہ کہتے ہیں

دلوں میں جو امانت ہے اُسی نورِ مقدر کو
صفیؑ اللہ خلیلؑ اللہ کلیمؑ اللہ کہتے ہیں

ضیائے نور ظلِّ نور شانِ عبد و مُرسل ہے
ظہورِ حُسن یکتائی کو حق اللہ کہتے ہیں

کمالِ ذات و اوصاف جمالِؐ ذُوالجلالی کو
بوحیِ نصِّ قرآنی رسولؐ اللہ کہتے ہیں

ریاضؓ اللہ والوں میں خلافت امرِ منکم ہے
اُسی کے نجمِؒ عرفانی کو نور اللہ کہتے ہیں

Marfat.com

تبلیغ

نہ جب تک غیب پر اللہ کے ایمان لے آئیں
ملے کیونکر خدا بندوں کو بے دیکھے جو گھبرائیں

نبیوںؑ سے عبث کٹ حجتی کرتے ہیں وہ جاہل
جو کہتے ہیں ہمیں اللہ کو آنکھوں سے دکھلائیں

دلائل کافروں پر حجتیں ساری منافق پر
مسلمان نفس کو اپنے فقط آداب سکھلائیں

طلب ہے نور ایماں کی مسلمانوں کو گر حق سے
کریں تصدیق دل سے پھر صداقت اپنی دکھلائیں

خدا نے اپنے بندوں کی ہدایت کیلئے بھیجا
پیمبر کی اطاعت کر کے تا شیطاں سے بچ جائیں

Marfat.com

محض قطرے کو دریا کر کے ظاہر کر دیا حق نے
کہ بندے اپنے خالق کو صفت میں نورِ جاں پائیں

نبیوںؑ سے جو غافل ہیں خدا کو پا نہیں سکتے
یہی اک راہ سیدھی ہے جو قرآں کو سمجھ جائیں

بڑے جاہ و حشم سے حق تعالیٰ نے نبیؐ اپنا
جہاں میں اس لئے بھیجا کہ بندے راہ پا جائیں

تمامی اولیاءؒ اللہ سارے انبیاءؑ مُرسلؑ
جِلو میں ساتھ ہوتے ہیں جہاں شاہِ جہاں جائیں

نہ کیوں خوش ہو خدائے پاک ایسے قلبِ مومن سے
حبیبِؐ کبریا جس دل میں خود تشریف لے جائیں

ریاضؒ اللہ والوں نے خدا کو دل میں پایا ہے
نبیؐ پر کیوں نہ جان و دل سے ہم ایمان لے آئیں

Marfat.com

تبلیغ

رسولؐ اللہ کی عظمت کو اہل نار کیا جانیں
معارف کو کلام اللہ کے کُفار کیا جانیں

یہ انساں پتلۂ خاکی ہے ناری ہے نہ نوری ہے
نبیوںؑ سے جو غافل ہیں وہ نور و نار کیا جانیں

ضروری ہے سمجھنا سب سے پہلے اپنی ہستی کا
خدا کی شانِ قدرت کو یہ دُنیا دار کیا جانیں

پڑھیں کلمہ کریں توبہ نہ پوجیں نفس و شیطاں کو
دلوں میں جو امانت ہے اُسے اغیار کیا جانیں

مُجلّٰی ہو نہ جب تک قلب گمراہی نہیں جاتی
جو نا محرم ہیں وہ اللہ کے اَسرار کیا جانیں

Marfat.com

شرافت حسنِ یکتائی نمایاں ہے رسالت میں
شعاعِ نور قرانی کو بدکردار کیا جانیں

عقائد کی درستی ہے ادب میں حسنِ طاعت میں
نبیؐ کو حق تعالیٰ کے سوا اغیار کیا جانیں

علومِ ظاہری کے بعد لازم دل کی پاکی ہے
بِلا مرشد کے رسم و راہ کو نادار کیا جانیں

رُموزِ کلمۂ طیب کا مظہر حرفِ اول ہے
نہیں جو اہل باطن 'ل' کے انوار کیا جانیں

اطیعُو الشیخِ کامل امر منکم ہے شریعت میں
جو غافل ہیں طریقت کے بھلے اطوار کیا جانیں

ریاضؔ اللہ والوں سے نبیؐ کو جو محبت ہے
مسلماں دل سے اقراری ہیں وہ انکار کیا جانیں

Marfat.com

تصوف

ہے جو اِلّا اللہ میں رازِ محمدؐ بالیقیں
مظہرِ سرِ خدا حقا شفیعُ المذنبیںؐ

حسن وخوشبو کی شعاؤں میں ہے جس کی روشنی
با خدا شجر الیقیں ہے رحمتہ اللعالمیںؐ

ہے نفی اثبات میں وہ ذاتِ پاکِ احدیت
معنیِ سرِّ خفی اخفیٰ و حُسنِ مہ جبیںؐ

ایک ہی معبود ہے واللہ نورِ مصطفےٰؐ
ظاہر و باطن ہویدا اولین و آخریںؐ

کلمۂ طیب بڑی مشکل سے ہوتا ہے نصیب
مغزِ قرآں ہے یقینی نورِ ختم المرسلیںؐ

Marfat.com

پیر کی آنکھوں سے جس نے پیر کو دیکھا نہ ہو
کیا خبر اُس کو ہے کیا اللہ کیا قرآنِ دیں

لا و اِلاَّ کی حقیقت ہے ہُو اللہ الاحد
اس لیے ثابت اجل سے ہے شعورِ علمِ دیں

علم پر عقل و سمجھ پر نفس جو مغرور ہے
زہد و تقویٰ پر فقط نازاں ہے ابلیسِ لعیں

مت جُدا سمجھو نبوت کو خدائے پاک سے
سلب ہو جائے گا ورنہ شرک سے ایمان و دیں

وہ مسلماں ہی نہیں جس نے کبھی دیکھا نہیں
مصطفائیؐ آئینہ میں حسنِ رب العالمیں

غیر ممکن ہے ریاضؒ اللہ کو جانے کوئی
نجمِؒ دینِ احمدیؐ جب تک نہ ہو دل کے قریں

Marfat.com

معارف

لاَ کی ضمیر ہے اِلٰہ نفسِ جلالِ اولیں
مظہر ذات وحدہٗ روحِ جمالِ آخریں

اِلَّا اِلٰہ کا الف شرطِ بقائے لَم یَزَل
ایک ہی نور پر کیا ختم کمال مرسلینؑ

عبد و رسُول ہے صفت جلوۂ قدس با ہمہ
راز و نیاز و سِرِ حق شاہد حال ہم نشیں

بندۂ ظلمتِ عدم ظرفِ فنائے غیر حق
اپنی نفی نہ کر سکا وائے بحالِ غافلیں

بعد فنا ہے تو ہی تو نجمؒ ریاضؒ مصطفےٰؐ
محوِ خدا ہے بیخودی رازِ وصالِ کاملیں

Marfat.com

تصوف

پردۂ اوہامِ باطل در گمان
شد برائے چیستان اندر جہان

ہیچ عاشق در دلِ معشوق نیست
طالب و مطلوب را یکسر بدان

عالم ہستی بسرِ خیر و شر
از مکینِ لا مکان شد کن فکان

ہرچہ بینی محو کن محو است حق
در کمال دید جانان بتان

جستجو در گفتگو ناقص بود
علم و دانش را شعورِ حق بدان

Marfat.com

ترک کن وسواس را بہرِ خدا
نیست چیزے درمیانِ این و آن

از ھمہ و باھمہ و بے ھمہ
شد نشانِ بے نشان و با نشان

چشم و ہوش و گوش را دانی اگر
حق نما گردد کلامِ اِنس و جان

حسنِ عالم آئینہ شد بے ضرر
جلوہ گاہِ محرمِ رازِ نہان

حیرت اندر باقی و فانی بود
چون ندانی این چنین و آن چنان

Marfat.com

حق بشانِ حمد بے خود آمده
با خدا از خود خدائی شد عیان

بیمثالی از جمالِ مصطفٰےؐ
رونما شد در زمین و آسمان

مظہرِ حق الیقین حق است و بس
راست گویم در حضوریؐ نورِ جان

ایکہ تو نورست شاہد در دلم
بے زبان و با زبان روحِ روان

مصطفائےؐ سرمدی گلزار شد
در ریاضِؓ احمدیؐ اُمُّ البیان

Marfat.com

قصیدہ

مہر تابانِ ولایت رونما شد بر زمین
مہ لقائے نجم دین سلطان و فخر کاملین

جلوہ گر شد نورِ احمدؐ بر رخِ زیبائے تو
شد جمالِ مصطفیٰؐ در قلب تو گوشہ نشین

اے فلک رفعت ترا زیبد گرامی مرتبت
مبدءِ فیض و کرم قندیل بزمِ مرسلینؑ

نخلِ بُستان پُر ثمر شد باگلِ خندہ دہن
باغ رضوان شد معطر از قدوم نازنین

Marfat.com

جانِ عالم بر تو قربان اے حبیبؐ کبریا
چوں ظہورِ حق شدی در شانِ ختم المرسلینؐ

از نگاہِ پیر و مرشد چوں نظر کردم بہ تو
من نہ دیدم جز خدا محبوبؐ ربُّ العالمین

وصف مولےٰ میکنم نعت فراوانِ رسولؐ
چوں دلم مجروح گشتہ از نگاہِ مہ جبین

من گنہگارم خطاکارم ز عصیاں اے کریم
رحم کن بر حال زارم بہر ختم المرسلینؐ

اے ریاضِؒ احمدؐ مبارک شو کہ داری نورِ حق
شادِ گردان از دعائے حضرتِ سلطانِ دین

Marfat.com

حمد

اے خدا اللہ اکبر شانِ رب العالمین
رحمتہ اللعالمینؐ با خدا حق الیقین

یا نبیؐ یا مصطفٰےؐ یا صاحبِ جود و کرم
فضل و رحمت از تو خواہم یا اِلٰہ العالمین

ایکہ تو شمس الضحٰیؐ بدر الدجٰیؐ صدر العلٰیؐ
نازنینِ ذاتِ باری نور ختم المرسلینؐ

حُسن و خوشبو روشنی علم و ہنر عقل و ذکا
مظہر رُوحِ روان شد زینت عرشِ برین

بے نظیر و بے بَدل بیمثل و یکتائے جہان
خالق و رازق توئی غفار و جان کاملین

مالک یومِ جزا ہم شافعِ محشر توئی
دستگیر عاجزان حقا شفیعُ المذنبینؐ

منبعِ فیاضِ عالم در ریاضِ احمدیؐ
گوہرِ عظمت توئی واللہ نجمؒ العارفین

Marfat.com

معرفت

سیرت وصورت بہ عقل و ہوش جان مرد وزن
چیستان شد در جہان خوشبوئے گل رنگ چمن

رحمتہ اللعالمینؐ واللہ حسن کبریا
وحدۃ المقصود عالم گشت نور ذوالمنن

با جمال ذات و احد ذوالجلال و ذوالکرم
مظہر حق الیقین شد با خدا رحمت فگن

شافع روز جزا امیؐ لقب ختم رسلؐ
دافعِ رنج و بلا شد مصطفےٰؐ شاہ زمن

با ریاضِؒ نجمؒ عرفان جلوۂ خیرالنبیؐ
روح ناطق شد درون قلب نورانی کرن

Marfat.com

قصیدہ

ہم جرم کریں اور اِترائیں وہ عفو کریں اور بخشائیں
ہم ایسے نبیؐ کے قدموں پر سو جان سے قرباں ہو جائیں

وہ نور مجسم روح رواں وہ رحمت عالم جان جہاں
اُس ذات خدا کے فرقت میں واللہ نہ کیوں ہم مرجائیں

کسطرح کہوں کس حال میں ہوں دنیا کے بہت جنجال میں ہوں
ناچار خودی کے جال میں ہوں اب قید الم سے چھڑوائیں

گلزار جہاں میں پھول و کلی خوشبوئے چمن با حسن جلی
ہو دم میں عیاں پُر نور فضا گر آپ اشارہ فرمائیں

بیچین بہت بیتاب ہے دل لِلّٰہ برحمت اے مولےٰ
والنجمؒ ریاضِؒ احمدؒ کو اب جلد مدینہ بلوائیں

Marfat.com

تبلیغ

جو دنیا میں حق سے پھرے جا رہے ہیں
وہ شیطاں کے بندے بنے جا رہے ہیں

نبیؐ کی جو تعظیم کرتے نہیں ہیں
خدا سے وہ بالکل کٹے جا رہے ہیں

دلوں میں منافق کے ہے بغض و کینہ
جہنم میں سیدھے چلے جا رہے ہیں

جو مغرور ہیں بد دماغی کے باعث
وہ نارِ حسد میں جلے جا رہے ہیں

بہ نجمؒ السلامیؒ ریاضِؒ چمن میں
محبت کی غنچے کِھلے جا رہے ہیں

Marfat.com

تصوف

انبیاءؑ و اولیاءؒ الحمدُ رب العالمیں
مظہر اللہ اکبر اولین و آخریں
اہل حق اللہ والے ہیں خدا کے روبرو
پیرؒ و پیغمبرؑ ہیں سارے نور ختم المرسلیںؐ

پیکر نوری ودیعت ہے بشان حقہٗ
کبریائی دین و ایماں رحمتہ اللعالمیںؐ
ہے خلافت امر منکم نعمت خیرالوریٰ
رب العزت کی امانت گوہر حق الیقیں

پتلۂِ خاکی ہے با سِرِّ خدائے لم یزل
وحدہٗ بالذات رب نور نبیؐ عین الیقیں
جان و دل روح رواں حسن و جمال سرمدی
پُر ضیا ہے ظلِّ نوری عبدہٗ علم الیقیں

نجمؒ دینِ احمدیؐ واللہ با راز دلی
ہے ریاضِؒ مصطفائیؐ بندۂ ایمان و دیں

Marfat.com

تبلیغ

جو نامحرم ہیں کیا جانیں شریعت کس کو کہتے ہیں
ہدایت کس کو کہتے ہیں طریقت کس کو کہتے ہیں

علوم وسوسہ ہے لام الف انکار بے معنی
بہ صرف و نحو پہچانو حقیقت کس کو کہتے ہیں

نہیں واقف جو قرآں سے نبیؐ سے دین وایماں سے
وہ سرِّ نفس کیا جانیں مروت کس کو کہتے ہیں

ہوئے نا اہل و بیگانے وہ کیا جانیں خلافت کو
نبوت کس کو کہتے ہیں ودیعت کس کو کہتے ہیں

ریاضِؒ نجمؒ اک کلمہ ہے زندہ نور وحدت کا
جو ہیں اغیار کیا جانیں محبت کس کو کہتے ہیں

Marfat.com

تبلیغ

حسد کی وجہ سے جو گمراہ ہیں
وہ دنیا میں لکھ پڑھ کے بے راہ ہیں

سب اہل محبت ہیں اہل ادب
اطاعت میں اغیار کوتاہ ہیں

ہیں علمائے ظاہر بہ تنظیم حق
بزرگان دیں کے وہ ہمراہ ہیں

بہ نور خلافت ہوئے با خدا
نبیؐ و ولیؒ صاحب جاہ ہیں

مکین دو عالم ہے واللہ ایک
حبیبؐ مکرم شہنشاہ ہیں

ستاروں میں بدرالدجیٰ بالیقیں
بہ شمس الضحیٰ جلوۂ ماہ ہیں

ریاضِؒ احد حسن و خوشبوئے گل
بہ خیرالنبیؐ نجمِؒ دل خواہ ہیں

Marfat.com

تصوف

ایک پردہ نشیں حسینوں میں
چھپکے ظاہر ہے مہ جبینوں میں
علم قرآں ہے نور ایمانی
انبیاءؑ اولیاءؒ کے سینوں میں

حق و باطل کے راز حکمت کو
خوب ظاہر کیا سفینوں میں
دشمن دیں ہے راہزن شیطاں
نفس ناداں کے ہم نشینوں میں

اہل باطن کو جس نے چھوڑ دیا
وہ ہی ابلیس ہے کمینوں میں
وحیِ ناطق ہے حسن انسانی
اعلیٰ ارفع تمام دینوں میں

نجمؒ دین ریاضِؒ احمدؒ کو
حق نے چمکا دیا نگینوں میں

Marfat.com

مناجات

یا اِلٰہ العالمیں مقصود رب العالمیں
شاہد و مشہود عالم رحمتہ اللعالمیںؐ

اولین و آخریں کی شان میں امیؐ لقب
بالیقیں علم الیقیں ہے با خدا عین الیقیں

حسن و عشق احمدیؐ پُر نور اللہ الصمد
ریشہ ریشہ میں ہوائے رب تو ہی تو حق الیقیں

اپنی خوشنودی رضامندی کی جانب اے خدا
دل کو میرے پھیر دے با نور ختم المرسلیںؐ

صبر و شکر و فقر کے سجدوں میں بے پردہ ہے تو
عجز و طاعت خاکساری انکساری کے قریں

اگلے پچھلے سب گناہوں کو اِلٰہی بخشدے
معاف فرما کُل خطاؤں کو شفیع المذنبیںؐ

بندۂ اللہ برتر امت خیر البشرؐ
لاج رکھ لے اس گدا کی ہے ریاضِؒ نجم دیںؒ

Marfat.com

تصوف

بہ ظلمت نفس امارہ کو غیر اللہ کہتے ہیں
شعاعِ روح انسانی کو اِلّا اللہ کہتے ہیں

وجود لااِلٰہ لام الف کا ظرفِ فانی ہے
ضیائے نور کو جانوں میں عبداللہ کہتے ہیں

عدم کے دل میں پوشیدہ رہا جو نور اسلامی
صدف میں اک اُسی گوہر کو بِسم اللہ کہتے ہیں

احد کا نور باطن مظہر اللہ برتر ہے
بہ امیّ رحمت۔ عالم کو حق اللہ کہتے ہیں

Marfat.com

شریعت اپنی ہستی ہے بَظِلِّ نور ایمانی
حقیقت کو نبیوںؑ میں حبیبؐ اللہ کہتے ہیں

خدا کی بے مثالی قدرت وصنعت کے پردوں میں
بقائے نور عظمت کو رسولؐ اللہ کہتے ہیں

ستارہ ہے خلافت کا نبوت کا رسالت کا
مجسم نور وحدت کو بحمداللہ کہتے ہیں

ہزاروں بار جو مر کر بھی مُردہ ہو نہیں سکتا
اُسی بندے کو دنیا میں ولیؒ اللہ کہتے ہیں

ریاضِؒ نجمِؒ عرفانی کتاب دین احمدؐ ہے
اِسی باعث سے قرآں کو کلام اللہ کہتے ہیں

Marfat.com

تصوف

خدا ایک ہے ہر جگہ نور جاں
رسولؐ خدا باعث کن فکاں

اُسی ایک سے زندگانی ملی
اُسی کی امانت ہے روحِ رواں

نبیوںؑ ولیوںؒ کا راز دلی
رسولوںؑ میں امیؐ ہے جانِ جہاں

دو عالم کے ہر چیز میں بالیقیں
حبیبؐ خدا کا ہے نام و نشاں

رسالت کی تصدیق حُبِ نبیؐ
خدا کی ہے نعمت برحمت عیاں

Marfat.com

قسم ہے خدا کی مراد دلی
بچشم بصیرت ہے نطق زباں

فنا و بقا زندگی موت میں
خدا کی ہے قدرت بہ راز نہاں

کوئی بوجھے کیونکر ہے نیکی بدی
دو عالم کی ہر چیز ہے چیستاں

اندھیرے میں جب سوجھتا کچھ نہیں
عبث ہے بہ غفلت چنیں و چناں

خدا سے جو دنیا میں ہے بے خبر
وہی ہے یقینی بہ آہ و فغاں

نبیؐ کی حضوری بہ نجمؒ الہدیٰ
ہے اللہ اکبر ریاضِؒ جناں

Marfat.com

تصوف

اللہ کا جو نور ہے ام الخطاب میں
دونوں جہاں میں ایک ہے وہ انتخاب میں
قرآں میں صاف صاف خدا نے بتا دیا
اک نور بےمثال ہے عالی جناب میں
فضل و کرم ہے حسن کی تشریف آوری
رحمت ہے با کمال رسالت مآبؐ میں
ہوتی ہے کچھ بھی دیر جو بخشش میں یا نبیؐ
فکروں سے چور ہوتا ہے دل اضطراب میں
آنکھوں میں جان و دل کے بصارت عطا ہوئی
حسن خدا بہ میم احد ہے نقاب میں
ہر شخص دیکھ لے گا قیامت میں خیر و شر
بندوں کا فیصلہ ہے حساب و کتاب میں
نجمؒ السلامؒ کا ہے تصرف ریاضؒ پر
بے چین اس لئے ہے محبت کے باب میں

Marfat.com

حقائق

امتحان ابلیس کا تھا حکم ربی اُسجدو
حضرت آدمؑ کا سجدہ مصطفیٰؐ کے روبرو

ہے خلافت کا مخالف دشمنِ ایمان و دیں
بے ادب گستاخ و جاہل بے حیا بے آبرو

حق و باطل سے جدا رب نے کیا انکار پر
دوزخی شیطان بنا پھر کفر پھیلا چار سو

دیکھے دھوکہ شرک کا نادان کو کافر کر لیا
پیروی بدبخت نے اپنی کرالی ہوبہو

نور کی تعظیم کا منکر ہے ابلیس لعین
اس لئے ہے نار دوزخ کو اُسی کی جستجو

با ادب صلِ علیٰ دل سے کھڑے ہو کر پڑھو
محفل میلاد نبویؐ میں سلامی با وضو

نجمؒ دین مصطفیٰؐ جانِ ریاضِؒ احمدیؐ
دل کے اندر یا نبیؐ ہے آپؐ ہی کی آرزو

Marfat.com

تصوف

اللہ کا خلیفہ جو آدمؑ ہے روبرو
صورت ہے نور پاک کی واللہ ہو بہو

سب کچھ دیا خدا نے مگر وائے خود سری
حرص و حسد میں کھو دیا شیطاں نے آبرو

صلو علی النبیؐ مکرم سے بالیقیں
ڈنکا بجا دیا ہے دو عالم میں چار سو

تعظیم مصطفےؐ میں اطاعت بجان و دل
اِلّا لیعبدوں ہے تفسیر اُسجدو

Marfat.com

حقا تعزروہ بہ صوم و صلوٰۃ ہے
یارو پڑھو درود نمازوں میں باوضو

من قال لاالٰہ کو اِلاَّ رسول میں
سمجھو بہ نفسہٗ سے کہ ہو حق سے سرخرو

تیر نگاہِ ناز کا زخمی بحال زار
عشق نبیؐ میں پھرتا ہے بے ہوش کوبکو

محبوبؐ کبریا کی محبت نصیب کر
اے رب تو ہی مراد ہے پُر نور آرزو

قدموں میں اُس نبیؐ کے بصد شوق اے ریاضؒ
نجمؒ السلامؒ کی ہے سدا دل میں جستجو

Marfat.com

حقائق

امتحانی جانچ میں تھا حکم ربی اُسجدو
کر دیا انکار شیطاں نے نبیؑ کے روبرو

لاکھوں سجدے زہد و تقویٰ کھو دیا ابلیس نے
شان و شوکت مٹ گئی خود ہو گیا بے آبرو

خود نمائی خود پسندی خود سری ہے پُر خطا
ہے بھٹکتا اس لئے ابلیس ناری کوبکو

سرکشی جائز نہیں ہرگز خدا کے حکم سے
حق سے پھر جانا ہی پہلا جرم ہے اے نیک خو

کُل برائی خوئے بد کبر و حسد ظلم و جفا
بے ادب گستاخ انسانوں میں ہے شیطاں کی خو

Marfat.com

آدمی کے ساتھ جو ہمزاد شیطاں ہے خبیث
وسوسوں میں اُس کے نادانی ہے بیجا گفتگو

کوششیں بیکار ہیں دل میں اگر قرآں نہیں
حق تعالےٰ کی عبادت ہے یقینی اُسجدو

انبیاءؑ و اولیاءؒ کو جان لو پہچان لو
ورنہ بالکل غیر ممکن ہے خدا کی جستجو

زندگی زندہ دلی اللہ کا اسلام ہے
بولتا ہنستا خوشی میں حق نما ہے آبرو

نور ایماں ہے حبیبؐ کبریا امیؐ لقب
اس لئے امید والوں کو ہے حق کی جستجو

نجمؒ دین مصطفےٰؐ کا نور اے رب بخشدے
ہے ریاضِؒ احمدیؐ کے دل میں بیحد آرزو

Marfat.com

تبلیغ

اللہ برتر سے ڈرو اے دوستو مسلم بنو
دین برحق ایک ہے اے دوستو مسلم بنو

خود پرستی چھوڑ کر تم فرقہ بندی سے بچو
خود نمائی مت کرو اے دوستو مسلم بنو

سارے مسلم ایک ہیں اسلام کے پرچم تلے
کلمۂ طیب پڑھو اے دوستو مسلم بنو

انبیاءؑ و اولیاءؒ سے دین و ایماں سیکھ کر
حق تعالےٰ سے ملو اے دوستو مسلم بنو

اپنے نادانی سے مت اسلام کے ٹکڑے کرو
با ادب بن کر رہو اے دوستو مسلم بنو

Marfat.com

مال و دولت پر کبھی مغرور مت مسرور ہو
خاکساری سے رہو اے دوستو مسلم بنو

زہد و تقویٰ میں خدا کا فضل ہے توفیق خیر
مکرِ شیطاں سے بچو اے دوستو مسلم بنو

عجز و طاعت بندگی ہے روبرو اللہ کے
نفس کو طاہر کرو اے دوستو مسلم بنو

روح ناطق ہے کلام وحی قرآنی ضیا
نور کو پہچان لو اے دوستو مسلم بنو

مصطفےٰؐ امیؐ لقب خیرالنبیؐ کی یاد میں
با خدا ہر دم رہو اے دوستو مسلم بنو

نجمِؒ دین سرمدی ہے با ریاضِؒ احمدیؐ
معرفت حاصل کرو اے دوستو مسلم بنو

Marfat.com

تبلیغ

ہر شے کی زندگی ہے قدرت کا اک فسانہ
فانی ہے سارا عالم دنیا کا کارخانہ

برباد زندگی ہے شیطان کی دوستی میں
خود غرضیوں سے اپنے دشمن ہوا زمانہ

کیا خوب ہے شکاری جس کا شکار ہوں میں
نفسانی خواہشوں پر تیروں کا ہے نشانہ

واللہ جان و دل میں ہے نورِ مصطفائیؐ
پردوں میں خیر و شر کے ہے امر منصفانہ

Marfat.com

روزہ نماز یارو طاعت کی ہے نشانی
پڑھتے ہیں بعد رمضان ہم عید کا دوگانہ

مقصود دین و ایماں قسمت کا ہے ستارہ
سارے نبیؑ ولیؒ ہیں اللہ سے یگانہ

توحید کا ہے نقشہ نورانی شکل و صورت
بندوں میں ایک بندہ رحمت کا ہے خزانہ

انسان کو رب نے بھیجا محبوبؐ حق بنا کر
اسلام تا ہو ظاہر پُر نور شامیانہ

نجمؒ السلامؒ ہو کر آخر ریاضؒ احمدؐ
حمد و ثنا کا دل میں دلچسپ ہے ترانہ

Marfat.com

معرفت

شمس و قمر ستارے دنیا کا کارخانہ
لا کچھ نہیں کے اندر ہے لام الف خزانہ

ہے لاالٰہ اِلّا فانی بہ حُسنِ باقی
ہوش و حواس گُم ہیں حیرت میں ہے زمانہ

کچھ عقل ہو تو بوجھو اللہ کی پہیلی
سب کچھ میں حق کے کیا ہے الحمد کا ترانہ

پردہ ہٹا کے دیکھو دل سے خودی مِٹا کر
آنکھوں کے پتلیوں میں کس کا ہے آشیانہ

Marfat.com

جانوں میں روشنی ہے اظہارِ مصطفائیؐ
دل میں احد کے نوری ہے پاک آستانہ

خوشبوئے مشک و عنبر فصلِ بہار گلشن
نغموں میں بُلبلوں کے ہے سُوز عاشقانہ

واللہ مر کے جینا ہے ناز بے نیازی
نفسانی خواہشوں پر تیروں کا ہے نشانہ

کلمہ ہے نورِ وحدت اسلام کا ستارہ
عالم میں اپنی ہستی قدرت کا ہے فسانہ

نجمؒ السلامِؒ ربی بندوں میں عبد و مرسل
جانِ ریاضؒ احمدؐ مولے سے ہے یگانہ

Marfat.com

معرفت

ہے اللہ برتر کا اک نام زندہ
حبیبؐ خدا کا ہے اسلام زندہ
جہنم میں ہے اُسجدو کا مخالف
ہے فرمانِ ربی بہ اکرام زندہ
منافق ہیں کفار و مشرک کے پیرو
شیاطین ہیں دوزخ میں ناکام زندہ
محض خود پسندی ہے باطل پرستی
کہ ابلیس ملعون ہے بدنام زندہ
رسولوںؑ نبیوںؑ ولیوںؒ کا دشمن
ہیں نارِ سقر میں بدانجام زندہ
نبیؐ کے مخالف مذاہب ہیں جتنے
رہینگے نہ ہرگز وہ گمنام زندہ
ریاضِؒ ہدایت دُر حسن قران
بہ نجمؒ المعارف ہے گلفام زندہ

Marfat.com

تصوف

لا اِلٰہ وجود اِلَّا اللہ
در فنا شد نفی فنا فی اللہ

چوں اِلٰہ درُونِ لا آمد
لا فنا شد بحق اِلَّا اللہ

شد عدم را بوصفِ لا حیرت
در نفی با وجود حق اللہ

بے ہمہ ایکہ با ھمہ ہستی
بر خودی از خدائے غیر اللہ

مظہر ذات فانی و باقی
نور پاکِ تو شد بقا باللہ

Marfat.com

راز مخفی برائے حسن خدا
سرِ بیچون شدی بحمد اللہ

عشق و الفت ظہور امکانی
محرم راز گشت بسم اللہ

توئی مقصود لام الف گشتی
در خودی با خدائے حق اللہ

نور وحدت بہ لا شریک لہٗ
کثرت خلق گشت امر اللہ

توئی معبود خالق و رازق
جلوہ کردی بحق عبداللہ

Marfat.com

در وجودِ فنائے لا موجود
شد خدا شاہد رسولؐ اللہ

ظلِّ جبروت را براہِ کرم
حسن بخشید و فضل رُوح اللہ

رونق لا مکان و کون و مکان
شد جمال تو یا نبیؐ اللہ

سِرِّ اخفیٰ خفی شود پنہان
تا بہ حق الیقین فنا فی اللہ

ہر سُو بیند دل ریاضؒ احمدؐ
با خدا جلوہِ حبیبؐ اللہ

Marfat.com

معارف

لِلّٰہ الحمد زہے نور حبیبمؐ باللہ
رحمتِ خلق پسِ پردہ حضورمؐ باللہ

ظلِّ جبروت بسرِّ تو وجودست عیان
جان و دل روح رواں ہست نعائم باللہ

درفنا شاہد عرفان و حجابم گشتی
لطف داری زِ احد عبد و رسولمؐ باللہ

اُمیؐ و ختمِ رسلؐ شافعِ روزِ محشر
این لقب شد بخدا رمز نبیّمؐ باللہ

Marfat.com

محرمِ راز توئی واقفِ اسرار توئی
ایکہ مقصود حقیقی ز نصیبم باللہ

غیر حق لا ز عدم ظلمت و کفرم باشد
در خودی شد بہ ضیائے تو نگاہم باللہ

عالمِ قدس ترا زینتِ یکتائی شد
لا مکان است ورائے تو عزیزم باللہ

عظمتِ شانِ کریمی و رحیمی چہ عجب
نجمِ دینؒ است سلامم بہ ریاضم باللہ

مالکِ جان و دلم روحِ ریاضِؒ احمدؐ
در مکان خود ز مکین داد وجودم باللہ

Marfat.com

تصوف

ذات اقدس بحسنِ اِلّا اللہ
جلوہ کردی بشان بِسم اللہ

محرم راز فانی و باقی
شانِ جبروت نور اِلّا اللہ

با خلیلؑ و ذبیحؑ از آدمؑ
حسن و عشقِ کلیمؑ و روحؑ اللہ

عبد و مرسل شدی ظہور اتم
ایکہ مقصود خیر حق اللہ

روحِ جانم بچشمِ دل روشن
نور پاکِ تو یا حبیبؐ اللہ

انبیاءؑ و اولیائےؒ سبحانی
توئی امی لقب نبیؐ اللہ

نجمؒ دینم ریاضؒ پُر معانی
مظہر قدس یا رسولؐ اللہ

Marfat.com

معارف

لا اِلٰہ بحق اِلاَّ اللہ
مظہرِ قدس یا رسولؐ اللہ

وحدہٗ لا شریک و بے ہمتا
ایکہ نورِ خدائے حق اللہ

عبد و مرسل شدی ظہورِ اتم
نحنُ اِنی انا حبیبؐ اللہ

غیر حق لا اِلٰہ در جانم
نفس طاہر شود ز بِسم اللہ

رُوح اِلاَّ ریاضِؒ نجمِؒ ولی
شد ضیائے جمال نور اللہ

Marfat.com

تصوف

خداوند عالم ہے انساں کے ساتھ
بحق الیقیں نور ایماں کے ساتھ

نبیوںؑ ولیوںؒ کا دشمن ہے جو
یقینی وہ رہتا ہے شیطاں کے ساتھ

خلافت کا منکر منافق ہوا
کہ ہرگز نہیں وہ مسلماں کے ساتھ

دغا باز و حاسد بڑا لالچی
ہے ابلیس مکار ناداں کے ساتھ

ریاضؒ النبیؐ نجمؒ رب العلا
سب اللہ والے ہیں قراں کے ساتھ

Marfat.com

تبلیغ

دنیاوی زندگی میں بیہوش ہے زمانہ
لالچ بہ مال و زر ہے ابلیس کا خزانہ

شیطاں بخود پسندی مغرور ہو چکا ہے
اس واسطے ہے اُس پر غفلت کا تازیانہ

موذی ہے نفس ناری اہل وفا کا دشمن
بیگانہ ہے وہ حق سے باطل سے ہے یگانہ

مکر و فریب سے دل کیونکر ہو پاک و طاہر
خناس راہزن ہے ہمزاد ظالمانہ

پیدا کئے خدا نے جن و بشر ملائک
سارا جہاں فانی عبرت کا کارخانہ

عجز و حیا محبت ایمان و دیں کی دولت
سب سے بڑی ہے نعمت اسلام کا ترانہ

نجمؔ السلامؔ ہو کر جانِ ریاضِؔ احمدؔ
واللہ مصطفٰےؐ سے دل ہو چکا یگانہ

Marfat.com

تصوف

خدا کا دو عالم میں ہے کارخانہ
فنا کی تجوری بقا کا خزانہ

عدم نے بہ غفلت جو دیکھا خودی کو
لگا نفس پر موت کا تازیانہ

رسولوںؑ میں جو نور خیرالوریٰ ہے
دلوں میں وہی ہے خدا سے یگانہ

خیالات عقل و گماں سے دو بالا
سر عرش اعظم ہے اُس کا ٹھکانہ

Marfat.com

خدا کا ہے آنکھوں کی پتلی میں جلوہ
نگاہوں سے پُر نور ہے آشیانہ

نبیؐ کو محض اس لیے حق نے بھیجا
کہ مانے خدا ہی کو سارا زمانہ

خلافت کی تصدیق ہے حسن طاعت
اُولی الامر منکم ہے اُس کا ترانہ

زہے خوش نصیبی یہ دل ہو چکا ہے
نگاہ محبت کا زرّیں نشانہ

ریاضؒ النبیؐ میں ہے نجمؒ المعارف
مدینہ کا گلشن بڑا آستانہ

Marfat.com

تصوف

ہر شے ہے حجاب اِلَّا اللہ
ہر چیز نقاب اِلَّا اللہ
ہے صدق و یقیں تعظیم و ادب
بندوں میں حساب اِلَّا اللہ
واللہ نبیؐ کے قدموں میں
جنت ہے ثواب اِلَّا اللہ
گلزار جہاں میں روحِ رواں
خوشبو ہے شباب اِلَّا اللہ
اک نور مجسم حرفوں میں
قرآں ہے کتاب اِلَّا اللہ
شیطاں کے خودی میں کبر و حسد
دوزخ ہے عذاب اِلَّا اللہ
والنجمؒ ریاضِؒ احمدؐ میں
امیؐ ہے خطاب اِلَّا اللہ

Marfat.com

مناجات

بحقِ نورِؐ ذاتِ کبریائی
ظہورِ سرمدیؐ شانِ خدائی

بحقِ یا الٰہی نورِؐ قرآن
بحقِ حاملانِ عرشِ سُبحان

بحقِ آفتابِ شانِ رحمت
بحقِ ماہِ تابانِ رسالت

بحقِ راز دارِ بیمثالی
جمالِ مصطفےٰؐ شانِ کمالی

بحقِ سیدِؐ ارواحِ جانم
شعاعوں سے ہے جس کے زندہ عالم

بحقِ جنتی عشرین قدسی
بشارت جن کو اے رب تو نے بخشی

Marfat.com

بحقِ مظہرِ انوارِ اطہر
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

زبیرؓ و عبدرحمٰنؓ سعدؓ و طلحہؓ
سعیدؓ و بوعُبیدہؓ روحِ عشرہ

اولوالعزمی خُدیجہؓ فاطمہؓ کی
شرافت صِدق و عظمت عائشہؓ کی

ملی حسنینؓ کو شانِ ولایت
شہادت کے لئے نورِ ہدایت

بحقِ حمزہؓ و عباسؓ و سلمانؓ
بہ عُمارؓ و بِلالؓ عشاقِ ایماں

امامت میں ہیں بارہ نُور سُبحان
علیؓ حسنینؓ و عابدؒ جانِ عرفان

امامِ باقرؒ و صادقؒ بہ جعفرؒ
بہ موسٰیؒ و رضاؒ نورِ پیمبرؐ

Marfat.com

تقیؒ و ہم نقیؒ و عسکریؒ کو
امامِ قاسم مہدیؒ ولی کو
خدا نے فضل و رحمت سے عطا کی
حضوری خاص محبوبِؐ خدا کی
یہ سارے اہلِ جنت بالیقین ہیں
مُبشر ہستیاں حق کے قریں ہیں
ازل سے تا ابد اللہ والے
نبیؐ پر ہیں فدا سب تاج والے
بحقِ اہل عرفان و شریعت
بحرمتِ حق شناسانِ طریقت
بحقِ آلؓ و اصحابِؓ مُجلّٰی
جمیع غوثؒ و قطبؒ پیرِ مُعلّٰی
بحقِ نجمِؒ دین صدیقِ اکبرؓ
عمر فاروقؓ و عثمانؓ نورِ حیدرؓ

Marfat.com

سلاطیں خواجگانِ نقشبندی
ملی بندوں کو حق سے سر بلندی

الٰہی دردِ الفت کی دوا دے
مریضانِ محبت کو شفا دے

بڑی سرکار ہے اے قطبِ عالم
نظر رحمت کی ہو یا غوث الاعظمؒ

گناہوں سے بھری ہے میری کشتی
مدد کیجے معین الدین چشتیؒ

نگاہِ فضل و رحمت ہو گدا پر
بحقِ پیر و مرشد شاہِ انورؒ

یہ بندہ ناتواں عاجز ہے مولےٰ
بڑی ہے شان تیری سب سے اولےٰ

ریاضؒ خستہ کی لے کر سلامی
عطا کر اے خدا حق کی غلامی

Marfat.com

حمد

اللہ پاک و برتر پُر نور مجتبائی
بیمثل و بے بدل ہے با حسنِ کبریائی

ہرگز نہیں ہے اُس کا کوئی شریک و ہمسر
اُمیؐ بشان رحمت ہے مظہرِ خدائی

کنزِ خفی دوعالم عبد و رسول برحق
جانوں میں روح پرور ہے نور مصطفائیؐ

دریا سے ایک قطرہ قطروں میں بھر کے دریا
تخلیق جن و انساں قدرت ہے ابتدائی

مر کر جینگے ہم سب میدانِ معرفت میں
دیدار حق تعالیٰ رحمت ہے انتہائی

آئینہ حیا میں محبوبؐ کبریا کی
پردوں میں دل کے اندر ہوتی ہے رونمائی

دیکھا جو غور کر کے دل میں ریاضؒ احمدؐ
نجمؒ السلامؒ کی ہے عالم میں حق نمائی

Marfat.com

تصوف

اللہ یا محمدؐ حق است ہرچہ خواہی
خود را بحق نمائی از ماہ تا بہ ماہی

لُطفِ نسیم سحری انوارِ خوش نصیبی
ہر سُو تو می نمائی جلوہ بہ صبح گاہی

فصلِ بہارِ گلشن خوشبوئے حسنِ عالم
روشن زِ تو نگاہم چشم کجا سیاہی

الفقر و شانِ فخری و الفقر چوں بہ مِنی
واللہ نورِ رحمت حق است بادشاہی

جانِ ریاضِؒ احمدؐ نجمؒ السلامؑ گشتہ
بیمثل و بیمثالی پُر نور یا الٰہی

Marfat.com

حمد

لِلّٰہ الحمد نور لاثانی
ظلِّ جبروت و عکسِ لمعانی

خلقِ ناسوت را براہِ کرم
روح بخشید و حُسنِ انسانی

ہرچہ در کثرتِ شعاع آمد
امر کردی بہ ظلِّ روحانی

جلوہ گر شد درُونِ باغِ جہان
ذرّۂ حسن نورِ ایمانی

توئی واللہ دَر فنا و بقا
از کمالِ وجود حقانی

Marfat.com

بالیقین بیمثال و بے ہمتا
ایکہ مقصود شانِ ربّانی

وحدہٗ لا شریک و بیچونی
در جمالِ حضورؒ سبحانی

از وجودِ بقائے ذاتِ احد
شد مکین در مکانِ امکانی

کے تو اند لقائے تو بیند
جز خدائے بزرگ یزدانی

الغیاث اے کریم و نور کرم
لطف فرما بہ فیض نورانی

مدعائے ریاضؒ جان و دلم
از تو خواہم ترا تو می دانی

Marfat.com

حمد

یا الٰہ العالمین از بہرِ ذاتِ سرمدی
مظہر حق الیقین حسن و جمال احمدیؐ

اے مکین لا مکان صل علیٰ نور ازل
تا ابد باد اسلام و ہم درودِ منجلی

رحمتِ عالم توئی حقا کرم کن بر گدا
از برائے مرسلان ذی جاہ و شانِ سروری

جملۂ ابدال و اوتاد و ولی غوثِ جہاں
نقشبندی قادری و چشتی و ہم صابری

برگزیدانِ دوعالم و ز جمیع المومنین
یک نگاہ چشم دارم صدقۂ خیر النبیؐ

Marfat.com

گلشنِ امکان ہستی بر قدومِ مصطفےٰ
تحفۂ جان و دلم قربان بحقِ سیدیؒ

ذکر و فکر و زہد و طاعت تا رضامندی حق
ہدیۂ جانان بود مقبول روح انوری

خوشنودیِ رب العلا گردد فزون تا لم یزل
در حضوریؒ جلوہ باشد عظمتِ جل و خفی

منزلِ ایقان و عرفان تا وصالِ کبریا
فائیز المقصود کن اے رب بہ اسرار ولی

کبریائی بر تو زیبا اے خدائے ذوالکرم
چون شفیعؒ المذنبینی خود توئی یا مرشدی

لطف فرما یا حبیبیؒ یا محمدؐ مصطفےٰ
بر ریاضِ نجمِ دین پیران و صدیقؓ و علیؓ

Marfat.com

معارف

حجابِ لا اِلٰہ چون بخیر و شر شود فانی
ضمیرِ لام الف آخر بود اثباتِ پُر معانی

ظہور عالمِ ہستی ثبوتِ راز باطن شد
بہ ایجادِ فنا قائم شود اِلّا بہ سبحانی

ہجوم خلق در وحدت ضیائے نور جان باشد
شعاعِ لم یزل گردد بقائے روح انسانی

رموز عبد و مرسل را میانِ وحیِ بسم اللہ
چنین و آن چنان کردی بشوق حمد قرانی

Marfat.com

گلشنِ فردوسِ جنت نعمتِ خوانِ کرم
رحمت باری شود گر توبہ شیطان نیستی

بندگی بیچارگی پیشِ خدا گوہر بود
چون بعجز و انکساری فخر خوبان نیستی

دُور کن رنج و محن ہر دم بسوئے یار باش
غم مخور عاصی اگر تو غوثِ دوران نیستی

شافع محشر ترا حامی بود روز جزا
اے فقیر ناتوان خار مغیلان نیستی

در ریاضِ احمدیؐ آمد بہارِ فصل گل
دین و ایمان شد معطر گرچہ خندان نیستی

Marfat.com

تبلیغ

بخدائے نور برتر در حسن کبریائی
توئی رحمتِ دو عالم توئی مظہر خدائی

بہ زمین چو سجدہ کردم ز زمین ندا برآمد
کہ مرا خراب کردی تو بسجدۂ ریائی

منم اے زمین بخاکم تہِ نقس پائے امیؐ
تو چرا بدلربائی نشدی بحق نمائی

سر عجز خاکساری بہ زمین حق نہادم
دل و جان نثار کردم بقدوم مصطفائیؐ

زہے لطف سرفرازی کہ شدم ریاضؒ احمدؐ
شہ نجمؒ پیر دینم گل حسن پارسائی

Marfat.com

تصوف

بحمداللہ اِلَّا اللہ شانِ ذات ربانی
شہنشاہ دو عالم رحمت اعجاز قرانی

توئی واللہ در جانم شہود حسن یکتائی
جمال قدرت و صنعت کمال روح انسانی

نہ دانم جز خدائے پاک امیؐ داور محشر
زعقل و ہوش بالا تر شدی اے نور سبحانی

مکین لا مکان اندر مکان آب و گل آمد
زہے اکرام و بخشش با دل پُر درد عرفانی

منم خاک قدوم سید السادات محبوبی
بِسرِّ عبد رحمانم ریاضِ نجمؒ حقانی

Marfat.com

قصیدہ

خدا کا بندہ وہی ہے حق پر نبیؐ کی جسکو ملی غلامی
ثبوت ایمان و دیں بظاہر صحیح خلافت ہے حق بنامی

بحرف قران ہے سارا عالم کتاب رحمت بہ عبد و مرسل
خود اپنی ہستی ہے ایک کلمہ بروح ناطق پئے سلامی

جو ہو کے مسلم بنیں منافق نبیؐ کی تعظیم کے ہیں منکر
بہ نفس ابلیس بے ہنر ہیں دلیل و حجت ہے بد کلامی

جو نور و ظلمت سے بیخبر ہے وہ غیر محرم ہے حق کا دشمن
دل اُن کا اندھا ہے اور بہرا کہ نفس ظالم ہے انتقامی

ریاضؒ نجمؒ السلامؒ میں ہے جو نور وحدت بشانِ رحمت
حبیبؐ اکرم کے دستگیری میں ہے غلاموں کی شادکامی

Marfat.com

تصوف

ایک ہستی ہے نور سبحانی
شکل و صورت بحسن انسانی

مظہر ذات خالق یکتا
رحمت خلق حمد صمدانی

جوہر اصل گوہر خوباں
احدیت ہے مراد حقانی

بے نشاں کا نشاں بہ ختم رسلؐ
بالیقیں ہے کلام ربانی

جان و دل میں ریاضؒ احمدؒ کے
بیمثالی ہے نجمِؒ روحانی

Marfat.com

تبلیغ

فقط تعلیم ہوتی ہے مدرسوں میں اطاعت کی
کہ غافل نوجوانوں کو ضرورت ہے ہدایت کی

ضعیفی میں تجربہ خوب ہو جاتا ہے دنیا کا
بڑوں کی بات رد کرنا نشانی ہے حماقت کی

پُرانے پختہ کاروں سے ٹریننگ پاس کروانا
بڑی توہین ہے انساں کے عقل و ذہانت کی

کتابیں پڑھ کے کوئی کام بے سیکھے نہیں آتا
شعور علم و حکمت ہے ہنرمندی اطاعت کی

Marfat.com

غریبوں کی طرفداری و دلجوئی و ہمدردی
خدا کی عین خوشنودی میں لذت ہے عبادت کی

غلاموں کو مشقت سے جو کر دیتے ہیں مستغنیٰ
بڑی تعریف کرتے ہیں وہ آقا کے عنایت کی

بچو اے دوستو دنیا میں بیدینوں کی صحبت سے
بد اعمالی و غفلت میں ہے رسوائی قیامت کی

صداقت نیتوں میں دل کی پاکی دین وایماں ہے
نہیں بد بو ذرا بھی جسمیں شیطاں کے شرارت کی

ریاضؔ اللہ کی بخشیدہ نعمت حق پرستی ہے
کہ دانا قدر کرتے ہیں شریفوں کے شرافت کی

Marfat.com

قصیدہ

حرص دیما بہ قلب انسانی
خود نمائی ہے مکر شیطانی

ہے منافق بہ کفر و بے دینی
غافلوں میں ہے بغض نفسانی

اہل نا حق کو جس نے حق جانا
اُس کی مفقود ہے مسلمانی

علم باطن بہ نور عرفاں ہے
ظاہری علم ہے زباں دانی

پیر حق کو نہ جس نے پہچانا
ہو گی اک دن اُسے پشیمانی

نبیؑ و ولیؒ ہیں بہ قرب خدا
اُن کی صحبت ہے نور ایمانی

نجمؒ دیں ریاضؒ احمدؐ میں
نور قرآں ہے علم روحانی

Marfat.com

تبلیغ

خود پرستی ہے جہل نادانی
بغض و کینہ غرور نفسانی

حرص دنیا فریب و حق پوشی
بالیقیں ہے یہ مکر شیطانی

علم و حکمت ہے جو کتابوں میں
با خدا ہے وہ فضل رحمانی

حرف و لفظوں میں ہے جو پوشیدہ
نور وحدت ہے مغز قرآنی

Marfat.com

غیر حق جو نبیؐ کو کہتا ہے
ہے وہ ابلیس دشمن جانی

ایک امیؐ لقب ہے جانوں میں
مظہر قدس نور صمدانی

باغ ہستی کے پھول و پھل میں ہے
حسن و خوشبو ضیائے نورانی

گوہر مدعا ہے عالم میں
میم احمدؐ کمال ربّانی

یا نبیؐ مصطفٰےؐ بروح رواں
نجمِؒ دینم ریاضِؒ عرفانی

Marfat.com

تصوف

خدا کا ہے اقرار پیری مریدی
رسالت کا اظہار پیری مریدی

نبیوںؑ ولیوںؒ میں اللہ برتر
خدا کا ہے دیدار پیری مریدی

دلوں میں بہ اَسرار نور حقیقت
ودیعت ہے گلزار پیری مریدی

بہ عجز و حیا خلق و ایفائے وعدہ
وفا کی ہے تکرار پیری مریدی

شریعت ہے اللہ کا حسن ظاہر
خودی سے ہے انکار پیری مریدی

Marfat.com

بہ نور خلافت ہے عرفان ربی
مرادوں کا بازار پیری مریدی

اطاعت بہ اخلاص و اعمال حسنہ
محبت ہے انوار پیری مریدی

اُسی کو میسر ہے اصلی شرافت
ملا جس کو دلدار پیری مریدی

نہیں پاتا ہرگز وہ ایماں کی لذت
جو رہتا ہے بیزار پیری مریدی

نہیں جس کے دل میں محبت نبیؐ کی
اُسی کی ہے بیکار پیری مریدی

ریاضؔ تمنا بہ نجمؔ المعارف
ہے رحمت کی بوچھار پیری مریدی

Marfat.com

تصوف

زیارت ہوئی جس کو ایمان کی
نبیوںؑ ولیوںؒ میں رحمان کی

کیا حق نے جس آئینہ پر جلا
وہ نورانی صورت ہے انسان کی

نگاہوں میں ہر وقت بینا ہے جو
تلاوت ہے وہ نور قرآن کی

ہے اسلام پر زندگی با خدا
صحیح اور سچے مسلمان کی

بہ ہجر نبیؐ کھو گیا جب ریاضؒ
تو اللہ نے مشکل آسان کی

Marfat.com

معارف

ہوئی صاف ظاہر خدا کی خدائی
نبیوںؑ ولیوںؒ سے ہے حق نمائی

امانت خدا کی بہ تصدیق ایماں
خلافت ہے اسلام کی رونمائی

خدا ہی کی بخشیدہ یہ زندگی ہے
مکرنا حقیقت سے ہے بیحیائی

بہ حرص و ہوس دنیوی جاہ و حشمت
حسد کبر و نخوت میں ہے خود نمائی

Marfat.com

بزرگان دیں کا ہوا جو مخالف
بڑا بے ادب ہے وہ شیطاں کا بھائی

نہیں قدر دانی اگر اہل حق کی
یقینی یہ رحمت سے ہے بیوفائی

ہے عبرت ضروری خوشی اور غم میں
کہ دنیا میں ہے یہ سبق ابتدائی

بہ مہر نبوت ہوئی ختم حجت
کہ قرآں کا مقصود ہے انتہائی

بہ نجمؒ المعارف ریاضؒ النبیؐ کی
برحمت ہوئی نور حق تک رسائی

Marfat.com

تبلیغ

ہوئی نور وحدت کی جب دستگیری
خلافت بحق الیقیں ہے فقیری

نہ مغرور ہو غافلو مال و زر پر
کہ یہ چند روزہ ہے جھوٹی امیری

بزرگوں سے ٹھٹا جو کرتے ہیں اکثر
نہیں جانتے وہ بلائے اسیری

سزائے جہنم ہے گستاخیوں پر
تماشا نہیں ہے نبیؐ سے دلیری

نہ آئیگا کچھ کام محشر میں یارو
یہ فوج و سپہ اور زر کی کثیری

سفر آخرت کا ہے در پیش سب کو
ضعیفی کا ہے دور بالکل اخیری

ریاضِؒ ہدایت زہے نجمِؒ قرآں
ہوئی مصطفٰےؐ کی سراجاً مُنیری

Marfat.com

تصوف

خدا کی شان قدرت کا مرقع ظرف نورانی
بشان عبد و مرسل ہے بہ شکل حسن انسانی

شہنشاہ جہاں واللہ مقصود خداوندی
اکیلا ہے خدائی میں بوحدت حمد صمدانی

نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے نہ ہم پلہ نہ ہم بازو
ازل سے تا ابد ہے ایک بالتصدیق ایمانی

زمین و آسماں شمس و قمر تاروں کی نگہت میں
حبیبؐ کبریا کا نور ہے بالذات سبحانی

Marfat.com

یہ بینائی و شنوائی ذہانت اور گویائی
رسالت کی ہیں سب کرنیں برحمت فضل ربانی

مثالی طور پر انساں کو جانو تار بجلی کا
ربڑ کا خول ہے جس پر بہ خاکی جسم نفسانی

بشر ہے ریڈیو مُردہ نہ جب تک ہو کرنٹ اُس میں
کہ پاور ہاؤس کی طاقت ہے با اعجاز رحمانی

وہی ہے مظہر خوباں بہ عقل و ہوش و دانائی
اُسی کو زندگی کہتے ہیں جانوں میں بروحانی

وہ حاضر اور ناظر ہر جگہ موجود عالم میں
احد با میم احمدؐ ہے ریاضِؒ نجمِؒ عرفانی

Marfat.com

تصوف

پنجوقتہ نماز جسمانی
با خدا ہے غذائے روحانی

صوم رمضان صلوٰۃ و حب نبیؐ
زہد و تقویٰ ہے اکل نورانی

جس نے مانا نہ حکم خالق کا
اُس کا انجام ہے پشیمانی

حق و باطل کو جو پرکھ نہ سکا
بالیقیں ہے وہ نفس شیطانی

دل کے اندر نبیؐ کا جلوہ ہے
گھر خدا کا ہے قلب انسانی

Marfat.com

پیر و مرشد کو جس نے دیکھ لیا
اُس کی مقبول ہے مسلمانی

مظہر قدس با خلافت ہے
نور وحدت بہ ظرف رحمانی

انبیاؑء اولیاؒ ہیں بندوں میں
حسن و خوشبو ضیائے حقانی

ایک امیؐ لقب ہے جان جہاں
محرم راز نور سبحانی

حسن طاعت خلوص و ہمدردی
با حیا ہے کمال ایمانی

نجمِؒ عرفاں ریاضِؒ احمدؐ میں
مصطفائیؐ ہے فضل ربانی

Marfat.com

تصوف

خدائے پاک کی عظمت ہے سر پر تاج سرداری
خصوصی فضل واحساں ہے عطائے رحمت باری

پھنسے دنیا میں ایسے دین و ایماں کو بھلا بیٹھے
شیاطیں کے بنے خادم رہے غیروں کے درباری

خلافت حضرت آدمؑ کو بخشی حق تعالےٰ نے
نہ مانا حکم ربی کو ہوا ابلیس انکاری

خدا نے نور وحدت کو نبوت کو رسالت کو
دو عالم میں کیا ظاہر بہ غفاری و ستاری

حضوری میں ریاضؒ اللہ اکبر نجمؒ عرفانی
حبیبؐ کبریا پُر نور ہے جانوں میں اقراری

Marfat.com

ہدائت

خدائے پاک کا باغی ہے ظالم نفس شیطانی
بہ حرص و مکر و حق پوشی تغافل کبر و نادانی

بڑا بدبخت ہے ابلیس ناری رہزن ایماں
فریب و مکر سے افعال بد کا ہے یہی بانی

عبث ہے بغض و کینہ دوستو اللہ والوں سے
بہ عبرت ھٰذہٖ اعمٰی کا مانو حکم قرآنی

نبیوںؑ کی رسولوںؑ کی ولیوںؒ کی وراثت میں
خلافت نور ایمانی ہے رحمت فضل ربانی

ریاضؒ اللہ کے بندوں میں نجمؒ العارفاں ہو کر
حبیبؐ اللہ کا خادم ہے پُر اَسرار ایمانی

Marfat.com

معارف

ایکہ نادان بہ نفس شیطانی
عمر ضائع مکن بہ نادانی

منکر باش و با حیا ہر دم
تا بہ آداب و خُلق انسانی

پاک و طاہر مکن ز کبر و خودی
جان و دل را بروح ایمانی

ہست قرآں مکین کون و مکاں
مصدر حسن و حمد صمدانی

بے نشان رابین بنام و نشاں
صدر و بدر کمال ربانی

بالیقیں شد نگار ختم رسلؐ
بے بدل بے نظیر و لاثانی

مطلع نور ذاتِ پاک نبیؐ
نجمِؒ دینم ریاضِؒ حقانی

Marfat.com

تصوف

خدا کی محبت ہے حب نبیؐ
کہ قرآں ہے نطق زبان وحی

اُسی کی شعاعوں سے ہے زندگی
بصدیقؓ و فاروقؓ و عثماںؓ علیؓ

نبیوںؑ ولیوںؒ سے با نور حق
خدا کی خلافت ہوئی منجلی

نبیؐ کی غلامی جسے مل گئی
سرِ دین و ایماں ہے وہ متقی

Marfat.com

بہ تعظیم و تکریم اہلِ وفا
حضوری میں ہیں با خدا بے خودی

ادب حسن و اخلاق و عجز و حیا
دل و جاں میں روح رواں ہے خوشی

نہیں معرفت جس کو اللہ کی
اُسی کو دو عالم میں ہے بے کلی

خدا کی امانت ہے صدق و یقیں
چمن میں مسرت کے پھول و کلی

ہے امیؐ لقب ایک نجمؓ الہدیٰ
ریاضؓ النبیؐ با خفی و جلی

Marfat.com

تبلیغ

مخالف حق تعالےٰ کا ہے ظالم نفس شیطانی
خبیثوں میں وہی خناس ہے ہمزاد انسانی

بڑا ہی بے ادب گستاخ موذی حق کا دشمن ہے
اُسی کے وسوسوں میں پڑ کے یہ دنیا ہے دیوانی

بُری خو حرص و لالچ بغض و کینہ خود پرستی ہے
بجق پوشی و خود بینی حسد ہے جہل و نادانی

شیاطیں دشمن ایماں جو گمراہی سکھاتے ہیں
خدا نے عقل بخشی تا نہو بندوں کو حیرانی

کمال ذوالجلالی رحمت عالم کے پردوں میں
جمال مصطفائیؐ ہے ریاضؒ نجمؒ عرفانی

Marfat.com

معارف

حق تعالےٰ کے زیر نگرانی
ذرہ ذرے سے ہے خدادانی

وحدہٗ لاشریک روح رواں
ایک ہستی ہے ذات صمدانی

دونوں عالم میں با ظہور اتم
فضل و رحمت کی ہے فراوانی

کون پردوں میں چھپکے ظاہر ہے
کِس تجسس میں ہے پریشانی

دل کی آنکھوں نے رب کو دیکھ لیا
خوب سرمہ ہے نور قرآنی

Marfat.com

غیر محرم خدا کو کیا جانے
خود نمائی ہے شرِ شیطانی

اُسجدو پر شعور دینداری
امر ربی ہے جانچ ایمانی

خانۂ دل ہے پیر کا حجرہ
ظرف خاکی ہے نفس انسانی

جینا مرنا ہے کیا جزا و سزا
رنج و راحت میں کیوں ہے حیرانی

ذرۂ اختیار کیا شے ہے
کس کی قدرت ہے حکم ربانی

Marfat.com

کام دنیا کا خوب کرتے ہیں
اہلکاران عالم فانی

عدل و انصاف سے جو غافل ہے
جاہلوں کی ہے عقل دیوانی

حق و باطل کو جو سمجھ نہ سکا
عقلمندی ہے اُس کی نادانی

زندگی موت سے جو واقف ہے
اُس کی طاعت ہے پاک دامانی

مصطفائیؐ ہے شان محبوبی
نجمِؒ دین ریاضِؒ عرفانی

Marfat.com

تصوف

بحمداللہ الّا اللہ حمد ذات ربانی
حبیبؐ کبریا ہے بالیقیں محبوبؐ سبحانی

شہنشاہ دو عالم مظہر اللہ برتر ہے
بہ اَسرار خداوندی کلام وحی قرآنی

ضیائے نورِ ظلّ نور وحدت پیر و مرشد ہے
برحمت فضل صمدانی کمال حسن انسانی

مقام برزخ کبریٰ زیارت گاہ عالم ہے
مدینہ اور مکہ مظہر اعجاز رحمانی

بہ صرف ونحوابجد خواں ہیں غافل دین وایماں سے
نہیں وہ جانتے بالکل کلام اللہ کے معنی

حضوری حق تعالےٰ کی دلوں میں مدعا ہو کر
شہود لایزالی ہے ریاضِؒ نجمِؒ عرفانی

ریاضِؒ نجمِؒ دین احمدیؐ اللہ کا بندہ
رسولِؐ پاک کے قدموں میں ہے با نور ایمانی

Marfat.com

تصوف

قدر و قیمت مصطفیٰؐ کے نور بِسمِ اللہ کی
دین و ایماں ہے محبت دل میں حق اللہ کی

وحدۃ المقصود ہے واللہ حسن کبریا
مظہر اللہ ہے وحدت حبیبؐ اللہ کی

درمیاں لا و اِلاَّ ہے اِلٰہ العالمیں
کلمۂ طیب میں ہے عظمت رسولؐ اللہ کی

انبیاءؑ و اولیاءؒ دنیا میں آئے اس لئے
تا دکھادیں روشنی جانوں میں اِلاَّ اللہ کی

پند و عبرت کا سبق ہے چند روزہ زندگی
اہل غفلت نے کیا تکذیب حق اللہ کی

حرص دنیا کے سبب سے حق نظر آتا نہیں
اس لئے کرتے نہیں تصدیق اہل اللہ کی

با ریاضِؒ احمدیؐ نجمؒ السلامؒ سرمدی
نور جاں قرآن ہے تفسیر بِسم اللہ کی

Marfat.com

ہدائت

بظاہر نفس کو مرغوب ہے دنیا کی سرداری
مگر اللہ والوں کے لئے علت ہے زرداری

سمجھتے ہیں جو اپنے آپ کو بہتر غریبوں سے
وہی شیطاں کے پیرو ہو کے کرتے ہیں دل آزاری

مسلط ہے سروں پر جن کے ظالم نفس امارہ
غم و اندوہ کی رہتی ہے اُن پر گرم بازاری

کھرے کھوٹے کسوٹی پر کسے جاتے ہیں دنیا میں
کہ ثابت ہو خدا کے سامنے اخلاص و دینداری

خلافت امتحانی جانچ تھی ابلیس کے حق میں
خدا کے حکم سے پھرتے ہی ظالم ہو گیا ناری

نبیوںؑ کی ولیوںؒ کی خلافت کا جو منکر ہے
بڑا خطرہ ہے حق پوشی میں شیطاں کی طرفداری

حبیبؐ کبریا واللہ نجمؒ الدین احمدؐ میں
خدا کے نور وحدت کا ریاضؒ احمدؐ ہے اقراری

Marfat.com

تصوف

آداب خوش خصالی ہے عجز و انکساری
خُلق و حیا محبت ہے خاص فضل باری
علم و ہنر بہ حکمت اللہ کی امانت
عرفان حق تعالیٰ رف رف کی ہے سواری
نُطق زباں سے اعلیٰ عقل و گماں سے بالا
جانوں میں نور وحدت ہے راز دینداری
آتے نہ گر پیمبرؐ عالم میں ہو کے رہبر
ہم بے کسوں کی ہوتی ہرگز نہ غمگساری
حرص و خودی بخالت ہے نفس کی نجاست
دنیا کی گندگی سے ہے دل کو بے قراری
کیونکر ادا کروں اب اے رب میں شکر تیرا
کرتا ہے تو جو ہر دم بندوں کی پاسداری
نجمؒ السلامؒ ہو کر دل میں ریاضِؒ احمدؐ
واللہ مصطفٰےؐ کی بے حد ہے انتظاری

Marfat.com

تصوف

بے نشاں کا نشاں ہے نورانی
فہم و ادراک عقل روحانی

نطق انساں خیال و بینائی
حسن و خوشبو ہے ظِلِّ سبحانی

پُر ضیا ہے جو روشنی ہر سو
نور وحدت کی ہے درخشانی

کل ستاروں میں چاند کی عظمت
ہے رسالت بجمد صمدانی

Marfat.com

شان قدرت کمال رعنائی
حق و باطل میں ہے خدادانی

جینا مرنا و جاگنا سونا
کیوں ہے دنیا میں اُس کی گرانی

پُر جلالی ہے حق سے بے خوفی
خود پرستی میں ہے پریشانی

زر کی لالچ میں دل جو مردہ ہے
نفس کی خوئے بد ہے دیوانی

نجمؒ دیں ہے ریاضؒ کی ہستی
مصطفائیؐ جمال قرآنی

Marfat.com

تصوف

کیا پہیلی ہے زندگی اپنی
موت کے بعد زندگی اپنی

نیک و بد کیا ہے جاگنا سونا
حق پرستی ہے زندگی اپنی

لا پتہ کا پتہ ہے جانوں میں
خوب پردہ ہے زندگی اپنی

چشم و گوش و زباں و دانائی
کس کا جلوہ ہے زندگی اپنی

خاکی پتلہ جو اک کھلونا ہے
کیا تماشہ ہے زندگی اپنی

Marfat.com

حسن و خوشبو سراغ ماہ جبیں
رازداری ہے زندگی اپنی

موت کو بھی تو ہم سمجھ نہ سکے
کیا خبر کیا ہے زندگی اپنی

خود پرستی بہ نفس ناداں ہے
خوابِ غفلت ہے زندگی اپنی

اہل دنیا ہیں مردہ دل انساں
خود وہ کھوتے ہیں زندگی اپنی

کچھ نہیں کا مقام فانی ہے
نور وحدت ہے زندگی اپنی

Marfat.com

ریڈیو بکس میں دھرا کیا ہے
بوجھو کیونکر ہے زندگی اپنی

ٹوٹی کشتی فنا کے دریا میں
ایک طوفاں ہے زندگی اپنی

نفس تاریک دل ہے نورانی
روز روشن ہے زندگی اپنی

اپنے مرشد پہ ہو کے میں قرباں
محو حق کی ہے زندگی اپنی

نجمؔ دینِ ریاضؔ کی باتیں
کیا اشارہ ہے زندگی اپنی

Marfat.com

ہدائت

لڑکپن گزر کر جوانی جب آئی
تو ابلیس نے خوب پٹی پڑہائی
کیا نفس نے اِسقدر دور حق سے
بجز خود سری کے اُسے کچھ نہ بھائی
رہا روبرو جنگجو وہ ہمیشہ
بدی ہے وہ امارہ با خود نمائی
جدھر دیکھو ہر سمت ہے نور برپا
بِلا وجہ جھگڑا ہے نا حق لڑائی
اکڑتا جو پھرتا ہے مغرور ہو کر
بگھر جائے گی ایک دن سب مُٹائی
بچو دوستو نفس و شیطاں ہے دشمن
کہ ہے خود پرستی میں ساری برائی
ریاضؔ ہدایت بہ نجمؔ المعارف
نصیحت کے پردوں میں ہے حق نمائی

Marfat.com

تبلیغ

رب نے چاہا کرے خدائی دم میں جوت دیو چمکائے
ایشور روپی برہم کہا کے دنیا سگری دین رچائے

روپ دکھایو بھید چھپایو اوتارن کے بیچ
نبیؐ محمدؐ رام رحیما مکتی کھیل سکھایو آئے

اپرم لیلا کھیل کھلونا جیَن مَرن دکھ چین
بُھول بُھلیاں لڑکے جورُو چتو و نہ دھوکا کھائے

دیو بھوانی دھرم کے بیری کام کُرودہ کے بیر
لوبھی مور کہہ بڑا ابھاگی پاپی کریو نرکھہ میں جائے

پاپی پُنی سب کا داتا سب کی رکچھا کرنن ہار
گیان دھرم کی پُستک لاکے قرآن بانی دیوسنائے

سَت مت یوگ بچن سنا کے سچی پریت کی ریت بتاکے
اِلاَّ اللہ کا جاپ سکھا کے ہردے بھیتر گیو سمائے

نینن جوت بھیو مُکھہ درشن نجمؒ ولی کے دوار
گیانی جیون برہم ریاضیؒ نبیؐ کے چرنن میں سُکھہ پائے

Marfat.com

تصوف

ہم تم سوامی ایک ہیں کہن سُنن کو دوے
من سے من کو تولئے دو من کبھی نہ ہوئے

کجرا دُوں تو کرکرائے سُرمہ دیا نہ جائے
جن نینن میں پیو بسیں دوجا کون سمائے

پاتی تو میں جب لکھوں کہ پیو ہوئن پردیس
تن میں من میں نینن میں واکو کون سندیس

جیون کعبہ بن پر چھائیں ہردے بہیتر ہیں سرکارؐ
دونوں جگ میں نبیؐ محمدؐ ایشور جوتی برہم اوتار

پرم پدم استھان اوش ہے مکتی گیل مدینہ راج
سوتھل بھوم عرب کہاوے مکہ دیس سمندر پار

دھرم کرم کی شکچھا مانو گیانی پستک ہے قرآن
رشی منی سب ولیؒ پیمبرؑ احمدِؐ مُرسل سُرجن ہار

ہردے نینن آئے برا جو چین نہیں دن رات
نجمِؒ ریاضؒ اب پریم کے لس میں پڑو ہے رب کے دُوار

Marfat.com

حمد

اللہ کی قدرت کیا کہیئے توحید کی عظمت کیا کہیئے
ایمان کی لذت کیا کہیئے اسلام کی دولت کیا کہیئے
بیمثل ہے اسکی ذات جلالی دونوں جہاں میں سب سے نرالی
نور مجسم حسن جمالی سیرت و صورت کیا کہیئے
مظہر حق وہ جان جہاں وہ رحمت عالم روح رواں
اسکے جلوہ سے روشن کون و مکاں یہ رفعت و حکمت کیا کہیئے
معراج کی شب یہ راز کھلا جب نور سے جا کے نور ملا
جو دینا تھا سب کچھ حق نے دیا اسرار حقیقت کیا کہیئے
کیا خوب ہوا محبوب خدا مرغوب خدا مطلوب خدا
فضل خدا با جود و سخا وہ مالک جنت کیا کہیئے
برزخ کبریٰ ظرف مجلیٰ نور کا پتلہ نعمت عظمیٰ
دونوں جہاں کا آقا و مولیٰ چشم بصیرت کیا کہیئے
ہو کے سوالی حضرت آدمؑ نور ابد کے ہو گئے محرم
ہے وہ ریاضؒ دعائے معظم نجمؒ ودیعت کیا کہیئے

Marfat.com

تصوف

قسم ہے خدا کی خدا ایک ہی ہے
حبیبِ خدا مصطفیٰ ایک ہی ہے

ہمہ بے ہمہ باہمہ نورِ وحدت
دو عالم میں شمس الضحیٰ ایک ہی ہے

اُسی کی شعاعیں ہیں نورانی کرنیں
ستاروں میں بدرُ الدجیٰ ایک ہی ہے

شریعت ہے جو شے اولی الامر منکم
حقیقت میں نجمُ الہدیٰ ایک ہی ہے

Marfat.com

مہکتا ہے جو صاف اُس پھول و پھل میں
گلوں میں وہ نازک ادا ایک ہی ہے

نہ جانا خدا کو کسی غیر حق نے
حسینوں میں جس کا پتہ ایک ہی ہے

ہے اللہ اکبر جو بیمثل و یکتا
وہ کثرت میں بھی برملا ایک ہی ہے

ہے پردہ نشیں جو رسولوںؑ میں چھپ کر
دلوں میں وہی مدعا ایک ہی ہے

ریاضِؒ معارف کا انمول گوہر
جہاں میں دُرِ بے بہا ایک ہی ہے

Marfat.com

تبلیغ

بوجھے کوئی پہیلی انسان کے پاس کیا ہے
اک موت ہے یقینی جینے کی آس کیا ہے

بندے ہیں سب خدا کے کافر ہو یا مسلماں
حق کا ثبوت لیکن مومن کے پاس کیا ہے

مُوتو بہ اَن تموتو کیونکر ہے مر کے جینا
رحمت کے رہبری میں خوف و ہراس کیا ہے

غافل کی زندگی میں مُردہ ہے خود پرستی
حق پر نہ جسنے جانا ہوش و حواس کیا ہے

بیمثل و بے نشاں ہے ادراکِ مصطفائیؐ
وہم و گماں سے بالا عٗلمی قیاس کیا ہے

مظہر بحسن و خوشبو نیرنگ پُر جمالی
اللہ کا حقیقی نوری لباس کیا ہے

نجمؒ السلامِؒ اخفیٰ انیؒ ریاضِؒ احمدؐ
بندوں میں نورِ وحدت جوہر شناس کیا ہے

Marfat.com

معرفت

بحمداللہ جانوں میں امانت با کرامت ہے
خدا کی ذات برتر خاتم شانِ رسالت ہے

فنائے نفس امّارہ بقائے مُطمئنہ ہے
اطیعو المصطفےٰؐ واللہ نورانی صداقت ہے

مدارِ زندگی اسلام ہے عرفانِ ربانی
سمجھنا کلمۂ طیب کا روحانی عبادت ہے

بہ اوصاف حمیدہ لااِلٰہ مظہر اِلّا
کلام حق بہ امر اللہ انسانی شرافت ہے

ریاضؒ نجمؒ اک ذرہ ہے اَسرارِ حقیقت کا
دُرِ انمول ایمانی خداوندی امانت ہے

Marfat.com

نعت

بحمداللہ بسم اللہ نورانی محمدؐ ہے
بہ رحمٰن و رحیم آخر خدا دانی محمدؐ ہے

نہیں ہے لاالٰہ غیرکَ میں معرفت بالکل
کمال عبد کی شانوں میں پیشانی محمدؐ ہے

حبیبِؐ کبریا واللہ ذاتِ پاک محبوبی
بہ ظرفِ نفس اِلّا اللہ روحانی محمدؐ ہے

صفیؑ اللہ نجیؑ اللہ کلیمؑ اللہ و روحؑ اللہ
بہ توریت و زبور انجیل قرآنی محمدؐ ہے

Marfat.com

وہی اُمیؐ لقب ہو کر وہی خیرالبشرؐ ہو کر
بشان حمد علیین سُبحانی محمدؐ ہے

وہی بیمثل و یکتا مظہر اللہ برتر ہے
وہی جانوں میں عقل و ہوش لاثانی محمدؐ ہے

حسینوں میں اُسی حق الیقیں کی سیرت وصورت
گلوں میں رنگ وخوشبو ہو کے پُر معنی محمدؐ ہے

خدا کا حسن عالم میں یقینی روز روشن ہے
کہ خوشبو گلشن ہستی میں حقانی محمدؐ ہے

رسولوںؑ میں نبیوںؑ میں ولیوںؒ میں پسِ پردہ
ریاضِؒ نجمؒ دین واللہ ایمانی محمدؐ ہے

Marfat.com

تبلیغ

بہت دور سے ہم ہیں آئے ہوئے
شیاطیں سے بازی لگائے ہوئے

پہلوان ہیں دنگل میں جن و بشر
اکھاڑہ میں دنیا کے آئے ہوئے

ایدھر روحِ ناطق اُدھر دیو نفس
ہیں دونوں خدا کے بنائے ہوئے

لڑینگے جو ہمزاد سے اہل حق
وہ ہیں نیک و بد سب سکھائے ہوئے

زبردست کشتی میں دونوں جہاں کے
بہت زور و طاقت ہیں پائے ہوئے

جو حق پر ہے پائیگا اللہ سے
محل باغِ جنت سجائے ہوئے

Marfat.com

طرفدار انساں ہیں سارے نبیؑ
صحیح علم قرآن سکھائے ہوئے

نبیؐ و ولیؒ ہیں نہایت جری
دلوں میں خدا کو چھپائے ہوئے

ہیں اللہ والے نبیؐ پر فدا
خودی کو خدا پر مٹائے ہوئے

پچھاڑا بزرگوں نے ابلیس کو
جو رحمت سے ہیں لو لگائے ہوئے

حبیبِؐ خدا اشرفِ انبیاءؑ
رسولوںؑ میں ہیں چھپکے آئے ہوئے

ہے ایماں کا دشمن بڑا بے ادب
کمینوں کی صحبت اُٹھائے ہوئے

جو باغی ہے سرکش ہے اللہ سے
وہ رہتا ہے تیور چڑھائے ہوئے

Marfat.com

حسد کبر و لالچ کی لنگی سے وہ
ہے ناداں کو نیچے گرائے ہوئے
خودی بُغض و کینہ فریب و دغا
یہی داؤں ہے وہ چلائے ہوئے
پھنسا وسوسوں میں جو خنّاس کے
یقینی وہ دھوکا ہے کھائے ہوئے
خباثت ہے جس کے دلوں میں بھری
وہ ظالم ہے طوفاں مچائے ہوئے
شیاطین کا قیدی گیا جیل میں
گناہوں کی گٹھری دبائے ہوئے
وہی بے حیا اور گستاخ ہے
جو غیروں سے ہے دل لگائے ہوئے
فسادی ہیں دنیا میں بیحد بُرے
مصیبت کے مارے ستائے ہوئے

Marfat.com

خودی کا پجاری ہے ہارا ہوا
شریفوں سے پہلو بچائے ہوئے

بہت علم پڑھ کر جو مغرور ہے
وہ ابلیس ہے مونہہ کی کھائے ہوئے

وہی ہو گا محشر میں بے آبرو
جو مالک سے ہے مونہہ چُرائے ہوئے

ہے اپنی ہی مرضی سے نیکی بدی
جو اعمال جس کو ہیں بھائے ہوئے

جو دانا ہیں رہتے ہیں خلوت گزیں
بُرائی سے دامن بچائے ہوئے

غریبوں کے مولےٰ ہیں اُمیؐ لقب
ردائے محبت اُڑہائے ہوئے

ریاضؔ گدا یا نبیؐ مصطفےٰؐ
ہے قدموں میں سر کو جھکائے ہوئے

Marfat.com

تبلیغ

خبر ہے کہ ابلیس کیا کر رہا ہے
وہ بندوں کو حق سے جُدا کر رہا ہے

غضب کر رہا ہے ستم کر رہا ہے
بہ غفلت خدا سے دغا کر رہا ہے

خباثت ہے ظالم کی کبر و حسد میں
وفاؤں کے بدلے جفا کر رہا ہے

لیا ہے فقیروں نے جس دن سے گوشہ
اُسی دن سے شیطاں مزا کر رہا ہے

Marfat.com

نہیں مانتا جو خدا کے نبیؐ کو
وہ اپنے لئے خود بُرا کر رہا ہے

اکھٹا کرے گا خدا سب کو اِک دن
عدم کی جو بستی فنا کر رہا ہے

قیامت میں ہر شخص دیکھے گا حق کو
کہ سب فیصلہ خود خدا کر رہا ہے

اُسی کو خدا دے گا فردوسِ جنت
عبادت کا جو حق ادا کر رہا ہے

ریاضِؒ محبت بہ نجمؒ المعارف
دل و جاں کو حق پر فدا کر رہا ہے

Marfat.com

معرفت

لا کی ہستی لام الف تک جینے مرنے کیلئے
ہے ضروری حق پرستی کام کرنے کیلئے

کلمۂ طیّب کی ہے تعلیم حرفِ عبدہٗ
جبکہ اول کفر ظاہر ہے مُکرنے کیلئے

جس نے بوجھا لااِلٰہ کو فنا فی المصطفٰےؐ
ہے الف اِلاّ کا مظہر راہ چلنے کیلئے

عالم ایجاد میں ہر چیز ہے اللہ کی
جان و دل میں نور ایماں ہے نکھرنے کیلئے

دُنیوی حرص وحسد ہے نفس وشیطاں کی خودی
ہے یہ منزل غیر حق سے بچ کے چلنے کیلئے

بالیقیں اعمالِ صالح پر شعور زندگی
خیر و شر با راز حکمت ہے سنورنے کیلئے

ہے ریاضِؒ احمدیؐ واللہ نجمؒ العارفاں
مصطفائیؐ شان میں قرآن پڑھنے کیلئے

Marfat.com

نعت

دلوں میں یقینی جو رشکِ قمر ہے
وہی ایک عالم میں با خیر و شر ہے
وہ شمس الضحیٰ ہے وہ بدر الدجیٰ ہے
فنا و بقا میں وہ خیر البشر ہے
دو عالم میں ہے حرف لا ابتدائی
کہ پتلی میں آنکھوں کے نور بصر ہے
چھپا لام الف ہے عدم کے خودی میں
نفی میں الف لام جانِ بشر ہے
اِلٰہ بہ اِلّا ہے اللّٰہ اکبر
سرِ مدعا خالقِ بحروبر ہے
مکمل ہے جو کلمۂ طیّبہ
ظہورِ اتم کا وہ علم و ہنر ہے
ریاضِ تمنّا بہ نجم المعارف
رسولوں میں مقصود پیش نظر ہے

Marfat.com

مناجات

طیبہ والے آقا کے قدموں میں جائینگے
اپنے پیارے مولےٰ کے چرنوں میں جائینگے

کعبہ کو جائینگے طیبہ کو جائینگے
روضۂ مبارک پہ چادر چڑہائینگے

اپنے پیارے مولےٰ کے قدموں میں جائینگے
بطحا والے آقا کے چرنوں میں جائینگے

دُھونی رمائینگے آسن جمائینگے
خاکِ مدینہ کا سُرمہ لگائینگے

طیبہ والے آقا کے چرنوں میں جائینگے
اپنے پیارے مولےٰ کے قدموں میں جائینگے

Marfat.com

بگڑی بنائینگے اُجڑی بسائینگے
سوتے مقدر کو اپنے جگائینگے

اپنے پیارے آقا کے قدموں میں جائینگے
طیبہ والے مولے کے چرنوں میں جائینگے

جلوہ نبیؐ کا دیکھیں گے ہر دم
اپنے خدا ہی سے دل کو لگائینگے

بطحا والے آقا کے قدموں میں جائینگے
اپنے پیارے مولے کے چرنوں میں جائینگے

جا کر ریاضؒ ہم مولے کے در پر
مکہ مدینہ سے واپس نہ آئینگے

طیبہ والے آقا کے قدموں میں جائینگے
اپنے پیارے مولے کے چرنوں میں جائینگے

Marfat.com

مناجات

اے رب میں بندہ تیرا ہوں غربت کے سامنے
عاجز بہت حقیر ہوں قدرت کے سامنے

از بسکہ ہوں غریب نہایت گناہ گار
ادنیٰ غلام شافعؐ امت کے سامنے

رحمت کا حلم ہے جو عنایت ہے کفر پر
ورنہ مجال تھی تری عظمت کے سامنے

جُرموں کو میرے بخش دے اے خالقِ جہاں
مولےٰ قصور وار ہوں رحمت کے سامنے

ہجر نبیؐ میں اے مرے اللہ پاک ذات
مضطر بحالِ زار ہوں فرقت کے سامنے

Marfat.com

گریہ کناں فراقِ رسولِ کریم میں
خستہ جگر ہوں عشق و محبت کے سامنے

ہے ٹکٹکی لگی ہوئی تیرے ہی فضل پر
شوقِ نگاہ چشم بصیرت کے سامنے

دیدارِ مصطفٰےؐ کی تمنا وصالِ حق
دل میں یہی مراد ہے عزت کے سامنے

دستِ سوال دامنِ حسرت و راز ہے
پیشِ کریم قاسمِ نعمت کے سامنے

احمدؐ میں میم حمد احد ہے محمدیؐ
دُرِّ یتیم حسنِ عقیدت کے سامنے

واللہ ساری خَلق میں ذی جاہ و ذوالکرمؐ
حق الیقیں ہے صاحبِ رفعت کے سامنے

Marfat.com

ارفع بہت ہے شان غفورالرحیم کی
اے مظہرؒ اتم ترے عظمت کے سامنے

جن و بشر ہیں سارے ملائک سجود میں
محبوبؐ ذوالجلال کے وحدت کے سامنے

ہر سو ترا جمال ہے عالم میں با ہنر
پردوں میں بے نقاب شریعت کے سامنے

بیمثال و با کمال نبوت بروح کُل
مرسلؐ بہ عبدہٗ ہے طریقت کے سامنے

کیونکر نہ ہوئے خَلق طلبگارِ مصطفٰیؐ
سُب کا تو ہی وکیل ہے قسمت کے سامنے

مشتاق ہے ریاضؒ بہ نجمؒ السلامِ حق
ذوقِ وصال نور حقیقت کے سامنے

Marfat.com

تصوف

جو نوراً علیٰ نور رب العلا ہے
خودی میں خدا خود حبیبؐ خدا ہے

ظہور اتم ہو کے اللہ برتر
رسولوںؑ میں امیؐ لقب مصطفیٰؐ ہے

وہ شمس الضحیٰ ہے بہ شان رسالت
کلام وحی نور بدرالدجیٰ ہے

دو عالم میں قدرت کے صنعت گری کو
وہی دیکھ سکتا ہے جو با خدا ہے

Marfat.com

صداقت ہے ایمان و دیں کی نشانی
کہ حسن وفا پُر ضیا با حیا ہے

نبیوںؑ کو نورانی جامہ پہنا کر
خدا اپنے بندوں سے چھپ کر ملا ہے

خدا کی حضوری نبیؐ کی سلامی
نمازوں میں دیدار حق برملا ہے

نبیؐ پیر و مرشد خدا دل کے اندر
بہ میم احد ایک ہی مدعا ہے

نبیؐ کے غلاموں میں روز ازل سے
بہ نجمؒ السلامیؒ ریاضؒ گدا ہے

Marfat.com

معارف

اللہ پاک ذات مرے دل میں نور ہے
ادراک فہم و ہوش سراغِ حضورؐ ہے

ایمان و دین بہ عقل و حیا خُلق و راستی
صدق و یقین بحسنِ وفا پُر سرور ہے

اللہ کا حبیبؐ برحمت ہے روحِ جاں
جانا نہ جس نے نور کو حق سے وہ دور ہے

نعمت خدا کی شاہد و مشہود بالیقیں
واللہ بے دلیل تجلی بہ طور ہے

عشقِ نبیؐ میں جو بہ ادب با خدا رہا
واللہ با وقار وہی با شعور ہے

بے نوش ہوں میں کوثرِ دیدار مصطفٰےؐ
جامِ نگاہ ناز شرابًا طہور ہے

نجمؔ السلامؒ کا ہے ریاضِؒ محمدیؐ
یادِ خدا میں اسلئے رہنا ضرور ہے

Marfat.com

معارف

نور وحدت جان و دل میں خالق تقدیر ہے
حق تعالیٰ کا ہے فوٹو علم کی تصویر ہے

امر بالمعروف حق تنظیم ختم المرسلین
پاک و طاہر ظرف خاکی عشق کی زنجیر ہے

چشم گوش و ہوش دانائی کلام جانفزا
گلشن ہستی کا ہر غنچہ بہ شیر و شِیر ہے

جسم خاکی نفس ناری روح ناطق جان و دل
حسن قرآن یا نبیؐ نورانی اپنا پیر ہے

مظہرِ اُمیؒ ریاضؒ نجمؒ السلامی ضیا
اللہ کی جاگیر ہے ایمان کی تفسیر ہے

Marfat.com

نعت (تصوف)

زندہ ہے دو عالم دُرِ انوارِ نبیؐ سے
واللہ خدا ملتا ہے اقرارِ نبیؐ سے

کُل پیرؒ و پیمبرؑ ہوئے اللہ کے مظہر
دیدارِ خدا ہوتی ہے دیدارِ نبیؐ سے

آدمؑ کی خلافت ہے رسالت کی گواہی
اس واسطے رحمت کی ہے بوچھار نبیؐ سے

دشمن جو خلافت کا ہے منکر ہے خدا کا
کافر ہوا جس نے کیا انکار نبیؐ سے

ابلیس نے منہ پھیر لیا پیر سے اپنے
اللہ کا انکار ہے انکار نبیؐ سے

بدبخت ہے ابلیس بزرگوں کا مخالف
کرتا ہے عبث حجت و تکرار نبیؐ سے

Marfat.com

ہر ذرہ میں اعجاز رسالت کی کرن ہے
بینا وہی گویا ہوا سرکار نبیؐ سے

کس کی ہے چمک شمس و قمر تاروں میں ہر سو
ہر شے کو ملی روشنی اظہارِ نبیؐ سے

الطاف و کرم بخشش و انعامِ الٰہی
بینائی ملی آنکھوں کو انوارِ نبیؐ سے

جانوں میں ہے جو عقل و ذکا روحِ رواں ہوش
پُر نور وہ کرنیں ہیں گہر بارِ نبیؐ سے

جانا نہ کسی غیر نے اللہ کو دل میں
بندوں میں جو اک موت ہے اَسرارِ نبیؐ سے

جانوں میں جو ہے روح پسِ پردہ دلوں میں
با عقل و ذکا ہوش ہے اسرارِ نبیؐ سے

والنجمؒ کے گلشن میں ریاضؒ احمدِؐ مرسل
پھولوں میں وہ اک پھول ہے گلزارِ نبیؐ سے

Marfat.com

ہدائت

نہ مانے جو خدا کو حق تعالیٰ سے جو پھر جائے
یقیں ہے دین و ایماں کھو کے وہ گمراہ ہو جائے

خدا کے حکم پر ابلیس اپنے علم ظاہر پر
مُقدم جانکر آدمؑ کے آگے کیسے جُھک جائے

موحّد تھا معلم تھا بڑا عابد بڑا زاہد
فرشتوں پر فضیلت پا کے کیوں خاکی سے دب جائے

غرور اسدرجہ تھا ظالم کو اپنے علم و منصب پر
عداوت باندھ لی آدمؑ سے خواہ دوزخ میں گر جائے

لگا جب تازیانہ نفس پر الحقُّ مُرٌّ کا
خباثت کیوں نہ پھر ابلیس کی غصہ میں بڑھ جائے

Marfat.com

کمر کس کر بڑی ہمت سے یہ ملعون دنیا میں
مقابل آگیا تا خوب انسانوں کو بہکائے

ہزاروں میں بڑی مشکل سے کوئی جیت پاتا ہے
بِلا امداد مرشد کیسے کوئی اس سے بچ جائے

خلافت دیکھ کر آدمؑ کی جنت میں اولوالعزمی
حسد کی آگ میں جَل بھُن کے کیوں شیطاں نہ گل جائے

میں قرباں اپنے پیارے مصطفیٰؐ کے دستگیری پر
گنہگاروں کے ہمدردی میں جو تشریف لے آئے

اُسی محبوبؐ کا صدقہ کرم ہے فضل واحساں ہے
غلامی نور کی بخشی کہ بندہ حق سے مِل جائے

ریاضِؒ ناتواں بے چین ہے ازبسکہ اے مولیٰ
نبیؐ کے پاک قدموں پر فنا ہو کر بقا پائے

Marfat.com

ہدائت

سب دلائل ہیں کافروں کیلئے
حجتیں ہیں منافقوں کیلئے

آج کا کام چھوڑنا کل پر
ہے مصیبت یہ کاہلوں کیلئے

دل میں دُنیا کی گر محبت ہے
زر پرستی ہے جاہلوں کیلئے

کفر توڑو محض دلیلوں سے
علم و دانش ہے قابلوں کیلئے

وسوسوں میں ہے شرِ شیطانی
ہے تذبذب منافقوں کیلئے

Marfat.com

نور حاصل کرو بزرگوں سے
ہے نصیحت یہ غافلوں کیلئے

لطف و اکرام و فضل رحمانی
زہد و تقویٰ ہے عابدوں کیلئے

رسمِ آداب سے جو واقف ہیں
حسنِ طاعت ہے مومنوں کیلئے

جن کا اللہ پر بھروسہ ہے
سر بلندی ہے شاکروں کیلئے

ہونگے مسرور باغِ جنت میں
ہے بشارت یہ صابروں کیلئے

Marfat.com

جن کو اللہ سے محبت ہے
دردِ فرقت ہے عاشقوں کیلئے

جن کو بخشش کا مِل گیا مژدہ
ہیں وہ مخصوص نعمتوں کیلئے

اہلِ ایماں بَری ہیں حجت سے
نورِ قرآں ہے عارفوں کیلئے

عجز میں بندگی خدا کی ہے
راز داری ہے کاملوں کیلئے

دی غلامی ریاضؔ کو حق نے
پند و عبرت ہے عاقلوں کیلئے

Marfat.com

ہدائت

جہل و خودی تفاخر ظلمت کا راستہ ہے
کبر و حسد دلیری شیطاں کا راستہ ہے

ہیں موت سے جو غافل رہتے ہیں دُور حق سے
جور و جفا و کینہ ظالم کا راستہ ہے

باتیں بہت بنانا بیجا دلیل کرنا
کترا کے حق سے پھرنا باطل کا راستہ ہے

جن کے دماغ و دل میں نخوت بھری ہوئی ہے
تحقیر و سوئے ادبی غفلت کا راستہ ہے

ابلیس کو جو رہبر اپنا بنا رہے ہیں
اُن پر دلیل لانا حجت کا راستہ ہے

Marfat.com

جنت کے جانے والے سب داہنی طرف ہیں
بائیں طرف سے لیکن دوزخ کا راستہ ہے

نعمت کی قدردانی ہے شکر ذاتِ باری
ہر شے میں نور و ظلمت عبرت کا راستہ ہے

عرفانِ حق کی کُنجی ہے نور امر منکم
روزہ نماز و طاعت تقویٰ کا راستہ ہے

صبر و رضا توکل خوشنودی و محبت
دل میں نبیؐ کی اُلفت رحمت کا راستہ ہے

عجز و حیا ندامت اخلاص و بے ریائی
آداب و خُلق و احساں جنت کا راستہ ہے

تجھ کو ریاضؒ حق نے اپنی غلامی بخشی
سب سے بھلائی کرنا خدمت کا راستہ ہے

Marfat.com

معرفت

عبدہٗ کہتے ہیں جس کو نفس جسم و جان ہے
پتلۂ خاکی ہے نار و نور کی پہچان ہے

غرض و مطلب کی محبت میں وفا بالکل نہیں
حرص دنیا کی وجہ سے زندگی بیجان ہے

جو رہا باغی خدا سے حق پرستی چھوڑ کر
نفس و شیطاں کا پجاری دشمنِ رحمان ہے

امتیازِ خیر و شر ہے مصطفائیؐ آئینہ
اس لئے نیکی بدی پر حجتِ قرآن ہے

ظلِ نوری ہے رسالت عبدہٗ اُس کی کرن
حُسن و خوشبو در حقیقت مظہرِ سبحان ہے

ربُ العزت کی ضیا ہے خوبیِ حسنِ عمل
جس نے دیکھا مصطفٰےؐ کو صاحبِ ایقان ہے

ہے ریاضِؒ معرفت اللہ کا فضل و کرم
دل کے اندر نجمِؒ دیں اک گوہرِ ایمان ہے

Marfat.com

سبحان اللہُ بسم اللہ حق اللہُ احمدؐ ہے
بجز اللہ اِلاّ اللہ نورانی محمدؐ ہے

اُسی کی روشنی شمس و قمر میں زندگی بن کر
مجلیٰ ہے منور ہے اَحد با میم احمدؐ ہے

وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن
ازل سے تا اَبد وہ ایک ہی نورِ محمدؐ ہے

بجز اللہ برتر کے نہیں غیر از خدا ہرگز
ضمیر ہُو وَ یَا مَن ہُو فقط اِلاّ محمدؐ ہے

صفیؑ اللہ نجیؑ اللہ کلیمؑ و روحِ صل اللہ
رسُولؐ اللہُ کا جلوہ ظہورِ حُسنِ سرمد ہے

اُسی سے گلشنِ ہستی کا ہر غنچہ مہکتا ہے
چمک ذروں میں پیدا ہے جو بندوں میں محمدؐ ہے

وہی نورِ مقدر ہے ریاضؒ نجمِؒ عرفانی
نرالی شانِ قدرت سے اُسی کی دل میں آمد ہے

Marfat.com

حمد

جانوں میں عقل و ہوش بہ حُسنِ مجاز ہے
دنیاوی گُلفتوں میں عجب سُوز و ساز ہے

لاکھوں طرح سے عالمِ ہستی کے رُو برو
بے پردہ ہر لباس میں وہ مست ناز ہے

گلزار یثرباں میں رسالت کا نور پاک
اللہ کے حضورؐ بہ عجز و نیاز ہے

تکرار اسمِ ذات و شہادت کیواسطے
اپنا وجود کلمۂ وحدت نماز ہے

نجمؒ السلامؒ ہو کے ریاضِؒ محمدیؐ
احمدؐ میں میم حمد گُلِ امتیاز ہے

Marfat.com

مناجات

نام تیرا اے خدا ستار ہے
عاصیوں کے حق میں تو غفار ہے

رنج و غم سے دے رہائی اب مجھے
بیکلی دل کی بحال زار ہے

عفو کر دے سارے جرموں کو مرے
بیکسوں کا بس تو ہی غمخوار ہے

بندۂ عاصی ہوں تیرا اے کریم
تیری رحمت ہر گھڑی درکار ہے

بے بسی ہم عاجزوں کی یا نبیؐ
میرے مولے دیکھئے پُر خار ہے

اے مرے فریاد رس ختم رسلؐ
آپ کی ہستی بڑی سرکار ہے

نجمؒ دین مصطفٰےؐ ہر دم ریاضؒ
یاد میں اللہ کے سرشار ہے

Marfat.com

تصوف

خدا کی خلافت نبیوںؑ میں ہے
نبیؐ کی خلافت ولیوںؒ میں ہے

رسول خدا سے جو واقف ہوا
وہی اہل جنت شریفوں میں ہے

خودی کبر و لالچ میں جو پھنس گیا
شیاطیں کا قیدی رذیلوں میں ہے

نبیؐ کی جو تعظیم کرتا نہیں
بڑا بے ادب وہ کمینوں میں ہے

حبیبؐ خدا کا ریاضؒ گدا
بہ نجمؒ المعارف حسینوں میں ہے

Marfat.com

معارف

لا اِلٰہ مقام فانی ہے
کچھ نہیں خواب زندگانی ہے
جینے مرنے کا ہے سبق اس میں
رنج و راحت ہی امتحانی ہے

ہے جو سب کچھ بقائے اِلاَّ اللہ
نور وحدت بہ شادمانی ہے
دین و ایماں ہے حسن قرآنی
حق پرستی میں کامرانی ہے

رب العزت کے رونمائی میں
خوب فرمان من رآنی ہے
ہے ہمیشہ سے جو ہمیشہ تک
نور اسلام جاودانی ہے

نجمِؒ دین ریاضؒ احمدؐ میں
مصطفائیؐ بہ راز دانی ہے

Marfat.com

تصوف

ہیں اللہ والے بڑی شان والے
نبیؐ کی حضوری میں سبحان والے

بہ اخلاص و طاعت سر دین و ایماں
محبت کے حامل ہیں رحمان والے

سمجھتے ہیں ابلیس کی ساری چالیں
غلامان شاہی ہیں سلطان والے

جو کرتے ہیں دنیا میں باطل پرستی
وہ حق پوش ہیں قورمہ نان والے

نبیوںؑ ولیوںؒ کو ناداں سمجھ کر
ہیں بدبخت فرعون و ہامان والے

بڑے بے ادب اور گستاخ ہیں وہ
کہ مغرور و حاسد ہیں شیطان والے

ریاضؒ محبت بہ نجمؒ المُعارف
نبیؐ کے فدائی ہیں ارمان والے

Marfat.com

تصوف

نفس و شیطاں کا جو پجاری ہے
آخرت میں اُسی کی خواری ہے

حرص و لالچ غرور و بغض و حسد
زہر قاتل بہ نفس ناری ہے

دین و ایماں سے بیخبر ہے جو
زر پرستوں سے اُس کی یاری ہے

مال و دولت کا ہے نشہ جس پر
دیں فروشی کا کاروباری ہے

Marfat.com

ہے جو گستاخ و بے ادب جاہل
اُس کی دنیا میں عقل ماری ہے

ہے جو اپنے نبیؐ سے نا واقف
اُس کے قسمت میں آہ و زاری ہے

اہل نا حق خدا کے دشمن ہیں
اُن کی صحبت گناہ گاری ہے

حق تعالیٰ کے نیک بندوں میں
انکساری بہ خاکساری ہے

نجمؔ دین ریاضؔ کو بے حد
ہجر احمدؐ میں بیقراری ہے

Marfat.com

تبلیغ

میلاد مصطفےؐ پہ قیام و سلام ہے
غفلت میں سوئے ادبی یقینی حرام ہے
صلو علی النبیؐ مکرم پہ اُسجدو
شاہد خدائے پاک کا ناطق کلام ہے
تعظیم جس نے کی نہ خدا کے حبیبؐ کی
واللہ اُس کا نار جہنم مقام ہے
گستاخ و بے ادب ہے منافق بخود سری
ابلیس نا مراد پہ حجت تمام ہے
حق الیقیں سے پھر گیا شیطاں بے شعور
لعنت خدا کی اس لئے اُس پر مدام ہے
بیمثل و بے نظیر ہے قرآن مصطفےؐ
ایمان و دیں کے رو برو محکم پیام ہے
دل میں ریاضؒ احمدؐ مرسل ہے جلوہ گر
واللہ نور پاک پہ نجمؒ السلامؒ ہے

Marfat.com

تصوف

کوئی بوجھے کہ فاتحہ کیا ہے
فضل و رحمت کی ابتدا کیا ہے

ہے درود و سلام حسن وفا
حق پرستی کا مدعا کیا ہے

علم و حکمت ہے نور قرآنی
دل کے پردوں میں پُر ضیا کیا ہے

مرکزی دائروں میں پوشیدہ
جینے مرنے کی انتہا کیا ہے

نجمِ دینِ ریاضِ احمدؐ میں
رہنمائی بہ مصطفےٰؐ کیا ہے

Marfat.com

تبلیغ

کسی چیز میں کچھ برائی نہیں ہے
دلوں میں بدوں کے صفائی نہیں ہے

نہ جبتک عطا ہوئے چشم بصیرت
نمود و ریا پارسائی نہیں ہے

شیاطیں ہیں مغرور محروم قسمت
کہ غیروں کو حق تک رسائی نہیں ہے

جو محرم نہیں کلمۂ طیبہ کا
وہ ایمان والوں کا بھائی نہیں ہے

خدا کی خلافت سے جو بیخبر ہے
وہ اندھا ہے سوجھ اُس میں آئی نہیں ہے

Marfat.com

ضروری ہے اللہ والوں کی صحبت
خدا کی عبادت ہوائی نہیں ہے

محبت ہے ایمان و دیں کی نشانی
قیامِ ادب خود نمائی نہیں ہے

نبیؐ کی ہے تعظیم فرمانِ ربی
بِلا حسن طاعت بھلائی نہیں ہے

کریں کیوں نہ تصدیق حسن ادب کی
شریفوں میں جب بیوفائی نہیں ہے

نمازوں میں ڈھونڈے وہ نجمؒ الہدیٰ کو
بَلاؤں سے جس کو رہائی نہیں ہے

ریاضِؒ احد گوہر میم احمدؐ
نبیؐ کے سوا حق نمائی نہیں ہے

Marfat.com

تبلیغ

قراں ہے نور پاک اطاعت کیواسطے
ناطق پیام حق ہے ہدایت کیواسطے

کافر کا کفر بڑھتا ہے مومن کے دل میں نور
کیا خوب معجزہ ہے کرامت کیواسطے

بیشک نبیؐ ولیؒ ہیں برحمت ستون دیں
دنیا میں نور حسن خلافت کیواسطے

مانا نہ جس نے نور کو ناری ہے بالیقیں
کبر و حسد خودی میں شرارت کیواسطے

ابلیس نا مراد بہ حجت ہے بے حیا
ترکِ ادب غرور و شقاوت کیواسطے

Marfat.com

گستاخ و بے شعور ہے شیطاں بخود سری
پیش خدائے پاک ندامت کیواسطے

ظالم بڑا خبیث ہے یہ نفس پُر جفا
مکر و دغا فریب و خیانت کیواسطے

ناداں کو اپنے علم و ہنر پر غرور ہے
دل میں ہے بغض و کینہ عداوت کیواسطے

ڈرتے رہو خدا سے بدی سے حذر کرو
شیطاں بہ رہزنی ہے ضلالت کیواسطے

تعظیم جس نے کی نہ خدا کے حبیبؐ کی
کافی ہے اُس کو نار خجالت کیواسطے

Marfat.com

اندھے رہو نہ بہرے بنو غافلو یہاں
پہچان لو نبیؐ کو شفاعت کیواسطے

کلمہ نبیؐ کا پڑھ لو ولیؒ کے حضور میں
سیکھو ہے کیا نماز عبادت کیواسطے

جب تک نظر نہ آئے رسالت کی روشنی
عجز و حیا ہے صبر و قناعت کیواسطے

عبرت کی زندگی میں نہ حق سے جدا رہو
سب مر کے زندہ ہونگے قیامت کیواسطے

نجمؒ الہدیٰ ریاضؒ کی ہستی بجان و دل
عالم میں با خدا ہے شہادت کیواسطے

Marfat.com

تصوف

میلاد مصطفےؐ بہ قیام و سلام ہے
دونوں جہاں میں نور کی شہرت عام ہے

اعلان برملا ہے جو قرآن پیام حق
حمد و ثنا بہ محفل خیر الانام ہے

شاہد تعزّروہ بجکم توقروہ
جاری زباں پر ایک خدا ہی کا نام ہے

صلّو علی النبیؐ مکرم تسجوہ
ناطق خدائے پاک کا سچا کلام ہے

Marfat.com

تعظیم نور پاک بفرمان اُسجدو
ترک ادب یقینی بہ غفلت حرام ہے

جلسوں میں گر قیام و سلام نبیؐ نہ ہو
مردہ دلوں کا صاف وہاں اِژدہام ہے

اپنی فلاح کیلئے پڑھتے رہو نماز
خالص رضائے حق بہ درود و سلام ہے

ہرگز نبیؐ ولیؒ نہیں اللہ سے جدا
طاعت خدا کی طاعت خیرالانام ہے

آنکھوں میں جان ودل کے رسولؐ خدائے پاک
نور الہدیٰ ریاضؒ بہ نجمؒ السلامؒ ہے

Marfat.com

تبلیغی تصوف

محفل میلاد نبویؐ رحمتی دربار ہے
با ادب اُس میں سلامی نور کا اقرار ہے

کبریائی آئینوں میں شکل رب العالمیں
رحمتہ اللعالمینؐ واللہ حسن یار ہے

اشرف انسان ہے آدمؑ حامل نور نبیؐ
جس نے کی تصدیق دل سے وہ بہت ہوشیار ہے

ہے بڑا گستاخ و جاہل دشمن ایمان و دیں
اُسجدو کے حکم سے ابلیس کو انکار ہے

Marfat.com

خود پرستی چھوڑ کر جو بندۂ عارف ہوا
روبرو اللہ کے وہ صاحب اَسرار ہے

کافر و مشرک منافق اہل حق سے دور ہیں
نفس ناری اس لئے تعظیم سے بیزار ہے

یہ نماز پنجگانہ با درود مصطفٰےؐ
فضل و احساں میں خدا کے شکر کا اظہار ہے

بالیقیں نور خدا امیؐ لقب علم الیقیں
گوہر عین الیقیں حق الیقیں سرکار ہے

نجمؒ دین سرمدی جان ریاضِؒ احمدیؐ
شاہد و مشہود عالم سید ابرار ہے

Marfat.com

ہدائت

سر کو جھکادو خالق اکبر کے سامنے
دل کو جھکادو اپنے پیمبرؐ کے سامنے

رگ رگ بجان و دل رہے مسجود اے خدا
قدموں میں پیر و مرشد و رہبر کے سامنے

واللہ مصطفیٰؐ کی رسالت ہے جان روح
زندہ ہے جس سے خُلق پیمبرؐ کے سامنے

جس نے نہ جانا پیر خدا کے حبیبؐ کو
محروم ہے وہ نور مقدر کے سامنے

نجمؒ السلامؒ بحرِ امانت کے روبرو
قطرہ ہے یہ ریاضؒ سمندر کے سامنے

Marfat.com

تصوف

جو مسکین و عاجز ہیں رحمان والے
وہ مخلص ہیں دنیا میں سبحان والے
رسالت کی تصدیق کرتے ہیں حق پر
بچشم بصیرت دل و جان والے
نبیؐ کی خلافت ہے نعمت خدا کی
صداقت کے حامل ہیں فرمان والے
جنہیں مل گئی دولت جاودانی
بہ نور مقدر ہیں قرآن والے
فقیری میں بکرتے ہیں وہ بادشاہی
نبیؐ کی غلامی میں ایمان والے
بزرگوں سے رکھتے ہیں جو بغض و کینہ
رہیں گے خساروں میں شیطان والے
ریاضؔ اپنے مولے ظہور اتم ہیں
بہ نجمؔ السلامیؔ بڑی شان والے

Marfat.com

معارف

بحمد اللہ عالم میں تیری قدرت نرالی ہے
نبیؐ کا حسن لاثانی خدا کی بیمثالی ہے

پنہا کر جامۂ وحدت اُتارا حق کو بے سایہ
دلوں میں وحیِ قرآنی ثبوت ذات عالی ہے

وجود خالق یکتا بہ امیؐ رحمت عالم
گلوں میں حسن وخوشبو مصطفےٰؐ کی ذوالجلالی ہے

سراغ ہمکلامی ہے وصال ذات محبوبیؐ
بہ اوصاف خداوندی ظہور لایزالی ہے

تیری قدرت تیری صنعت تیری عظمت تیری حکمت
نبیؐ کی صورت و سیرت برحمت پُر جمالی ہے

شریعت ظاہری بندوں میں روحانی طریقت ہے
معارف میں حقیقت کے محبت باکمالی ہے

ریاضؒ اللہ والوں میں حبیبِؐ کبریا آئے
کہ نجمؒ الدین احمدؒ میں نبیؐ کی خوشحالی ہے

Marfat.com

تصوف

خدا کے نیک بندوں کی علامت حسن طاعت ہے
بہ عجز و انکساری خُلق و آدابِ اقامت ہے

دلوں میں بغض و کینہ سرکشی اللہ والوں سے
رعونت بالیقیں ابلیس کی پہلی شرارت ہے

نہ جانا امر ربی کو نبیؐ کو نور ایماں کو
مخالف جس کا شیطاں ہے وہ آدمؑ کی خلافت ہے

ہوئے دنیا میں جو قابل علومِ وسوسہ پڑھ کر
فنا فی الشیخ کی خاطر ضروری استقامت ہے

بزرگوں پر جو اپنے علم کو ترجیح دیتے ہیں
وہی علمائے جاہل خود پرستوں کی جماعت ہے

برحمت بخشدے گا رب العزت ایسے بندوں کو
جنہیں اپنے گناہوں پر تہ دل سے ندامت ہے

ریاضِ نجمِ عرفانی ہے جویاں پیر و مرشد کا
نبیوںؑ میں حبیبؐ اللہ برتر کی شفاعت ہے

Marfat.com

معرفت

لا اِلٰہ عبدہٗ کی شان ہے
نفس اِلاَّ اللہ اپنی جان ہے

حق پرستی ہے شعور زندگی
نفس ناری غیر حق انجان ہے

کبریائی آئینوں میں جلوہ گر
ایک ہستی اشرف انسان ہے

ذرہِ نورِ نبیؐ سِرِ خدا
دل کے اندر واجب الایقان ہے

رحمتہ اللعالمینؐ روحِ رواں
حق تعالےٰ گوہر ایمان ہے

مصطفائیؐ ہے بہ ختم الانبیاءؑ
حسن و خوشبو نور کی پہچان ہے

نجمِؒ دین احمدیؐ پر اے ریاضؒ
راہ حق میں جان و دل قربان ہے

Marfat.com

تصوف

کچھ نہیں کا مقام فانی ہے
خواب غفلت کی زندگانی ہے

آئے دنیا میں نامور کیا کیا
مرنے والوں کی اک کہانی ہے

کوئی آ کر یہاں نہیں رہتا
ساری مخلوق آنی جانی ہے

زور و طاقت بہ چشم حق بینی
درس عبرت چڑھی جوانی ہے

موت بن کر جو نیند آتی ہے
مرنے جینے کی یہ نشانی ہے

Marfat.com

آخرت با مراد ہے سب کچھ
حق پرستی بہ کامرانی ہے

بامزہ پُر سرور حُب نبیؐ
حسن و خوشبو میں شادمانی ہے

تھے جو مشتاق حضرتِ موسےٰؑ
ربِّ ارُنی بہ لن ترانی ہے

جس کے گھر تھے نبیؐ شبِ معراج
یہ فضیلت بہ اُمہانیؓ ہے

حق تعالےٰ کو ہم نے دیکھ لیا
خوب فرمان من رآنی ہے

نجمِؒ دینِ ریاضِؒ احمدؐ کی
با خدا عمر جاودانی ہے

Marfat.com

معارف

دل و جاں کے پردوں میں نور خدا ہے
بہ امیؐ لقب مظہر کبریا ہے

بہ تخلیق کونین مقصود عالم
حبیبؐ خدا خاتم الانبیاءؐ ہے

اولی الامر منکم کو جس نے نہ جانا
بہ جہل و خودی بندۂ پُر خطا ہے

بزرگان دیں کا مخالف ہے شیطاں
کہ وہ پُر جفا بے ادب بے حیا ہے

سیاست ہے دنیا میں طاعت کی خاطر
رسالت بہ توحید خیرالوریٰؐ ہے

بہ تنظیم آداب و حسن شریعت
محبت کی تکمیل شرط وفا ہے

در مصطفٰےؐ پر ریاضؒ تمنا
بہ نجمؒ المعارف سر مدعا ہے

Marfat.com

تصوف

بندوں میں ایک بندہ پُر نور پُر ضیا ہے
پیروں میں پیر برحق واللہ با خدا ہے

دنیا کی ساری حکمت حاصل کیا و لیکن
سیکھا نہ جس نے کلمہ وہ مرد بیوفا ہے

علم و عمل میں افضل اپنے کو جس نے جانا
مغرور وہ یقینی ابلیس بیحیا ہے

منطق فلاسفہ ہے ایمان و دیں کی کنجی
ڈھونڈا نہ جس نے حق کو اللہ سے جدا ہے

سارے نبیؑ ولیؒ ہیں اسلام کے ستارے
نجمؒ ریاضِؒ احمدؒ با نور مصطفیٰؐ ہے

Marfat.com

تبلیغ

خوب سوچو دوستو دنیا میں کیا سامان ہے
دونوں عالم میں خدا کی جو نرالی شان ہے

ایک پاور ہاؤس ہے نورانی پرُزوں سے بھرا
جس کی ادنیٰ اک کرن نفسوں میں اپنی جان ہے

خاکی پتلہ اِنسولیٹر ہے غلافِ عبدہٗ
جس کے اندر کی مشینوں میں چھپا انسان ہے

ریڈیو کا بکس بالکل ٹھیک حق نے فٹ کیا
اپنی ہستی میں یقینی قدرتِ سبحان ہے

Marfat.com

پیر و مرشد ہے سوئچ جنکشن ہیں حق پر انبیاءؑ
سارے بندوں کے پلگ میں حکمتِ رحمان ہے

نیتیں میٹر کی سوئی قلب نوری بلب ہے
پاک و طاہر یہ مریدوں میں صحیح ایمان ہے

خود پرستی میں ہے خطرہ پیرویِ ابلیس کی
زنگ لگ جائیگا پُرزوں میں بہت امکان ہے

نسبتِ خالص ہے طاعت پانچ وقتوں کی نماز
کیونکہ دل کو فیوز کرنے پر تُلا شیطان ہے

روح ناطق ہے ریاضؒ نجمؒ قرآنی سبق
مصطفٰےؐ کے روبرو اللہ کا فرمان ہے

Marfat.com

ہدائت

حق تعالےٰ بالیقیں اللہ برتر ایک ہے
مصطفائیؐ حسن اطہر بندہ پرور ایک ہے

مالک کون و مکاں جن و بشر شمس و قمر
رحمتہ اللعالمینؐ ماہِ منور ایک ہے

ایک برقع پوش ہے محبوبؐ حق خیر البشرؐ
عبد و مرسل کا لباسِ حمد پُر زر ایک ہے

رب العزت نے جسے اپنی خدائی بخشدی
وہ حبیبؐ کبریا معشوق و دلبر ایک ہے

Marfat.com

وحدۃ المقصود ہے جانوں میں روحِ زندگی
بالیقیں نورانی پیکر دل کے اندر ایک ہے

بولتا سنتا ہے جو پردوں میں قرآنی سبق
ہے صدا کانوں میں جس کی وہ پیمبرؐ ایک ہے

چشم عبرت کی نگاہوں میں ہے جس کی روشنی
دونوں عالم میں اکیلا حق کا مظہر ایک ہے

خَلق ساری ہو گی حاضر روبرو اللہ کے
بالیقیں روزِ جزا میدان محشر ایک ہے

نجمؒ دین مصطفےٰؐ امیؒ ریاضِؒ احمدیؒ
بندۂ حق الیقیں نور مقدر ایک ہے

Marfat.com

تبلیغ

مسجد خدا کے بندوں کا دربار عام ہے
دربار خاص کعبہ و بیت الحرام ہے

یارو پڑھو نماز بہ عجز و حیا ادب
تکرار اسم ذات بوحدت مدام ہے

فرمان اُسجدو ہے بہ تکریم مصطفٰےؐ
سارے نبیؑ ولی کا یہ آخر پیام ہے

کرنیں بجان و دل ہیں رسالت مآب کی
نفسوں میں نور پاک برحمت تمام ہے

معراج عبدہٗ کی صداقت ہے حقہٗ
محبوبؐ ذوالجلال بہ عالی مقام ہے

اللہ کی تجلی بہ خلوت ہے جلوہ گر
حجرہ رسولؐ پاک کا دار السلام ہے

نامحرموں سے پردہ ضروری ہے اے ریاضؒ
نجمؒ السلامؒ مظہر خیرالانامؐ ہے

Marfat.com

تبلیغ

واللہ لا جواب خدا کا کلام ہے
قرآں میں نور پاک بخیر الانامؐ ہے

اللہ کا خلیفہ جو آدمؑ ہے نور جاں
ایمان و دیں کی مہر صداقت مدام ہے

تعظیم جان و دل سے کرو با ادب رہو
فرمان اُسجدو میں یہ ناطق پیام ہے

مانو خدا کا حکم بہ تکریم مصطفیٰؐ
قسمت کا سب کے فیصلہ حجت تمام ہے

اللہ کے حبیبؐ کا جلوہ بنام حق
دل میں ریاضؒ گوہر نجمؒ السلامؒ ہے

Marfat.com

تصوف

جسم خاکی بہ نفس نادان ہے
نفس ناری وجود شیطان ہے

حاسد راہزن مغرور وہ ہے
جاں بہ غفلت بہت پریشان ہے

خود پرستی نہیں ہے دینداری
حق پرستی میں نور ایمان ہے

لاالٰہ بروح اِلَّا اللہ
دین و ایماں بحسن سبحان ہے

Marfat.com

انکساری حیا و خُلق و ادب
حسن طاعت شعور انسان ہے

ہے نفی میں جو لام الف باقی
عبد و مرسل بہ نور قرآن ہے

ہے مراد دلی بہ حسن عمل
قدر دانی بہ شکر و احسان ہے

مصطفائیؐ حُضور نعمت کی
ظل رحمت ضیائے عرفان ہے

نجمؒ دینِ ریاضِؒ السلامی
میم احمدؐ سراغ رحمان ہے

Marfat.com

معارف

بتاؤ دلوں میں چھپا کون ہے
حسینوں میں حسنِ خدا کون ہے

نبیوںؑ ولیوںؒ میں پردہ نشیں
حبیبؐ خدا مصطفےٰؐ کون ہے

پسِ پردۂ عقل و نطق زباں
بہ ذہن و ذکا برملا کون ہے

مکینِ دو عالم ہے امیؐ لقب
شہنشاہِ ارض و سما کون ہے

خدا کا بہ معراج محرم بنا
نبیؐ کے سوا دلربا کون ہے

Marfat.com

جہاں میں جو بخشش کی بھر مار ہے
مفخر بہ جود و سخا کون ہے

کسے مل گئی دولت جاوداں
مسلماں بہ حسن وفا کون ہے

خلافت کا منکر گیا نار میں
جہنم میں سب سے بُرا کون ہے

شیاطیں ہیں اغیار اہلِ جفا
بہ حرص و خودی پُر خطا کون ہے

نشانی شرافت کی ہے بندگی
مشرف بہ عجز و حیا کون ہے

Marfat.com

سکھایا حکیموں کو علم و ہنر
دوا دیکے لیتا دعا کون ہے

مریض محبت کو تھی بیکلی
دیا جس نے ہم کو شفا کون ہے

جو خاک در مصطفیٰ بن گیا
مقدر میں اُس سے بڑا کون ہے

دل و جاں میں ہے کون جلوہ نما
دُر بے بہا مدعا کون ہے

ریاضؒ دو عالم بہ نجمؒ الھدیٰ
حضوری میں صدرالعلا کون ہے

Marfat.com

نعتیہ سلام

بس اب اُٹھ کھڑے ہو دعا کے لیے
صلوٰۃ و سلام و ثنا کے لیے

سلامی پڑھو دل سے اے مومنو
محبت میں خیرالوریٰ کے لیے

بحمد احد نعت احمدؐ رسول
رہے سر بسجدہ خدا کے لیے

دلوں کو جھکا دو بسوئے نبیؐ
بشوق ادب کبریا کے لیے

بہ تعظیم و تکریم و صل علیٰ
حبیبؐ خدا مصطفیٰؐ کے لیے

نبیؐ کی محبت بہ ایمان و دیں
دعا ہے یہی مدعا کے لیے

ریاضؒ النبیؐ کا دُر بے بہا
مقدر ہے نجمؒ الہدیٰ کے لیے

Marfat.com

تصوف

علم اک انساں ہے نوری خاک دامن گیر ہے
کلمۂ طیب کا عالم صاحب جاگیر ہے

چاند سورج کل ستارے یہ زمین و آسماں
اپنی ہستی سارا عالم علم کی تصویر ہے

علم کے ذرے ہیں حرفوں میں بشکل امتحاں
جینا مرنا اس لیے دنیا میں عالم گیر ہے

رحمتِ عالم یقینی ہے مُراد انس و جاں
حسن صورت حسن سیرت نور کی تفسیر ہے

Marfat.com

جان وتن میں روح ناطق ہے جو نورانی کرن
عرش و کرسی پر مجلٰی بے زباں تقریر ہے

خالق زیر و زبر ہے موجد لوح و قلم
عظمت نام خدا دل میں میرے تحریر ہے

دین وایماں بخشدے رحمت سے اے رب لعلا
با خدا عشق نبیؐ سب سے بڑی اکسیر ہے

مصطفٰےؐ ہے نور قراں خاتم حسنِ ازل
وحدۃ المقصود عالم ایک زندہ پیر ہے

با ریاضِؒ احمدیؒ نجمؒ الہدیٰ عبد السلامؒ
حامد و محمود احمدؒ مالک تقدیر ہے

Marfat.com

تصوف

دائرہ تنظیم کا اول بہ حرف لام ہے
امتیاز حق و باطل گوہر اسلام ہے
علم کی تصویر حق پُر نور ختم المرسلینؐ
حسن و خوشبو سیرت روح رواں گلفام ہے
ہے سیاست با شریعت لام الف کی زندگی
معرفت اللہ کی واللہ اصلی کام ہے
اپنی ہستی کلمۂ طیب ہے نورانی کرن
دونوں عالم میں بوحدت حق کا منظر عام ہے
رحمتہ اللعالمینؐ ہے مالک زیر و زبر
طاعت خیر البشرؐ اللہ کا پیغام ہے
ہے ضیائے نور ظل نور جان آب و گل
عبد و مرسل کی حقیقت با خدا سرنام ہے
نجمؒ دین سرمدی عبد السلامؒ حقہٗ
دل ریاضِؒ احمدیؐ کا مصطفائیؐ جام ہے

Marfat.com

معرفت

پیر حق اللہ اکبر نور بسم اللہ ہے
لا اِلٰہ نفس اِلّا با خدا اللہ ہے

عبد و مرسل ہے وہی محبوبؐ رب العالمیں
رحمتہ اللعالمیںؐ علم الیقیں اللہ ہے

ظاہر و باطن خدا کا نور ہے عین الیقیں
جان و دل روح رواں حسن رسولؐ اللہ ہے

کلمۂ حق الیقیں ظل خدا نور نبیؐ
بے نظیر و بے بدل بیمثل حق اللہ ہے

نجمؒ دین سرمدی جان ریاضِؒ احمدیؐ
مصطفائیؐ شان میں مظہر بقا باللہ ہے

Marfat.com

معرفت

عالم لا کچھ نہیں کا راز ہے
لاالٰہ عبدہٗ کا ساز ہے

لا و اِلّا دو مقام خیر و شر
ہاں نہیں اللہ کی آواز ہے

ایک سب کچھ ہے حبیبؐ کبریا
حسن و خوشبو جلوۂ شہِ ناز ہے

نحن اقرب ہو بہو اِنی اَنا
بیخودی میں با خدا دم ساز ہے

اپنی ہستی میں ریاضِؒ احمدیؐ
نجمؒ الدین مصطفٰےؐ ہمراز ہے

Marfat.com

تصوف

جان بہ غفلت بہت پریشان ہے
نفس ناری وجود شیطان ہے

حاسد راہزن مغرور جو ہے
جسم خاکی بہ نفس نادان ہے

خود پرستی نہیں ہے دینداری
حق پرستی میں نور ایمان ہے

لاالٰہ بہ روح اِلَّا اللہ
دین و ایماں بہ حسن انسان ہے

مصطفائیؐ حضور نعمت کی
ظل رحمت ضیائے عرفان ہے

انکساری حیا و خُلق و ادب
حسن طاعت شعور انسان ہے

نجمؒ دین ریاضؒ کی ہستی
پیر و مرشد پر اپنے نازان ہے

Marfat.com

مناجات

یا خدا جسم میں جب تک کہ میری جان رہے
تجھ پہ صدقے تیرے محبوبؐ پہ قربان رہے

آپ کے غم کو کلیجہ نہ کھلاؤں کیونکر
شرم کی بات ہے فاقے سے یہ مہمان رہے

کیا گنہ کر کے بھی شرمندہ نہیں تھے وہ لوگ
کہ گنہ بھی نہ کئے اور پشیمان رہے

سایہ قائم رہے احمدؐ کا میری تربت پر
کُشتۂ عشق محمدؐ کی یہ پہچان رہے

کچھ رہے یا نہ رہے پر یہ دعا ہے کہ ریاضؒ
نزع کیوقت سلامت میرا ایمان رہے

Marfat.com

شجرہ شریف نسبی

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حضرت قاسم — سیدنا حضرت ابراہیم — سیدنا حضرت عبداللہ حضری — حضرت زینب — حضرت رقیہ — حضرت ام کلثوم — حضرت فاطمۃ الزہرا زوجہ حضرت علی

حضرت عباس — امام حسن — امام حسین — محمد حنفیہ — بی بی زینب — ام کلثوم

امام زین العابدین — سیدہ فاطمہ الصغریٰ زوجہ حضرت حسن مثنیٰ پسر امام حسن

ابوالحسن — زید — عمر — حسین — امام محمد — باقر حسن — محمد علی — عبداللہ — چار دختران

علی سجاد ← موسیٰ حمیص ← سید حسن عرف شاہ ناصر ترمذی ← سید محمد مدنی ←

سید حسن ثانی ← سید علی کاکی ← سلطان سید احمد ← سید محمد سعید ←

سید عمر علی ← سید ابابکر ← سید حمزہ ← مخدوم سید احمد زاہد ←

سید شاہ زید شہید ← سید سلیمان کفرشکن ← سید عثمان ← سید ابرار الدین نو بہار ←

سید شاہ تاج الدین ← سید ابرار الدین ← سید شاہ نظام الدین ← سید شاہ عبدالحمید ←

سید شاہ عبدالوہاب قطب دائی پوری گنج عالم متصل سمرقند ← سید علی ← سید عبداللہ ←

سید فیض اللہ ← سید قطب الدین ← سید گوہر علی ← سید شاہ ہیبت اللہ سمرقندی

سید ابراہیم — سید مصطفیٰ

سید ابراہیم ↓ سید صالح

سید صالح ← سید فیاض احمد ← سید ہدایت اللہ

سید ہیبت اللہ ثانی ساکن کڑا (زوجہ ایشاں عصمت بی بی بنت سید ضیاء الدین کڑوی) — سید صالح — سید ابراہیم — سید نصیر الدین

Marfat.com

سید ہیبت اللہ ثانی ساکن کڑا

زوجہ ایشاں عصمت بی بی بنت سید ضیاء الدین کڑوی

- سید قطب الدین زوج صاحب النساء بنت نصیر الدین
- سید محمد غیاث الدین عرف گھیسا میاں زوج دولت بی بی

سید قطب الدین

- سید محمد عرف دمڑی میاں
- بی بی مریم زوجہ ایشاں سید حسام الدین کڑوی

سید محمد عرف دمڑی میاں

- بی بی رحمانی زوجہ سید عباد اللہ پسر ابو محمد کڑوی
- سید محمد فیاض احمد زوج عائشہ بی بی بنت ابو محمد کڑوی

سید محمد فیاض احمد

- سید محمد سعید الدین زوج خاطر النساء بنت سید عباد اللہ
- حیاتی بی بی زوجہ سید احمد علی پسر سید عباد اللہ
- ماہی بی بی زوجہ مقصود علی پسر یار محمد شیعہ ہوگئے

سید محمد سعید الدین ← سید محمد غیاث الدین عرف شہاب الدین زوج بتول بی بی بنت مقصود علی

← سید حسن الدین زوج بنی فاطمہ بنت مظفر علی

سید حسن الدین

- سید محمد حسام احمد عرف خیر احمد
- سید محمد فیاض احمد زوج ظہیر النساء مانکپور بنت امین الدین حسن میاں مانکپوری

سید محمد فیاض احمد

- حسین فاطمہ زوجہ سید ذکر اللہ لاولد پسر حسام احمد
- میمونہ خاتون زوجہ ثانی سید ذکر اللہ لاولد
- سید شاہ ریاض احمد حسنی
  زوج اول سلمیٰ فاطمہ } بنت محمد اشرف مانکپور
  زوج ثانی کنیز فاطمہ }
- نعیم فاطمہ زوجہ منظور احمد ڈرگ روڈ کراچی پاکستان

سید شاہ ریاض احمد حسنی

- سید سعید احمد حسنی منتقل سعود آباد کراچی لاولد
- سیدہ بنی فاطمہ زوجہ سید افتخار حسین دلکوشا الہ آباد
- سید صدیق احمد حسنی منتقل لطیف آباد حیدرآباد پاکستان
- سیدہ ریاض النساء عرف میمونہ بی بی زوجہ قاضی رکن الدین بہادر ضلع گوالیار
- سید امین احمد حسنی عرف قاسم ریاض میاں
  زوج حمیرہ خاتون بنت شاہ حمید اللہ فاروقی الہ آباد

سید صدیق احمد حسنی

زوج اول نفیس فاطمہ عرف نور جہاں، زوج ثانی ام حبیبہ

- فیروزہ حسنی
- ممتاز حسنی زوجہ انصار حسین میرٹھ
- سید غیاث احمد حسنی زوج میمونہ صدیقی
- عتیق فاطمہ حسنی عرف زیبا زوجہ قسیم احمد صدیقی
- سید شفیق احمد حسنی
- سیدہ خشوت فاطمہ حسنی عرف گل زوجہ چوہدری ذیشان اشرف

سید امین احمد حسنی عرف قاسم ریاض میاں

زوج ایشاں حمیرہ خاتون عرف سلطانہ بنت شاہ حمید اللہ فریدی (فاروقی) خاندان دائرہ شاہ محب اللہ الہ آبادی بہادر گنج الہ آباد

- کنیز فاطمہ عرف غزالہ حسنی زوجہ سید کمیل احمد مدنی عرف عبد اللہ کڑہ فتحپور
- سلمیٰ فاطمہ عرف ماریہ حسنی زوجہ ساجد فریدی مانکپوری
- نعیم فاطمہ عرف نعیماں حسنی زوجہ طلحہ فریدی مانکپوری
- ادیبہ حسنی زوجہ سید محمد اسلام کاظمی ابن احسن اورئی
- فرحین فاطمہ عرف امینہ حسنی
- سید صارم ریاض حسنی
- سید عاصم ریاض حسنی عرف ہیبت اللہ ثالث

Marfat.com

باہتمام فقیر سید امین احمد حسینی

حنفی نقشبندی مجددی النجمی ریاضی عرف قائم ریاض

خلف وسجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف

146۔ ریاض منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔پی) انڈیا

پوسٹ کوڈ 212601 فون نمبر 0091-05180-225205

موبائل نمبر 0091-9335010936

Marfat.com

Marfat.com

باہتمام فقیر سید امین احمد حسینی

حنفی نقشبندی مجددی النجمی ریاضی عرف قاسم ریاض

خلف وسجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف

146۔ ریاض منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔پی) انڈیا

پوسٹ کوڈ 212601 فون نمبر 0091-05180-225205

موبائل نمبر: 0091-9335010936

Marfat.com